

Vol III
No 16



Monday
4th January 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES Official Report

PART II PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

	Page
1. Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—cause by cause hearing not concluded	78 —808

THE HYDRABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Monday 4th January 1954

The House met at Thirty Five Minutes Past Nine of the Clock

[Mr. Speaker in the Chair]

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

مسٹر اسپیکر میرا حال یہ ہے کہ حرجل ڈسکس ایک گھنٹہ میں جم کر دنا چاہتا ہوں یہی اس سلسلہ میں ڈسکس ہو چکا ہے اب بارے میں مجھے ایک حرجل ڈسکس ہو چکا ہے مدبرنل جف مسٹر کو رہائی (Reply) کا موقع دنا چاہتا

Shri K Venkiah (Madhu) There is an amendment of mine which was not discussed the other day

سری سی ایچ ونکٹ رام راؤ (کرم نگر) بدستب ڈسکس ہیں ہوا ہے اس لیے اسدست ہر ڈسکس کے بعد ایک گھنٹہ حرجل ڈسکس لیے دیا جائے و بدستب ہے

Mr. Speaker The hon Members have discussed all these provisions several times

Shri K Venkiah This is altogether a separate amendment

Mr. Speaker We must try to end the general discussion by 10.30 a.m.

శ్రీ కె వెంకయ్య

మిస్టర్ స్పీకర్ ఎన్ 44 ఆర్ 6 After Sub section 6 of section 44 of the Acts proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

యూ ప్రకారం గా 44 ఆర్ 6 వాటికి బదులు యూ ఆక్షన్ ఫోర్మలోకి వచ్చిపైటి నుంచి చాలా మంది భూస్వాములు తమ టెన్యూ భూములు పొలకొల్పడం చేయడం చేయడానికి వచ్చారు గా ఏదైనా మేకాని ఎంప్లీకులు లేవనీటికి యూ ఆక్షన్ నుంచి తప్పించుకోవడానికి పోలిక్కు వ్రాసుకొని దస్తావీజులు వ్రాసుకొని ఆ దస్తావీజుల రీజిస్టరు మేకాని వనకం వింకం అనునట్లుగా కాలీగముల మీద చూపించుచున్నారా కాని ఏదైనా మేకాని ఎంప్లీకులలో ముందుగాలేవు ఆ ముందుగాలేని కొడుకులు కాని అప్పుడప్పుడుగాని ఏదైనా బదులీనికి గాని వారంతా మేకాన్ అయిన తరువాత భూములు

ایک امینڈمنٹ میں ہے ی۔ ڈی۔ م کے سبک اسٹانڈ (Basic stand) کے لحاظ سے نس کیا ہے۔ دوسری ٹرم میں فعلی ہولڈنگ تک تبدیل کرنے کے اصول کو تسلیم کرتے ہوئے نس کی گئی ہے۔ جہاں تک بری ٹرم کا تعلق ہے اسٹیٹ حذیک جو بنیادی اصول ہے میں اسکو معمر انواں کے سامنے لانے کی کوشش کرونگا۔ پہلی مرتبہ تو یہ ہے کہ پروٹیکٹڈ ٹسٹ کے ناس سے لہڈ لارڈ کو کسی ریس واپس لے کر احصار دنا جانا چاہیے اس مسودہ قانون کے لحاظ سے واپس لے کر جو مگر ہم جس اصول پر رکھا گیا ہے اس سے کم از کم پی ڈی۔ ایف پارٹی (P D F Party) جو انماں ہیں کر سکی۔ عام طور پر جہاں دولت ہے وہیں ازاسی بھی جمع ہوتی ہے اور لہڈ رنارسی (Land Reforms) کا یہ رجحان ہوتا ہے کہ ایکویٹیشن آف لہڈ (Accumulation of land)، ازاسی کے اسطرح جمع ہونے پر عود عائد کیے جائیں۔ اور اسطرح کے سود عائد ہونے لگے ہیں۔ ریس چاہے وزارت کے تعلق سے جمع ہو یا حرد و فروعت کے تعلق سے جمع ہو یا فولدار کے پاس سے واپس حاصل کر لی جا کر جمع کی جائے ایک معرہ حد سے بڑھ کر جمع ہوئی چاہیے۔ اور اسر حذید عائد کی جانی چاہیے۔ میں اس اصول کو ماننا ہوں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ مگر ہم کما فام ہو۔ کسطرح فام ہو۔ ایک اوسط قسم کی لہڈ ہولڈنگ کے مالک کا زرعی سترارہ بنانے کا ہمارا تصور ہے۔ اپے میں لیملی ہولڈنگ تک ایک شخص کو جمع کرنے کی اجازت دی ہے اور وہ شخص پروٹیکٹڈ ٹسٹ کو تبدیل کر کے اس مگر ہم تک جمع کر سکتا ہے۔ یا وزارت سے پاسکتا ہے۔ میں فعلی ہولڈنگ تک رکھنے کو تو ہم ماننے ہیں۔ لیکن ہم انہیں ایکویٹس آف لہڈ کا حق دیکر اسطرح ڈھنے کا موقع دنا نہیں چاہیے بلکہ انہیں نارمل (Normal) طریقے سے مگر ہم تک پہنچنے کی اجازت دے ہیں۔ دفعہ ۳۶۔ ۳۷ میں جو سود معمر کیے گئے ہیں اسکے ذریعہ محفوظ فولدار کو کچھ بنیادی حقوق حاصل ہونے ہیں۔ اور نہ محفوظ فولداری کا حق حاصل کرنے کے لئے بھی کافی حدود کی۔ کافی حد کی۔ کافی پیسے خرچ کیے اور نہ مریٹیکٹ حاصل کیا۔ محفوظ فولدار کے کیا معنی ہوتے ہیں۔ محفوظ فولدار کے معنی ہیں کہ پروٹیکس فرام ایوکس (Protection from eviction) دفعہ ۳۷ میں اسکو جو حقوق دے گئے ہیں ان کے لحاظ سے پروٹیکٹڈ ٹسٹ کا حق مالک ازاسی سے بڑھ کر تسلیم کیا گیا ہے اور پروٹیکٹڈ ٹسٹ کا حق ریس پر ۶ فیصد تسلیم کیا گیا ہے۔ یہ کہا کہ صرف مسوں کی حد تک ہم نے اس ناس کو تسلیم کیا ہے یہ کہاں تک صحیح ہے۔ میں اس بارے میں بعد میں بحث کرونگا لیکن جہاں میں نہ سلانا چاہا ہوں کہ مگر ہم تک پہنچنے کے لئے جو اصول رکھا گیا ہے وہ ٹسٹ آف ول (Tenant at well) اور لہڈ لارڈ دونوں سے تعلق کرنا چاہیے۔ اور یہ کہا جاتا ہے کہ لہڈ لارڈ کو اور صورت میں بھی میں لیملی ہولڈنگ تک پہنچنے کی اجازت دیتی

چاہیے۔ میں کہہ رہا ہوں کہ اگرچہ زمینوں کو انک ہی حساب سے دیکھا جاتا ہے
معمول ہوتا ہے کہ اس سے زمینوں کے لیے صرف سیاسی صورتیں چاہیے
صرف سیاسی صورتیں ہیں۔ لیڈ لارڈ کسی پروپوزیشن کو مدلل کر رہا ہے۔ اور
میں یہ صورتیں بھی دیکھ رہا ہوں کہ اس سے انک فعلی ہولڈنگ سے زیادہ زمین
واپس لیا جاتا ہے۔ معمولی زمیندار کے پاس سے زمین فعلی ہولڈنگ واپس لینے کا جو

اشارہ دیا گیا ہے۔ اسکو دفعہ ۴۴ کے تحت لینے کے لیے دیا گیا ہے۔ زمینوں
میں سے ایسی زمینیں لینے کے لیے انک فعلی ہولڈنگ کر کے
کے لیے زمینیں لینے کے لیے زیادہ سے زیادہ پروپوزیشن کے پاس سے انک فعلی ہولڈنگ
و زمین لینے کے لیے۔ اور یہ شرائط بھی ملا دیے گئے ہیں کہ انک فعلی ہولڈنگ بھی
زمیندار کے پاس سے زمینوں کی شرائط کے تحت واپس حاصل کرنے کا عزم ہوگا۔ پہلی
شرط تو یہ ہے کہ اسکی ترسیل کسوسی ہو جائے اور ترسیل کسوسی بھی اس
میں سے ہو۔ جو کہ صرف ہم نے ہی نہیں بلکہ اس خاندان کا کم از کم
انک فرد زراعت میں ذاتی طور پر حصہ لے گا۔ اسسٹل ایگریکچر (Essential occupations of agriculturist)

() میں حصہ لے گا۔
جب ہم نے یہ کہا تھا کہ ہمارے کچھ زمیندار اڑنا گناہ کیا ہے جو کہ کچھ نا
نکڑی لیکر مل جائیگا۔ اور صرف اسی صورت میں اسکا زمیندار کو لینا چاہیے۔ میں کہہ رہا
ہوں کہ آج دنیا میں ہمارے ہر فرد کو لینا چاہیے۔ انک اپنے خاندان کو لینے کے
انک دو افراد۔ طور پر زراعت میں حصہ لینے ہوں۔ اور انک اپنے خاندان کو لینے
خود کو لینے۔ اور زمین میں ذاتی طور پر حصہ لینے لیا بلکہ دوسروں سے کسب کروانا
ہو۔ ان زمینداروں کے خصوصیات میں اب جب بڑے زمینداروں کو لینا چاہیے۔ انک
اگر زمیندار ذاتی طور پر کسب کرنا ہو تو وہ زیادہ سے زیادہ زمیندار کے پاس زمین
رکھنا چاہیے۔ میں نے دیکھا ہے کہ اگر اس سے بڑے حصے میں وہ انک دوسرے درجہ میں
آجاتا ہے۔ اس میں زمیندار خود کسب میں حصہ لینے لیا بلکہ اسے زمینداروں کو
رکھنا کسب کروانا ہے۔ سبکی زندگی میں بدل جائے۔ اسکا طریقہ زراعت میں لینا چاہیے
ہو۔ لینے میں اس میں زمیندار کو لینا چاہیے۔ اگر کسی زمیندار کے پاس سے جو
ذاتی طور پر کسب کرنا ہو۔ زیادہ سے زیادہ انک فعلی ہولڈنگ لینا چاہیے۔ اور آج
کی ترسیل کسوسی (Personal cultivation) کی طرف سے لینا چاہیے
لینے کے لیے (Land to the tiller) کے لیے لینا چاہیے۔
زمیندار (Land from the tiller to the landlord) لینا چاہیے
آپ چاہیے ہیں کہ انک اس لینا کے معاملہ میں خود ذاتی طور پر کسب کرنا ہے۔ انک
اسے زمیندار کو لینا چاہیے۔ اس میں حصہ لینے اور زمینداروں کو لینا
کسب کروانا ہے۔ اس میں زمیندار لینا چاہیے۔ میں نے دیکھا ہے کہ
اگرچہ زمیندار لینا چاہیے۔ اس میں لینا چاہیے۔ (Production)

میں کوئی اضافہ نہ کیا ہے۔ کیا اس طرح آب مار (Filler) کے ساتھ اجاڑ کر رہے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ میں صول ٹوکم رکنم ویر (Resumption) کی حد تک وہ ماننا چاہئے۔ میں ریم کے درجہ ب پروٹیکٹڈ سسٹ کی ہم افرائی و میں کر رہے ہیں لکنہ تک سے طمہ کو ڈرہا رہے ہیں جو خود نو کالس ہیں کرنا دھکر کھانا ہے او دوسروں کی محبت پر ملتا ہے۔ آب اس بات کو اچھی طرح دہی سے کر لیتے ہیں مری ریم نہ ہے کہ سسٹ کے پاس سے ریموم (Resume) کرنا ہو تو لازمی طور پر دانی کالس کی صورت میں ہی ریموم کرنا چاہئے۔ ہم نہ سرب ایک ملٹی ہولڈنگ بھی ریموم کرنے کے لئے ضروری سمجھتے ہیں۔ ہم یہ نہیں چاہتے کہ میں ایک سے شخص سے جو اس دانی طور پر کالس کرنا ہے اسے شخص کے پاس حل جائے جو گھر بھکر کالس کرنا ہو۔ اس عرص کے لئے ریمس کی اجازت دینے کے لئے ہم بنا رہے ہیں۔

دوسری سرب ہم سے رکھی ہے کہ اسے ہی شخص کو لٹ لارڈ کے پاس سے ریموم کرنے کا احساس دینا چاہئے جس کا میں سورس آف انکم (Main source of income) (Agriculture) ہو نہ کہا گیا کہ نرسلنگ و س یا میں سورس آف انکم اگر نکل کر ہوا تو میں ایک ہی ہیں ان دونوں میں سے کسی ایک کو مان لئے سے مطلب نکل جاتا ہے۔ نہ غلط ہے پرسل کلسوس کا اصول جدا گانہ ہے۔ میں سورس آف انکم کا اصول جی کے سسی انکم میں رکھا گیا ہے۔ اگر ہم عورتوں کو معلوم ہوگا کہ ہمارے پاس زرعی معیشت پر بوجھ دن بدن بڑھا ہی جا رہا ہے۔ کیونکہ زمین اور دوسرے کاروبار حالات کا مقابلہ کرنے کی سبک نہ رکھتے کی وجہ سے ہم ہوئے جا رہے ہیں اور رزاع کا برسب ۷ سے ۸ ہونا چاہئے۔ ہاری اسی زرعی معیشت پر ب مرید نہ اضافہ کر رہے ہیں کہ ایک دی طور پر کالس کرنے والے سے میں لیکر سے شخص کے حوالہ کر رہے ہیں جو کوئی دوسری معاش بھی رکھتا ہے جس کا میں سورس آف انکم اگر نکل کر ہیں نہ کہاں تک دوسرے جی میں میں سورس آف انکم کا اصول اسی صورتوں میں متعلق ہونا ہے جس کا کوئی شخص انما کوئی دوسرا درجہ بھی رکھتا ہو اور برائے نام رزاع کو بھی رکھتا ہو۔ سلا کوئی ڈاکٹر ہے کوئی وکیل ہے کوئی ملازم سرکار ہے اسے لوگ رزاع پر ابی زندگی کا دار و مدار ہیں رکھے مگر کچھ میں ان کی ہوئی ہے اسی صورت میں میں سورس آف انکم کا اصول متعلق ہونا ہے۔ اسکے توجہات ایک ایسا شخص ہے جو میں پر ہی ہی رہا ہے۔ اسکے مقابلہ میں میں جیلے شخص کو شخص اس ہا۔ برکہ وہ مالک ہے حق دینے کے لئے ہم تیار ہیں۔ نہ کہاں کا اضافہ ہے کہ میں اس کا سکار سے چھو کر جو صرف اس رزاع پر ہی رہا تھا اس شخص کو جو دوسرا درجہ معاش بھی رکھتا ہے میں اس نا پر دندی جائے کہ وہ مالک ہے۔ اور اس فولدار نا کا سکار کو پروگرام سادنا جائے۔ کیا اس طرح آب ان لوگوں کے پاس سے

میں جنوں لنگر ہیں۔ ردوڑ نا سنگار نا دیا جاوے۔ اس لیے میں کہہ سکتا کہ میں
مورس آف انکم کی سرط رکھی جائے۔ اور جہاں تک کسب معاش کا سول ہے دنیا میں
ہر ایک کو رینڈ رہنے کا موقع ملنا چاہیے۔ جہاں پر جسی کہ میں نے ایک نوٹم رکھی
ہے اسکو جب ہی عجب و عرب طرفہ سے رکھا گیا ہے۔ ہم خدا سے نہ ڈنکھ رہے
ہیں کہ جب ہم جیلے تک سول کو پس کرے۔ اسکو مانسے ہی ہیں نا اگر
اسکو مانسے نہیں ہیں تو ا طرح وڑ سر وڑ کر اسکو رکھا جانا ہے کہ اس کا مسنا ہی
لوب ہو جانا ہے۔ خدا کہ میں نے سنانا اس کا اطلاقی جلی ہی سرل ہونا چاہیے
جائے ا کے جلی سرل گرنے کے بعد دوسری فعلی ہولڈنگ کی نوٹ پر اس اصول کو
سعلی کرنے لندر آف دی ہاؤس (Leader of the House) نے خوشگھانا ہے
وہ نے معنے ہے۔ جب میں جلی فعلی ہولڈنگ رنروم کر لیا ہوں و میری میں خار
ناگر کی رزاعب نو لسی طرح شروع ہی ہو جاتی ہے۔ اب اس اصول کو دوسری فعلی
ہولڈنگ کے لیے وور ف دی بل نے رکھا ہے و میں نہ کہتا ہوں کہ کسی جھے
طرفہ سے اس اصول کو ہم کا گیا ہے کس جھے طرفہ سے اس اصول کو کھرے کی
لڈی میں ڈالا گیا ہے۔ میں وکالت کرنا ہوں۔ جلی فعلی ہولڈنگ رنروم کرنے کے
بعد میری میں خار ناگر کی رزاعب شروع ہو جاتی ہے اب اب دوسری فعلی ہولڈنگ کے
وقت نہ کہتے ہیں کہ اب وکالت و کرنے ہیں۔ اسکے ذریعہ ہی رنڈگی سر کر رہے
ہیں۔ اب ا کی کیا م وور ہے۔ میں کہتا ہوں کہ آنکو کا معلوم ہے کہ میری وکالت
کنا ہے وہ و رائے نام ہے۔ اصل میں رزاعب ہی پر میری رنڈگی ہے۔ آتے اس
اصول کو مکالم کرنے کا حق وور رکھا ہے۔ سکو نکالنے کے لیے میں نے نوٹم در نوٹم
سین کی ہے۔ کیونکہ میں نہ چاہتا ہوں کہ اگر اب اس اصول کو رکھا جائے۔ اس و
سکو جلی رل پر ہی لاگو کھجے۔

اسکے بعد ایک جہر میں فعلی ہولڈنگ کی حد سے سعلی نہ عرص کرنا چاہتا
ہوں۔ اس کا اعاد ہو چکا ہے لیکن میں نہ کہتا چاہتا ہوں کہ مادھوراو صاحب نے
رہنوں کے لیے پانچ اکسائیک ہولڈنگس تک ورس لینے کا حق رکھا ہے وہ تکی
رپورٹ کے حالات ہے۔ اسارے میں ۳۸ ح آف ملاحظہ فرمائی۔ نوٹس جو فولدار
جربندی کے لیے دیا ہے وہ اسی صورت میں ہے جیکہ وہ ایک اکسائیک ہولڈنگ سے
کم ہو۔ اس سرط کو انہوں نے رکھا ہے۔ وہ جو کچھ حال کیے جھے ویا ہی رپورٹ
میں ہے نہ نہ صرف مادھوراو صاحب کا حال ہے بلکہ میں ان لوگوں کا حوالہ
دے رہا ہوں جسکو لسٹ لارڈ سار (Landlord bias) کے لوگ بھی ان حالات
میں نہ ہیں چاہیے کہ اسناد رنڈہ رہیں و اس لینے کا حق دنا جانا چاہیے۔ چاہیہ
آب کارا یا کی رپورٹ میں بھی نہ ملاحظہ فرمائیں گے کہ صرف اسی صورتوں میں
فولدار کو بدلے کر سکا موقع دینے کیلئے رکھا گیا ہے۔ نہ ہی ایک مسئلہ اصول ہے۔

انک وز جر حقی طرف میں انوں کو بوجہ دلانا چاہا ہوں وہ کمپنس (Compensation) سے متعلق ہے۔ انک فمیلی ہولڈنگ تک بندل کرنے کی اجازت د گئی ہے۔ ہاں کمپنس کا کوئی سوال ہیں ہے بلکہ کمپنس صرف اسی صورت میں دنا جائیگا جبکہ اسے کوئی ناوولی کھودی ہے ناکوئی اور اسے سٹ (Improvement) کیا ہے۔ لیکن جہاں اسکی حسب کے کمپنس کا کوئی سوال ہیں اٹھانا چا رہا ہے اس کے لیے کہا ہے چاہا ہے کہ ہمارے کانسیسوس کے لحاظ سے کسی کی حسب کو بعد معاوضہ کے ہم ہیں کیا جائیگا۔ یہ صحیح ہے لیکن حسب ب دفعہ ۴ میں ۶ فیصد اور ۴ فیصد حسب کو تسلیم کیے ہیں تو میں اس رینکل ۳ کے تحت یہ بوجھا چاہا ہوں کہ اب اب بعد معاوضہ کے اسکو کسے بندل کرنا چاہیے ہیں آرینکل ۲ میں رائی کے لیے ہے

No property movable or immovable including any interest in

میں نہ بوجھا چاہا ہوں کہ ۶ پرسنٹ ایسٹ کوٹ اس دسور کے تحت بعد کمپنس دے کسے ہم کر سکتے ہیں اگر یہ حسب ہے اور اب اسکو مانے بھی ہیں کہ مالک کا ۴ پرسنٹ ایسٹ ہے تو پھر سٹ کو بھی ۶ پرسنٹ معاوضہ دلو اسے کوئی کہ بعد معاوضہ دلوے کانسیسوس کے تحت اسکے حق کو ہم ہیں کیا جائیگا اسلئے آرینل میں اضافی راؤ صاحب گوالے نے جو رسم میں کی ہے اسکی میں ناسد کرنا ہوں اگر اب اسکا نہیں کرتے تو نہ الٹاوا رس اب کانسیسوس (Ultravnes of Constatution) ہوگا کیونکہ نٹل آب راس (Bundle of rights) میں ٹسٹ کے ۶ پرسنٹ حق ہیں اور آرینکل ۳ کے تحت اسکو ہم ہیں کیا جائیگا

اسکے بعد ریمس کے سلسلہ میں میں نے جو رسم در رسم میں کی ہے اس میں ایک اصول نہ ہے کہ آرامی کے ٹکڑے نہ ہونا چاہیے اب نے انک لما ہوڑا چاہیے (Chapter) اس میں نہ بھی رکھا ہے کہ میں چھوے چھوے نکڑوں میں قسم نہ ہوئے ہائے۔ لیکن حسب ریمس کا سوال انا ہے تو آنکے یہ ہندار (Ideas) اور بصورت کالور ہو جائے ہیں ر میں کے سلسلہ میں آپ نے یہ کہا ہے کہ دو انکر میں بھی ہو تو بعضا بعض قسم کی جائیگی یہ تصور ہے آنکے پروڈکس کو بڑھا لے اور زرعی معیشت کو بھیک کرنے کا دفعہ ۴ میں ہے حسب آنکے یہ آنداد (Ideas) کام ہیں کرنے میں یہ چاہا ہوں کہ فولدار کے پاس کم سے کم ایسی زمین رہے کہ اسکے مرند نکڑے نہ ہوئے ناسی جسکو اب نے سبک ہولڈنگ کا نام دنا ہے میں بھی نہ کہا ہوں کہ کم سے کم ہیسک ہولڈنگ اسکے پاس رہے تاکہ وہ ایسی رہدگی سر کر سکیے اور رزاعت کو ترک نہ کردے اب کا ریمس کے متعلق ہے نہ کیا اصول ہے کہ اگر دو انکر میں ہے و آپ اسکو بھی بعض بعض قسم کر دنا چاہیے ہیں انک سبک ہولڈنگ میں حصے میرے

ہیں کیے جاسکتے ہیں اگر میں میں رہیں ہیں ہو سکتا ہو آپ کہہ دیجئے کہ میں میں
ہیں ہو سکتا ایک ڈسکار کے نام کم رکھ میں میں ہو کہ وہ اس پر رواج کر کے
رہدگی سرکریس کے وہ ایکو سکار ہو میں کر رہا ہے وہ زرعی معیار کے اصول پر کچھ
بہ کچھ نوٹ کر کے میں رہا ہے ایلے اسکو وے ہی ہے کا وہ دے دے کتا آپ اسکی
میں کے بھی جیسے کر کے سکو کہیں کا نہ رکھیں کتا آپ فرگسٹس
(Fragmentation) کے اصول کو ہی میں میں رکھیں اس لیے موورف دی بل
کی جانب سے جو رسم ای ہے اس کے فرسٹ پراویرو (Proviso) کو میں
کے لیے میں نے کہا ہے پراویرو نہ ہے کہ اگر مالک ارضی میں لیا جائے تو لے
میں میں دو سیکس ایپی پیدا ہوئی ہیں کہ مجموعہ ہولڈار کے نام اپنی ارضی ملکر ایک
سیک ہولڈنگ سے کم ہو جو ہوئی میں ہی وہ نصف حود لے اور نصف مالک کو
دے ہے صورت میں وہ پیدا ہوئی ہے کہ اوروں کی ارضی اور حود کی راضی ملا کر
ایک سیک ہولڈنگ سے کم ہو یا ایک سیک ہولڈنگ ہو ویر گراس میں سے ایک گر
میں بھی کم کی جائے تو سیک ہولڈنگ نام میں رہی اس صورت میں ہے ہوگا کہ
میں کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اسے ٹکڑے کرنا جائز ہو سکتا ہے ایلے
میں سے اس پراویرو کو کالڈس کے لیے کہا ہے نہ میں پراویرو میں ایک میں و
میں کا وزی کی پوزی میں وہیں لجانگی سیک ہولڈنگ والے کی نووی کی وزی میں
واپس لیے میں تو ہم اب سے اتفاق کرتے ہیں سیک نہ کہ گر تک سیک
ہولڈنگ سے کم ہے تو ہی اب لے سکتے ہیں لیکن تک سیک ہولڈنگ سے تو ب
میں لے سکتے آپ کے نام تک سیک ہولڈنگ ہے اور مرد رواج نہ کر رہے ہیں
کہ ایک سیک ہولڈنگ جو زرعی معیار کو بھکا لے کر رکھنے کے لیے کم سے کم ہے
اور جس کا انریل نصف سیمر صاحب ہی کہیں میں کہ لکھت ہیں رہے ہیں و
لکھت ہیں دو تو ہم ایک سیک ہولڈنگ کی احاطہ دے رہے ہیں ہم ایک ہر
سیم (Bare minimum) درجہ تک رہے ہیں ہم اس کم سے کم
درجہ تک بھی آ رہے ہیں کہ جس کے بعد ایک انسان کے لیے اسکی رہدگی اور موہ کا
سوال پیدا ہوتا ہے لیکن اس کے برخلاف اگر اب زرعی معیار کو نہ نہ کرنا چاہے
میں اور جو اس خاص مسئلہ سے رہدگی سرکریس میں ایکو ہم کرنا چاہے میں تو
آپ میری ترسم کو ضرور لا منظور رکھیں

اب دوسری چیز جو میں نے رکھی ہے وہ نہ ہے کہ اس ترسم میں جو موورف دی بل
کی جانب سے نہیں کی گئی ہے اس میں ایک عجب وغیرہ کر رکھی گئی ہے نہ ہم
مجھ سکتے ہیں کہ مجموعہ ہولڈاری کے عہد جو میں ہے اسکی میں کا حساب کریں
لیکن جہاں میں واپس لیے کا سوال ہے تو دوسروں کی فوٹی میں بھی محسوس کریں
میں یہ تو اس کا مطلب نہ ہے کہ داخلہ کے لیے بنا کی میں بھی ہمار کر لیا ہے اور
پھر اس کے بعد پلا کی میں بھی لے لیا ہے لیکن میں کہے کہ اگر دو مالک ارضی

وہب واحد میں اسکا کرنا نہ میں ہوگا ہوگا۔ سلیں محصلدار صاحب کے سامنے ہیں
میں نو ہلال مالک بولے گا کہ میری سلی چلے اور دوسرے مالک کہیں گے کہ میری سلی چلے
لے لو۔ کیونکہ حکم حساب بعد میں ہوگا اسکی زمین نکل جائیگی اسطرح کا ایک
چھگرا پیدا ہوگا۔ نہ ایک حصہ میں آئے سامنے میں کرنا چاہتا تھا میں سمجھا ہوں
کہ اس کے لیے یہ کوئی سسٹم (Basis) ہے یہ کوئی نیک ہو سکتا ہے
بولی اراضی ہے۔ نو وہ رہیگی اور جائیگی اب نہ دیکھیں کہ میری اراضی کو لاکر
کم سے کم فعلی ہولڈنگ چھوڑیں۔ جاں بسک ہولڈنگ چھوڑے ہیں۔ نو اس کا مطلب
یہ ہے کہ مرے والے کو مرے سے بچا رہے ہیں۔ دفعہ ۴۴ کے تحت ریمس کا حق ہے
یا خریدنے کے لیے نو س دیکھیں نو ریس خلی جائیگی و یہی اراضی خلی جائیگی اس
میں بڑے روز سو سے نہ کم گا تھا کہ نہ ہوگا وہ ہوگا اگر وہ ریس خلی والے ہے و
خلی جائیگی لیکن ریمس کے حق کو بڑھانے کی جو کوسس کی گئی ہے وہ بھی نیک
ابو کہی بات ہے۔ کیونکہ مختلف طریقوں سے اس کے معلی پرنس (Pressure)
آ رہا تھا۔ اس لیے بڑی حالات سے انہوں نے یہ کہا کہ وہ بولی ریس نہیں گئے اسکی ریس
بھی گئے نو ریسدار کے لیے نہیں جی رکھا گیا ہے۔ وہ اپنی اراضی بھی ہزار کرنگا اور اپنی
بولی اراضی بھی ہزار کرنگا گونا نہ سائے کے لیے آپ نے انصافانہ طریقہ سے اسکو رکھا
ہے۔ لیکن نہ باؤٹی ہے۔ عملاً اس سے کوئی فائدہ ہوئے والا نہیں ہے۔ میں سمجھا
ہوں کہ نہ آپ نے اس لیے رکھا ہے کہ نہ سلاتا جائے کہ آپ نے مساوات اور انصاف
کنا ہے۔ لیکن ہم کہیں ہیں کہ دوسروں کی بولی اراضی کا حساب وہاں سے بھی نکال
دیںے جہاں سے بھی نکال دہیںے۔ اگر ریسدار کو زیادہ فائدہ ہوگا ہے نو ہونے دہیںے ہم
اسکو سامنے کے لیے بنا رہے ہیں۔

ایک اور حصہ یہ ہے کہ ایک خریدہ دفعہ ۴۴ کے تحت ریمس کا حق مالک
اراضی استعمال کرنے کے بعد پھر محفوظ فولدار کے پاس اراضی بچے گی اس کی کاسٹ گارنٹی
(Guarantee) آپ کے پاس ہے کیونکہ دفعہ ۴۸ (۳) ح میں نو س دینے و

Subject to the limitations of section 44

ریمس کا حق پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن دفعہ ۴۴ کے تحت ریمس کا حق نہ ضرور
بولی دہاں صاحب محفوظ فولدار جو حق مالک اراضی کو ندا ہوتا ہے اس میں اور
اس میں فرق ہے نہ دونوں حقوق جدا گانہ ہیں۔ اس لیے اس کا اسکاں ہے کہ ایک دفعہ
(۴۴) کے تحت ریمس کرنے کے بعد مکرر نہ معلی دفعہ ۴۸ (۳) ح ریمس کا حق
پیدا ہو جائے اس لیے ہمیں اس کے معلی ایک فرقہ نہ رکھا گیا ہے

The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landlord bona fide requires the said land for any of the purposes specified in sub section (1)

اہوں نے یہ لکھا ہے کہ دفعہ (۴۴) کے مرحلہ سے جب محوطہ فولدار ایک سہ ماہی گزر جائے اور اس کے پاس ارضی بیج جائے وہ پھر مکرر اس راجہ (۴۴) کا اطلاقی کسی حالت میں نہیں ہو اس لیے میرا بھی حال ہے کہ (۴۴) ح کے دعوے سے پھر اس روئے (Process) کو دوبارہ (Repeat) کر کے کالکٹ کر کے ایک دفعہ ہی یہ ہم ہو جائے کہ میں اس میں سول کو مان لیا گیا ہے جہاں رہی اس کا اعادہ کرنا چاہیے میں تک اور دلچسپ خبر دے سامنے دس کرنا ہوں۔

Chief Minister (Shri B. Ramakrishna Rao) Has the hon. Member submitted any amendment? I want to know

شری اے راجہ رملی میں ہے اس کے متعلق کوئی رقم نہیں ہے ایک دفعہ (۴۴) کا اطلاقی ہو کر محوطہ فولدار کے پاس حوزہ میں جے گی اس مکرر (۴۴) کا اطلاقی نہ دعوے (۴۴) ح میں ہونا چاہیے

Shri B. Ramakrishna Rao If the hon. Member just gives me the section of the Bombay Act I shall be obliged

شری اے راجہ رملی - میرے پاس نامہ لکھا ہوا ہے وہ سکشن (۲) لے سکتا ہے (۴۴)

Shri V. D. Deshpande (Ippaguda) In Bombay Act Sec 84 clause 8 and sub section (4)

Shri B. Ramakrishna Rao I think this is a new amendment proposed to the Bombay Act of 1918 It has not come to my notice

Shri V. D. Deshpande It has been passed there I am sending the original Act to the hon. Chief Minister

شری اے راجہ رملی دفعہ (۴۴) کے تحت ملک کسی جس شکل میں نہ ہمارے پاس آتا ہے اس کے حصہ (۶) میں حواکام میں وہ حوں کے نوٹ رکھے گئے ہیں۔ موجودہ ایکٹ میں وہ حصے میں ہیں پڑھ کر ساما ہوں

(8) Notwithstanding anything contained in this section a protected tenant shall be entitled within the said period of five years to exercise his right to purchase under section 88 the land held by a landholder in excess of three family holdings provided that such landholder before the expiry of three months from the date of receipt of the notice under sub section (2) of section 88, selects the land which together with the land if any which he is cultivating personally is equal to the area of three family holdings and also initiates proceedings for its resumption

یہ اس وجہ سے محسوس کیا گیا کہ (۴۴) کے تحت مالک اراضی کی جانب سے محفوظ فولدار کو تبدیل کرنے کے لیے تابع مال کی مدت میں کمی کی گئی ہے یا حوالہ کی مدت و ریس کے لیے ایک کو دیکھیے اور اگر (۴۸) کے تحت محفوظ فولدار نوے دے و مالک اراضی پر نہ لایا جی کہ نوے دے میں سے مابقی و ریس کرے یا صبح دے ۴ لروم اس ر عائد نہیں ہوتا وہ و تابع مال تک اسطرح کر سکتا ہے اور اس تابع مال کے دوران میں استعمال کر سکتا ہے نہ سکل ہو پیدا ہو گئی ہے اسکو و ردم (Redeem) کرنے کے حوالہ سے سکس (۶) کا اضافہ کر گیا ہے ناوجود یہ کہ تابع مال کی مدت مالک اراضی پر دینگی لیکن اس دوران میں محفوظ و لدار (۴۸) کے تحت اگر نوے دے نو مالک اراضی پر نہ لایا جی ہیں کہ نوے دے مابقی و ریس لے لے یا صبح دے نہ سادی مقصد ظاہر ہے لیکن اس کے لیے جو ورڈنگ (Working) رکھی گئی ہے وہ اس سمجھے سے فاصلہ ہوں اس میں نہ ملنا گیا ہے کہ مالک رسی کے پاس میں فعلی ہوڈنگ ہے اور کی جو رسی ہے اس کے متعلق اگر محفوظ فولدار چاہے نو یا جو ناوجود مالک رسی کو تابع مال کی مدت دے جانے کے اہل کر سکتا ہے سول نہ ہے کہ اس فعلی ہوڈنگ سے اوپر کی جو رسی مالک کی ہے

میری بی رام کس ریڈ آرڈرل میں (۴۸) کے متعلق کم دے ہیں نا (۴۴) کے متعلق ؟

شری اے راج ریڈی میں (۴۴) کے ص (۶) کے متعلق عرض کر رہا ہوں اس میں نہ ملنا گیا ہے کہ ناوجود تابع مالہ مدت مالک اراضی کو دے جانے کے اندرون تابع مال فولدار اراضی خرید سکتا ہے یعنی (۴۸) ح کے تحت ایسی اراضی جو میں فعلی ہوڈنگ ہے اوپر کی جو سوال نہ پیدا ہوتا ہے کہ اس قانون کا کو یا اس دفعہ ہے جس کے تحت محفوظ فولدار کو میں فعلی ہوڈنگ ہے اوپر کی رسی کو خریدنے سے منع کرنا ہے کہاں ہے اس دفعہ ۔ میں فعلی ہوڈنگ ہے اوپر کی رسی نو محفوظ فولدار کسی صورت میں خرید سکتا ہے اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا نہ و دفعہ (۴۴) کے تحت اور نہ دفعہ (۴۸) کے تحت اسکو مع کیا جاسکتا ہے کیونکہ و ریس نو رہا ہے زیادہ میں فعلی ہوڈنگ کی حد تک ہے اور اس کے اوپر کی رسی خریدنے کا حق و عطیہ ہے اس قانون کے کسی دفعہ کے تحت فولدار کو مع نہیں کیا گیا محفوظ فولدار کو میں فعلی ہوڈنگ کے اوپر کی اراضی جب خریدنے کے متعلق کسی قسم کا استماع میں ہے اور مالک اراضی کو اسے احصا میری سے نہ رسی و اس لیے کا احصا میں ہے تو پھر اس برائو کا مسکا کیا ہے نہ یہاں کوں رکھا گیا ہے کم از کم میری سمجھ میں نہیں آتا اگر حسابہ اس کا مقصد ظاہر ہے نہ ہے کہ دفعہ (۴۴) کے تحت میں فعلی ہوڈنگ تک تبدیل کرنے کا حق مالک اراضی کو ہے اور اندرون تابع مال اسکو حاصل کرے ۔ اس لیے (۴۸) کے تحت جو احصا فولدار محفوظ کو دو فعلی ہوڈنگ چھوڑ کر اوپر کی رسی خریدنے کا ہے وہ حق ہو ایسے رکھا ۔

جہاں تک دو فصلی ہولڈنگ کا تعلق ہے کوئی جھگڑا نہیں ہے۔ جھگڑا تو فصلی ہولڈنگ کی جانب سے ہے۔ چونکہ اگر (۴۸) کے تحت محفوظ فولدار برہمنی فصلی ہولڈنگ خریدنے کی پوس دے تو مالک اراضی کو یہ سنسکا کہ (۴۴) کے تحت پانچ سال میں اسکو واپس لینے کا حق چھپے حاصل ہے۔ اسلئے میں اس وقت اسکو رنروم میں کوہنگا۔ ماند امی طرح نال مٹول کرے سے روکیے کے لیے یہ ص (۶) رکھا گیا ہے۔ اس کو برہمنی فصلی ہولڈنگ سے متعلق ہونا چاہیے۔ اسکے اوپر کی اراضی کو اس سے متعلق ٹرانا لے جی ہو جانا ہے۔ دو فصلی ہولڈنگ کے اوپر کی جو اراضی ہے اس کے متعلق باوجود یہ کہ پانچ سال کی مدت رکھی گئی ہے فولدار محفوظ کو نہ احسا ہے کہ (۴۸) کے تحت رٹس دیکر اوپر جو حاصل کر سکتا ہے۔ پوس دے جانے پر مالک اراضی نا تو اسکو رنروم ٹرانا نا بیج دے گا۔ لیکن اگر محفوظ فولدار میں فصلی ہولڈنگ کے اوپر کی اراضی خریدنا چاہے تو پھر یہ سوال پیدا نہیں ہوتا۔ اس کے لیے بھی پانچ سال کی مدت کا قاع ٹرانا لے بھی ہو جانا ہے۔ ص (۶) کے اصول کو تو میں مانا ہوں لیکن اس کی ورڈنگ سے میں متفق نہیں ہوں وہ بدلنا چاہیے۔ اب تک ہم نے یہ طے کیا تھا اگر میں فصلی ہولڈنگ کی اراضی کے متعلق محفوظ فولدار خریدنے کی پوس دے تو مالک اراضی نا تو اسکو رنروم کوہنگا نا بیج دے گا۔ یہ دفعہ (۴۴) میں موجود ہے۔ لیکن میں فصلی ہولڈنگ کے اوپر کی اراضی کے متعلق بھی اسی اصول کو رٹس کرنا لے جی ہے۔ چونکہ ادبی اراضی کے متعلق تو کوئی اسراع محفوظ فولدار کے متعلق نہیں ہے۔

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ آرٹل ممبر کی کونسی اسٹیمٹ ہے جس میں اسکی محور کی گئی ہے۔

شری اے۔ راج رائی۔ میں نے جو برہمن ڈبرہمن کی ہے وہ اس پر اوپر کو نکالنے کے واسطے تو ہیں۔ لیکن اس کے بارے میں میں نے مسلسل سلکٹ کمیٹی میں بھی اعتراض کیا ہوں کہ اس قسم کی ورڈنگ میں ہوسکتی۔ اور اب پھر اس حیر کو آپ کے امیے لا رہا ہوں۔ کیونکہ اس قسم کی ورڈنگ سے کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ اس سے کوئی مطلب نہیں نکلا۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو اس کے الفاظ بدل دیں۔

شری بی۔ رام کشن راؤ احاطہ ہو رہی اسکا کٹرہ کمیٹی (Clarification) چاہا ہوں

کنا آرٹل ممبر یہ سمجھے ہیں کہ جس کلار سے متعلق بحث ہو رہی ہے وہاں یہ الفاظ "ان اکسی آف تھری فصلی ہولڈنگس" (In excess of three family holdings) جو ہیں ان میں "تھری" (Three) کی بجائے "ٹو" (Two) کر دینا چاہئے تو مطلب صاف ہو جائیگا۔

شری اے۔ راج رائی۔ ہاں ان الفاظ میں "تھری" کی بجائے "ٹو" رکھا جائے تو ٹھیک ہو جائیگا۔ اسکا معاد انہوں پانچ سال ہو سکتے گا۔

سری بی۔ رام کشن رائے۔ جس کی ہمارے دو کردیں نوکھا آب کا مسسا۔ نورا ہو جائیگا۔

شری اے۔ راج رڈی۔ ہاں ادھر سے جو نرم آئے کہ میں فعلی ہولڈنگ تک مالک اراشی میں واس لے سکتا ہے اس نرم کی عامے ہم نے دوسری نرم منوچھائی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ میں فعلی ہولڈنگ تک مالک اراشی میں واس لے سکتا ہے لیکن فولی اراشی کا ہمارا اس میں نہیں رکھا گیا ہے۔ اگر نسیک ہولڈنگ نہ ہو تو ایکسٹریمرڈ ٹکڑے میں کسے جاسکے۔ اسی صورت میں ہم نے یہ منوچھائی رکھا ہے کہ فولڈار کے پاس (نادر ہے کہ مالک اراشی ایک فعلی ہولڈنگ رکھے ہوئے فولڈار کے پاس تھا ہے کہ مجھے نہیں دے دو) اگر ایک فعلی ہولڈنگ ہو تو اس سے زیادہ ہونے کی صورت میں میں فعلی ہولڈنگ تک لے لیتا ہے۔ جس کا نام محفوظ فولڈار رکھا گیا ہے اصولی طور پر اس سے یہ اصول سعلق ہونا چاہئے کہ ایک فعلی ہولڈنگ کا مالک مرند میں کے لیے جاتا ہے تو راند اراشی ہو تو اس سے لے لی جاتے۔ لیکن یہ جو مسیم گرانٹس (Minimum Grants) محفوظ فولڈار کو دنا تھا رہا ہے اس کے سعلق عرض کرنا ہے کہ اس کے میں انریبل جس مسٹر ذرا غور فرمائیں اس کے ہونے میں اسے معور جم کرنا ہونے۔ انریبل معر کے۔ اس رام راو اسے اسٹ کے سعلق اسے حالات کا اظہار کر رہے۔

شرعی کے - اہم رام راؤ (دور کلد) مسٹر اسکرمر - میں نے کلارے کی دوسم سے متعلق جو دوسم نس کی ہے وہ دوسم آرٹس جف مسٹر نے نس کی ہے - قانون لگاداری میں دو اہم دفعات ہیں - ایک دفعہ ۳۸ سی ہے اور دوسری دفعہ ۴۴ ہے۔ ۳۸ کے تحت محفوظ فولدار کو جس حردنے کا حق دیا گیا ہے - سٹیکٹ کشن کی رپورٹ کا جو معصوم ہے وہ اس قدر ہے کہ اگر وہ حردنا جائے تو جسے والے کے پاس میں فعلی ہولڈنگ میں رہے تو اسی صورت میں انک فعلی ہولڈنگ تک جھوڑ کر ماہی اڑاسی کے حردنے کا حق ملنا ہوتا ہے لیکن آرٹس جف مسٹر نے اپنی دوسم کے دفعہ اس حق کو ہم کر دیا ہے - یہی ایک دفعہ نہیں جس سے محفوظ فولدار کو جس مل سکی ہی لیکن وہ بھی ہم کر دی جا رہی ہے -

دفعہ ۴۴ بھی ایک جانب اہم دفعہ ۷ کے تحت ہی فصلی ہولڈنگ رکھنے والا اگر وینوم کرنا چاہے تو وہ ایک فصلی چھوڑ کر مادی اراضی وینوم کر سکتا ہے۔ ان شرائط کی موجودگی میں محفوط ہولڈار کے حقوق محفوظ رکھے جاسکتے ہیں لیکن موجودہ نرم کا حق دنا گیا ہے۔ ایک ہولڈنگ کا چھوڑا لاری فرار دنا گیا ہے اور مادی اراضی لینے کا حق دنا گیا ہے۔ ایک ہولڈنگ سے اور حکے ناس رہیں گے اور اس سے کہا گیا ہے کہ ایک فصلی ہولڈنگ چھوڑ کر مادی اراضی لے سکتے ہیں۔ اب جو نرم لای گئی ہے اس سے نو دفعہ ۴۴ ہی چہر رہا اس میں ایک حد تک سوسل جسٹس (Social Justice) تھا۔ میں نے یہ نرم لای ہے کہ ایک

వదలాలి, మూడవఫామిలీ హోల్డింగుకొరకు రిజిస్ట్రార్ చేస్తున్నప్పుడు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వదలాలి ఒక వసరకు తొమ్మిది, వారు అదే అంగీకరించవలసి కోరుతున్నాడు తరువాత ఇంకొక విషయమేమంటే, ఈ సబ్ క్లాజ్ లెండుకు, వసరకు తొమ్మిది దానితో ఒక ప్రాచీనో ఫ్రంట్ టేబిల్ హోల్డింగు లోపు ధామిని సేవ్వుం చేయమన్న కొలువారునుండి ధామిని తీసుకొన దలచినప్పుడు కొలువదలచేసిన ధామిలో సగము ధామి కొలదారునుంచి గుణాకొడు అధికార మివ్వారు అంటే వాడు తరిచివీధిమంటే మూడు ఫామిలీ హోల్డింగుల ధామిని స్వంత సేవ్వుమునకు ధామిని లొక్కొనున్నప్పుడు కూడా, ప్రాటెక్టెడ్ టెనెంట్ (Protected Tenant) వద్ద టేబిల్ హోల్డింగులోను మూల్రేమి ధామి యందు ఎడల దానితో సగము ధామిని లొక్కొసేయకాముం యివ్వబడింది అట్లాంటి అవకాశము రాకుండా టేబిలాలని చెబుతూంటే వారి వసరకు ద్విర్వీక్షణ అదే కొడువ్వులు అయితే రెండు ద్విర్వీక్షణు సక్లెసదనీ యుక్త చేయదలచుకుంటే, క్రీ వీ క్లెవ్వయ్య గారు ప్రవేశపెట్టిన వసరకు ఏర్లైలో వున్నదో —

వసరకు ౮— ఏ

“(a) After sub section (4) of section 14 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following proviso—

“Provided that he shall start resuming the land from the protected tenant who holds the biggest area”

దీనిని అంగీకరించవలసి కోరుతున్నాడు ముఖ్యమంత్రిగారి ప్రాచీనో యొక్క అర్హము ఎవరికి విధాల తీసుకురావలసి కావున కామకృష్ణరావుగారు ప్రతిపాదించిన వసరకు వారు అడు కోన్న రీతిగా ఆవరణలో వసరే ౦.౮౫ ౧౯.౫౦ంటే క్లెవ్వయ్యగారి వరక అంగీకరించాలి అప్పుడే ఆ దిద్దేశము పెరిపేయండి తోపించు అప్పరమై పోతుంటే సబ్ క్లాజ్ 3 ఎవరికైనా ఎమి చెప్పగంటే ఒక ఫామిలీహోల్డింగుపై న ౦.౬౫య్యు చేయాలంటే ధామినియొక్క ధామికి ధామియొడు ముఖ్యకార మైన ఎడలనే కొలదారును ఆ ధామినుంచి బీదగలవలసి అవకాశము వుంటుందని చెప్పుకొని ప్రలాస్థించారు ధామియును తోపానికి అవరణమైన మి చేయవలసి నిర్ణయించుకొను అయిదుపుటకీ వాళ్ళ ధామి వాళ్ళ టీవీలకు, ధామి మీద గడిచి పోయింది స్వంత సేవ్వునికి ఒక నిర్ణయము అచ్చము దాని తరువాత ఈ తేద్యురీలు ఎడలర మిని పోదానికి అవకాశము లేదు స్వంతసేవ్వును చేసుకొనుటకు నిరణ్వంల రుగ్గా ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వరకు తేద్యుల చేయదానికి అవకాశము ఇచ్చిన తరువాత ఈ వరకు పెట్టడము వుధా అయి పోయింది వ స కీమితాధారం వ్యవసాయం మూల్రేమిని నిరూపించుకో మనీవ కాధ్యక్షకమూల్రేమి ధామినిమీద వుంటుంది అంటే “నీను వ్యవసాయంమీదో జమీన్దారు అని నిరూపించుకుంటే కాదు వ్యవసాయం వుట్టిగా స్వీకరించిన తరువాత అదే అదాయమును అంతవో పేయడము కష్టము దీనికి కూడా వీ క్లెవ్వయ్యగారు ఒక వసరకు తొమ్మిది దీనిని కూడా అంగీకరిస్తే కానుంటుంది తేదా నిర్ణయించుటగారి వసరకులోనుంచి వారు అడతారు “More than a family-Holding” అనేది తీపిపెట్టే కానుం టుందని చెబుతున్నాడు వారు ఏ దిద్దేశముతో అయితే ఆ వసరకు తొమ్మిది, పెట్టడం ఒక ఫామిలీ హోల్డింగువరకు వరకు తోపావుట, ఆ తరువాత వరకు ఏర్లకని ఆ ధామి పోకి ముఖ్య

का पालनपोषण नहीं कर सकेगा। नतीजतन आज का टनट कल जरूरी मजदूर बन जायगा। आज देहात के अंदर जो कौलदार हू अूनको फन मजदूरपेछ अस्तित्वात करना पडबा। मुल्क के प्रोडक्शन के लिहाज से क्या नतीजा होना जिसकी तरफ भी हुकमत का न तवज्जह दिताना चाहता हू। अगर कौबी टनट अपन खत में काम करके ज्यादा अनाज पला मरता हू या किसी दूसर की जमीन पर मजदूर के तौर पर काम करने पर ज्यादा पसा करता हू तो जिसका एमाल करना चाहिये। और जिस लिहाज से हमको यह कबूल करना पडगा कि आज की मुल्क की हालत में जिनसे प्रोडक्शन बढनवाला नहीं ह। दूसरी बात यह है कि जिसके जरिय से हम सेफ कर्टीव्हेशन (Self Cultivation) को निकाल कर सुपरवायजरी कर्टीव्हेशन (super visory Cultivation) को लाना चाहते ह। अक तरफ साठ चार गुना है याबी फमिली होलिडय के अूपर के लोग सुपरवायजरी लैड साठ बन जायग। और अब अक बसिक होलिडय से तीन फमिली होलिडय तक के लोग भी सुपरवायजरी लैड लाइज बन जायेंगे। और खुदर छ लाख प्रोडक्ट टनटस में से चार लाख जरूरी मजदूर बन जायेंगे। जिसके बान यह ह कि देहात के अंदर बहुत बढ पमान पर बरोजगारी पैदा होगी। जिस कलाज पर जो तरमीम आबी ह उसको पास करन के बाद यह होगा। आज देहात के अंदर जो बढ पमान पर मजदूर तयका ह वह न मिफ मजदूर ही रहेगा बल्कि अन्की सक्म जोर भी बढी। आप से ज्यादा खती के मजदूर रहू और सुपरवायजरी के तौर पर लैड लाइजम (Underdism) बढ जायगा। मजदूरी की ताबाद बढ जायगी और काम्मी टीशन बढ जायगी। जिसका नतीजा स्वाभाविकत यह होगा कि आज जिन अूनखों पर अूनसे काम लिया जाता है अूनसे भी कम अूनखों पर काम लिया जायगा। और जिस तरह से देहात के हालात में तबदीली होनवासी है। हम अुम्मीद कर रहे य कि जो नबी तरमीम आयबी मुल्का नतीजा कुछ फायदेमद होगा। आपको याद होगा कि वक्त ४४ जो पहले था जिसके तहत बंदखलिया हो रही थी। अुछके बिलफ लडकर किसानों न हुकूमत को जिस तरह की बंदखलिया रोकन के लिय मजदूर किया। हुकूमत को बाधिर अून बंदखलियों को रोकना पडा। पिछले दो साल में जिन शरायत के जरिय अिल बंदखलियों को रोका गया था अूनको अब निकार दिया जा रहा है और बंदखलियों के लिये रास्ता खुल गया जा रहा है। यह तरमीम पास होन के बाद हर देहात के अंदर बंदखलिया शुरू हो जायेंगी। किसान अपनी खता के तिय सजा रहेगा और हुकूमत को अून बंदखलिया का मुकाबिला करना पडगा। अगर अिल चीज को हुकूमत पहलू सजीवगी से सोचती तो न समझता हू जितन सदायुध तरीके से जिस तरह की तरमीम नहीं लायी। जिसके पहले की जो तरमीम हाजूस के सामन थी अुछमें कम से कम यह गुयायिश थी कि कौलदार के पास कुछ न कुछ जमीन रहे। अक फमिली होलिडय लेना है तो अक बसिक होलिडय दो फमिली होलिडय लेना है तो दो बेसिक होलिडय और तीन फमिली होलिडय लेना ह तो अक फमिली होलिडय कौलदार के पास छोडना पडता था। लेकिन अब तो सौ अफज खाना तीन फमिली होलिडय की जमीन किसी को बाधित लेना है तो सिर्फ छ साठ या आठ जैसा कि आप तय करेन अुतवी छोडकर बाकी सब जमीन बाधित की जा सकती है। या कुछ भी जमीन रखन की जरूरत नहीं ह। जिस तरह से हम देख रहे ह कि पहले के मुकाबले में बंदखलियों के लिय दो या तीन गुना भोगा रखा गया है। आनरेबल चीफ मिनिसटर साहब से मैं जिस क्लिपिले में मिलता था तो अुम्हो न कहा कि प्लानिंग कमिशन (Planning Commission) न अुन्हे सचबिरा दिया ह कि अगर आप जमीन ही

छना चाहतू हूँ तो हर वक़्त एक पॉमिली होल्डिंग के लिये एक बसिक होल्डिंग या तीन पॉमिली होल्डिंग के निम्न एक पॉमिली होल्डिंग जिस तरह का क्षयता ही आप क्यों रखते हैं ? तीन पॉमिली होल्डिंग तक के लिये पूरी आवासीय से हो। शिक्षका मतलब यह है कि अगर मेरे पास कुछ पोल थी जमीन है तो वह मेरे पास नहीं रहेगी। तीन पॉमिली होल्डिंग तक का मालिक उसे यागित के सकता है। अगर मेरे पास चार अकड़ जमीन है और मेरे फौलदार के पास ८ अकड़ जमीन है तो उसमें से सिर्फ चार फौलदार के पास रह जायगी बाकी सब मैं ले सकता हूँ। अगर ऐसा नहीं हुआ तो निस्का निस्का का स्वागत जाता है। लेकिन निस्का के बारे में हमारे सामने बहुत स्थान रखा गया है। निस्का के मान क्या था ? बड़ी है कि अगर किसी सूरा में एक बसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन आन के अन्तर्गत हो तो वह नहीं आ सके। यह स्थान किया जा रहा है कि बसिक होल्डिंग के वक्त भी निस्का का स्वागत जाता है लेकिन जैसी बात नहीं है। अगर कोई तीन बसिक होल्डिंग या मालिक है और उसकी फौल पर दो हज़ार १२ अकड़ जमीन मेरे पास है और मेरी खुद की चार अकड़ जमीन है तो उस वक्त यह स्वागत नहीं आया कि १२ में से मेरी तरफ पांच या छ अकड़ जमीन छोड़ी जाय। अगर अभी ६ अकड़ छोड़ी जायगी तो वह छ अकड़ नहीं बसिक चार ही अकड़ छोड़ी जायेगी। यानी जिस तरह से मेरे पास की चार अकड़ और उसके पास की चार अकड़ जिस तरह से सिर्फ आठ अकड़ जमीन मेरे पास रह सकती है। यानी पहले जा सोचना था कि एक पॉमिली होल्डिंग से वक्त एक बसिक होल्डिंग छोड़ना पड़ता वह भी अब नहीं रहा है। उस वक्त तो हमसे कहा जा रहा था कि सिर्फ एक बसिक होल्डिंग की जमीन छोड़ें तो फौलदार अन्तर्गत छोड़ी आवासीय पर अपनी उपजीविका नहीं कर सकता। उन सारी बातों को तो भुल्ला दिया जा रहा है। और अब किसानों से कहा जा रहा है कि आप एक बसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन नहीं रख सकते। एक बसिक होल्डिंग के ऊपर की जमीन आप किसी सूरा में नहीं रख सकते नीचे की बलबलता रख सकते हैं। दूसरा जो सबसे बड़ा मुकद्दमा हो गया है वह यह है कि हमारे देशों में छोट किसान ज्यादातर रहते हैं जो अपनी बोखी सी जमीन रखते हैं और बोखी सी फौल पर जमीन लेकर किसी तरह से अपना गुजारा करते हैं। पहले जो सेक्शन था उसमें उनके पास किसी जमीन है जिसका स्वागत नहीं रखा जाता था। एक पॉमिली होल्डिंग लेना है तो एक बसिक होल्डिंग छोड़ना चाहिये वगैरह जो है उसीको रखा गया था। उस वक्त छोट फादरकारको यह सोचा था कि वह खुद की बोखी सी जमीन और कुछ बोखी फौल की जमीन लेकर एक पॉमिली होल्डिंग बनाने की कोशिश करे। लेकिन अब जिस तरीक़े से अब सब चीजों को पूरी तरह से विकसाल दिया गया है। जिस सेक्शन का नतीजा बहुत बुरा होनेवाला है और देशों में रहनेवालों में जो एक तिहाई से ज्यादा तक है उसके ऊपर जिसका अर्थ होनेवाला है। जिसको सचीवजी से सोचना चाहिये मुझे ऑनरेबल पीपुल मिनिस्टर साहब को एक वॉनिंग (Waning) देनी पड़गी कि किसानों ने पिछले तीन सालों में जिस सेक्शन ४४ को अबेन्स (Abeyance) में रखने के लिये मजबूर किया ताकि बेदखल न हो जायें उनको अगर बेदखल करने के लिये पैदा में जानेवाले हैं तो वे अपनी जमीन छोड़ने के लिये तैयार नहीं होंगे। वे अपनी जमीन नहीं छोड़ेंगे और पूरे ब्लॉक में डूकमल को जिसका मुकाबला करना पड़गा।

مری فی-وام کش راؤ۔ ملک ہم اس کے لیے سارہی۔

श्री श्री डी. वेणुपादे—अगर आप जिस तरह से किसानों को बेदखल करने के लिए तैयार हैं और हुकुमत लैंड लार्डज को बहुकूल रखने के लिए किसानों को बेदखल करना चाहती हैं तो आप खुशी से, जिस सेक्शन को पास कीजिये। लेकिन जिससे मुल्क का कुछ फायदा होनेवाला है या जिससे पैदावार बढ़नेवाली है अंता क्या मत रखिये। अगर आप समझ चाहते हैं कि पैदावार बढ़नी चाहिए तो कम से कम जिसका खयाल रखना पड़ेगा कि टनन्ट्स बचसल न हों। जो टनन्ट आपके कानून के तहत पिछले तीन साल में रहे हैं उनको बेदखल कर देते हैं तो उसका नतीजा क्या होगा यह हुकुमत को समझनी से तोचना चाहिए। यह कोबी पार्टी का सवाल नहीं है बल्कि मुल्क का एक बड़ा जर्मी मसला है। और जिसका बंदर करीब १० लाख लोग पर होनेवाला है। जिस *टीसे जिस सिस्टमिले में जो हमारी दो तीन तरफोंमात है उनको मैं आपके सामने रखता हूँ। मेन अन्ते खूब मिलकर यह अज किया था कि पञ्चाय में जो रिजम्पशन (Presumption) है उसके अंदर रिट्रोस्पेक्टिव इफेक्ट (Retrospective effect) माना गया है। मैं जिस वक्त कहा था कानून आपके सामने पेश नहीं कर सकता। लेकिन प्रेसिडेंट आर्क थिडिया व जिसका कर्सेंट (Consent) दिया है। मैं यह सुझाव रखा है कि पहले जब यह दिल रखा गया था और यह पास हुआ था उस वक्त जो हालात थे मुझे ही को बसिर रखना चाहिए। यानी १० जून १९५० के वक्त जो जमीन मालिक व अन्ते पान अगर तीन कॉमिली होरिजम की जमीन खूब काशत के तौर पर थी तो उसको जिस सेक्शन के तहत बसिर रखना चाहिये। पिछले दो साल में जो बदखलिमा हुआ था वूड मालिकों ने यह समझकर कि आगवा हमारे पाससे जिस टनन्सी मिल के तहत जमीन त खी जानवाली है यह हमारे पास नहीं रहेगी यह समझकर जो जमीनाल बच दी है जैसे लोगों के लिए जिससे गुजबिसा नहीं रखी जानी चाहिये। लेकिन अंता कोबी वक्त है जिसन कौल पर जमीन बी है और जो जमीन बापिस लेकर खूब काशत करना चाहता है तो उसको जमीन बापिस देने के लिए हमें कोबी अजर नहीं है। यह जमीन बापिस से लकता है। लेकिन आज दो साल में जो हालात जमीन बचने के बारे में जो कौल पर बन के बारे में हुआ है यह अगर यह सेक्शन अज वक्त हाता तो पैदा नहीं होती। जिस लिए अगर आपको बेदखली को रोकना है तो जिस कानून का निष्काय १० जून १९५० से किया जाय ताकि उसके बाद जो भी हालात पदा हुआ है उनको आप दुष्ट कर सकते हैं। यह पहली बात में आपके सामने रखना चाहता हूँ जिसको बहुत सजीवगी से आनरेबल पीपल मिनिस्टर सोचिये उसी में अम्मीद करता हूँ।

दूसरी बात जो आपके सामने रखी गयी थी उसके बारे में मैं यह अज करना चाहता हूँ कि रिजम्पशन (Resumption) जो होता है वह अज मतला से आगवा नहीं होता चाहिए। पांच साल में बिना अज वक्त यह रिजम्पशन का अंजामपार रखा जाना चाहिए।

سری فی۔ رام کشن راؤ۔ وہ میں قول کر رہا ہوں۔

श्री श्री डी. वेणुपादे—दूसरी चीज मेन सोसस ऑफ इनकम (Main sources of income) के बारे में है। उसके बारे में मैं यह अज करना चाहता हूँ कि हमन हमारे अमेंडमेंटस में जो मेन सोस ऑफ इनकम का अंशूल रखा है उस मानना चाहिये। यह कहा गया कि एम् सरप्लस लैंड (Surplus land) जिस कानून के जरिये से हासिल कर रहे हैं जिस लिए इसे नहीं माना

जा सकता है। लेकिन मैं यह मन करना चाहता हूँ कि थोफ़ मिनिस्टर साहब ने ही जैसे मतवा अपनी तरफ़ से कहा था कि हम ज्यादा से ज्यादा सँघ कमवाय कर सके जिस लिय यह बानून नहीं लाया जा रहा है। बल्कि हमारी पैदावार बड़ा जिस लिय लाया जा रहा है। और लोग भी यह जानते हैं कि जिस कानून से कोसी बहुत ज्यादा जमीन नहीं मिलनवाली है। तो फिर जसा कि मेन सोर्स ऑफ़ इनकम (Main sources of income) को बचानी के बानून में मान लिया गया है वैसाही यहाँ भी क्या नहीं मान लिया जाय ? हमारे यहाँ भी जिस बात को लागू करना चाहिये। यह भी अलराय अठाया गया कि बचानी के कानून में कोसी सीलिंग (Ceiling) नहीं मुक़रर की गयी है जैसी कि हम पहले मतवा मुक़रर कर रहे हैं। जिसलिये भी मेन सोर्स ऑफ़ इनकम को नहीं माना जा सकता है।

यह कहा गया कि नाभी घोड़ी और जो लोग हैं वह यदि अपनी जिराअत करना चाहते हैं तो उनके लिये यह मौका होना चाहिये। उनके लिये तो आप चाहते हैं कि वह जमीन वापस ले सकें हैं। अतः के हन कोसी खिलाफ़ नहीं है। बात यह है कि जैसे जो नाभी, घोड़ी बचेंगे वेहालो में रहते हैं अतः के मेन सोर्स ऑफ़ इनकम जिराअत ही रहता है। तो अतः लोगों के लिये तो सवास पैदा ही नहीं होता है। यदि आप अतः के वाफ़सी तौर पर जमीन खिलावा चाहते हैं तो मेन सोर्स ऑफ़ इनकम (Main source of income) यह अलफाज रखने पर भी आप अतः के जमीन वे ही सकते हैं। यह खाल तो ऐसे ही लोगों के लिये जा सकता है जो कि सहरों में रहकर अपनी जिराअत करना चाहते हैं जिनका कि मेन सोर्स ऑफ़ इनकम कुछ और है। फिर भी वेहालो में अपनी जमीन रखना चाहते हैं जिस से कि अतः के आमदनी आठ वस परसेंट स बड़ा जाती है। मेन सोर्स ऑफ़ इनकम यह बात न रखने से तो ऐसे ही लोगों का फायदा होनवाला है। आप यदि सचने कलिट्यूट को मदद देना चाहते हैं तो यह मेन सोर्स ऑफ़ इनकम को जो तरफ़ीम है अतः मानना चाहिये। अब बचानी में वैसी तरफ़ीम है तो यह नभो नहीं लायी जा सकती है ?

दूसरी बात यह है कि पहले कानून में यह कहा गया था कि जब रिस्मूम किया जायगा तब अतः फॉमिली होलिडय के लिये १ बेसिक होलिडय छोड़ना चाहिये। २ फॉमिली होलिडय के लिये दो बेसिक होलिडय छोड़ना चाहिये। और यदि ३ फॉमिली होलिडय तक रिस्मूम करना चाहता है तो अतः फॉमिली होलिडय छोड़ना चाहिये। लेकिन जिस अमंडमेंट के जरिये से अब यह कहा जा रहा है कि यदि लॉर्ड लॉर्ड परसनल कलिट्यूशन (Personal cultivation) के लिये ५० टाइम्स फॉमिली होलिडय तक भी जमीन रिस्मूम करना चाहता है तो अतः टैगट के पास अतः फॉमिली होलिडय तक की जमीन छोड़ना लाजमी है। जिस तरह यदि किया गया तो फिर आप जमीन की पैदावार बचाने के लिये जो कानून ला रहे हैं वह आपका मकसद हासिल नहीं होगा। जिससे पैदावार नहीं बचनेवाली है। टैगट के पास जितनी कम जमीन छोड़ दी जाय तो वह अच्छी तरह से फायदा नहीं कर सकता। आप यदि जितनी जमीन अतः के वापस लेने तो अतः तो फिर अतः मजदूर बनना पड़ेगा। जिस लिये मेरा यह कहना है कि अतः फॉमिली होलिडय से ज्यादा जमीन वापस लेने का मौका नहीं देना चाहिये। जिससे ज्यादा होन की जरूरत नहीं है। जैसा भी पहले कहा गया है कि अतः फॉमिली होलिडय के लिये अतः बेसिक होलिडय, दो फॉमिली होलिडय के लिये

२. बेसिक होमिंग और तीन पॉमिली होलिंग के लिए अंक पॉमिली होलिंग जिस तरह से टनल के पास जमीन छोड़नी चाहिए यही नहीं है।

سریانی رام کھن راؤ۔ کیا ایک ایک ٹکڑے اس ایک ایک مسک ٹولڈیک
اور ایک ایک صلی ہولڈیک رکھا جاہر؟ آرڈیل مسک کا کیا خیال ہے ؟

भी नहीं जो बेसपाके —हा मरा मलखन नहीं हू कि अंक अंक बसिक होरिडग छोडा जाना च डिय । सपाल यह है कि आप किसकी अहमियत बेना चाहते है । टनट को ज्यादा जिम्दाद देना चाहते है या लैंड लाइ को ज्यादा जिम्दाद देना चाहते है । जो खुद अपनी जमीन काशत करता है उसे जिम्दाद देना चाहते है या जो साहुरमों पलकर जमीन काशत करता हू उसे जिम्दाद देना चाहते है यह सवाल है । क्या आप कौलद्वार को अक गरीब काशतकार को खुद भी जमीन काशत करते हुये बेसना चाहते है या उसे खिराबती नोकर् बना हुआ देखना चाहते है । क्या आप गिजेशन के बस उसे पास सिफ अक बेसिक होन्डिग जितनी ही जमीन छाटना चाहते है ? अन्के पास यदि अक बसिक हासिडग स कम जमीन है तो उसके पास से असी हालत में काफी जमीन ला जा सकती है । जिसमें यह भा कहा गया है कि खुद की आराजी और दूसरे की कौल पर ला हुसी आराजी अंधी मिलाकर अक बेसिक होन्डिगसे कम हो तो काफी जमीन रिक्थम की जा सकती है । लेकिन मेरा यह कहना है कि दूसरी जो कौल की आराजी है उसे यह बात लागू नहीं करनी चाहिये । खुद की आराजी तक ही यह बसिक होन्डिग का सामुन किया जाना चाहिये । खुद की कौल कौल की असा पूरी आराजी मिलाकर फिर अक बसिक होन्डिग का सामुन करना ठीक नहीं है असा मेरा म्याल है । जो गरीब काशतकार है उनको तो अब यह जुगुद नहीं चलनी चाहिये कि वह अक बसिक होन्डिग से ज्यादा सब संकेना । जिस लिये अलैंग विथ (Along with) यह जो अउफाय है अ हे निकालना चाहिये ।

यह कहा जा सकता है कि श्री त्रैलोक्य होल्डिंग (Three family holding) एजेंडाओं जो जमीनदार ह अगुओं कायम रखने के लिये यह किया गया है। लेकिन १ बैसिक होल्डिंग वाले को उसके बैसिक होल्डिंगसे ज्यादा जमीन नहीं मिल सकती है।

जुसम यह कहा गया है कि २५० फॉमिली होल्डिंग रखनेवाले जो जमीन मालिक हैं वह अंक बेसिक होल्डिंग अिलनी जमीन छोड़कर बाकी जमीन रिज्यूम कर सकते हैं। जिसमें यह है कि खुद की जमीन और जूस टनट ने दूसरे की कुछ अयावी यदि कौल पर ली हो तो वह सब मिलाकर अंक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा नहीं होनी चाहिये। अगर जैसा किया पाय तो फिर टनट जूसरे की जमीन कौल पर ले ही नहीं सकता ह। फाई कीजिये कि मेरे पास चार अंकज जमीन बेसिक होल्डिंग की है और फौल की १० अंकज जमीन है तो जूस १० अंकज जमीन में से अक अंकज भी जमीन ने अपने पास नहीं रख सकता, क्योंकि १ बेसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन तो मेरे पास रह नहीं सकती है।

شری بی - رام اکش راؤ - تو بھر سکے اس کا رہا ہے ؟

श्री ह्री बी देशपट्ट - छेवन के बका का कह रह हूँ, उसके मान वह हूँ कि प्रोटक्टर टनट के पास उसकी खद भी जमीन के अंशका और कुछ भी जमीन नहीं रहेगी। क्योंकि खुद की और कोल की जमीन जैसी बिलाकर वह एक बसिक होइंग से बच गयी। नहीं रख सकत हूँ। पहले ज एक गरीब किसान को कम से कम एक कमिली हूँ बस बिलनी जमीन करनक मौका दिा गया था वह भी अब उसे नहीं मिल रह हूँ। क्योंकि एक बसिक हूँ बस से सादा जमीन त वह रखही नहीं सकता हूँ। अगर अब का वह कानून पास होता हूँ तो श्री कमिली हूँ बस जतनी जमीन रखनवाले जो जमीन मालिक हूँ व भी प्रोटक्टर टनट खद बाधत करनी हूँ बस लिखान से कुछ जमीन से सकत हूँ। जिसको महसूस करन के लिये जो तरमीम लानी चाहिये वह लावी जाय। मन सुना हूँ कि जो बसिक होइंग प्रोटक्टर टनट के पास वह छोड़ना जिस सिलविले में अब तरमीम हूँ

سرکری م کس و سرکی ۹

श्री ह्री बी देशपट्ट - के जनतरामराय की तरमीम हूँ

سرکری م کس و سرکی ۹
طو سس نی نو سب هوکا

श्री ह्री बी देशपट्ट - आप यदि चाहते हूँ तो बोली ह्री बेर म मैं लिखितरूप मी पेश कर दूंगा। हब यह नहीं चाहते हूँ कि जो लोग काफी जमीन रखते हूँ खुद अथ मौक दिा जातले चाहते कि वे प्रोटक्टर टनट के पास से जमीन खींच सकें। बकि यदि कोई प्रोटक्टर टनट अपनी जमीन एक कमिली होइंग तक की करन चाहता हूँ तो उसके लिये मौका रहना चाहिये जिस लिये जो तरमीम रखनी चाहिये वह म बाद म भी रख सकता। यदि बीच मिनिस्टर चाहते हूँ तो मैं वह सब बातें हुकमत के सामन पौर क न के लिये रखन के लिये तय्यार हूँ

वह जो सेकशन ४ वहा पर जाय हूँ वह खद कास्त के लिये जमीन व पस मेन के सिलविले म हूँ हमारे यहा अवसेटी लक लक और खद जमीन करन वाले जमीन मालिक हूँ। यह जो कानन नाय जा रहा हूँ अवसे सद जमीन करनवाले जमीन मालिक को कुछ रिबाजत नहीं मिलन वाला हूँ। आप के जिस कानन से अवसेटी जमीन मालिक जो हूँ वह ही रिबाजत मिलनवाली हूँ जो कानन आज यहा लावा जा रहा हूँ खुदसे प्रोटक्टर टनट को किसी भी हाकत म बाधत नहीं मिलन वाली हूँ जो अवसेटी लक लक होते हूँ उनका मेन सोस आफ बिनकम दूसर होता हूँ। जिनमें बिनक मेन सोस आफ बिनकम जिराजत है उसे बहुत थोड लोग हूँ। मेन सोस आफ बिनकम को कद अनाथ पर भी वे यदि खद कास्त करन चाहते तो जैसे लोगो को जमीन मिलनी चाहिये जिसके बारे म श्री मेरा अतराज नहीं है। लेकिन बात यह हूँ कि जो बोनाफाइड कटीवेटस (Bonafide C t vato s हूँ उनको ती जिस कानून से बहुत कम मदत मिलनवाली है यदि हम मेन सोस आफ बिनकम जिराजत होना चाहिये असा नहीं रखते हूँ तो फिर गरीब किसानो को मदद नहीं मिलेगी। बकि जो स्पेक्वायरी लक लाइ (S p e v s o y a d l l) हूँ उनको कायदा होगा। जिस लिये मेन सोस आफ बिनकम असा रखन चाहिये असा कि मेन पहले अज

وہیں حد سے عرصہ تک کے پھندا ہونے کا امکان ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ایسا ہو۔ ہم یہاں
کوئی حیرانے ہیں اسے آری کاسی ماسر (Easy Compromise) اور آری
سس (Easy Basis) پر لانے ہیں۔ کچھ گیوانڈ تک (Give and
take) کے موافق یہ ہونا چاہئے کہ کچھ دیں اور کچھ لیں۔ کسی کو مول کرنا
چاہئے اور کسی کو چھوڑنا چاہئے۔ اس اصول کو تسلیم کرنا چاہئے۔ تسلیم کرنا پڑیگا
لانڈ کمپس کے واسطے جس سے کسی جہزی سوجھائی میں کہ لسٹ لارڈس
(Landlords) کو ریمپس (Resumption) کا حوالہ دیا گیا ہے وہ برائے نام ہو
بلکہ عملاً کارآمد ہو سکے اور جمعا لسٹ لارڈس کو کچھ بل سکے۔ انکا حال نہ ہے۔ سٹیکٹ
کسی میں ہم نے جو دفعہ رکھی بھی اس کے تحت لسٹ لارڈس کے ریمپس کا حوالہ ہے
وہ صرف کاغذی رہیگا کیونکہ اسکے ساتھ ساتھ شرائط اور نایندان عائد کی گئی ہیں۔ لا
میں فعلی ہولڈنگ تک ریمپس کا احساں تسلیم کرنا چاہئے۔ لیکن اس میں ریمپس میں
میں فعلی ہولڈنگ کو دو کرنے کی بھی نرم ہے۔ ناوجودان ریمپس کے زیادہ رخصتات
میں فعلی ہولڈنگ کے معزز گرنے میں ہیں۔ انکی اصولوں کی بنا پر ہلانڈ کمپس
نے یہ طے کیا ہے کہ میں فعلی ہولڈنگ (Limit) ہے جس کے تحت مڈل
اور (Middle owner) یا سب سبیل اور (Substantial owner)
سے کم درجے کے حوالہ ہیں اور جس درجے کے لوگ کہا جائے اس میں
آئے ہیں۔ اس اصول کی پابندی میں ریمپس فار پرسیل کسوس (Resumption
for personal cultivation) کے لئے ایک حد مقرر کی گئی ہے۔ دوسری ریمپس
ریمپس کے اصول کو عائد کرنے کیلئے رکھی گئی ہیں۔ کلار نائی کلار (Clause by
cause) جواب دینے سے جلد آرڈر میں سے میں ادا نہ عرض کرونگا کہ اس مسودہ
فانوں کو ہلانڈ کمپس کے مسودہ سے جو ایک سپ (Shape) دنا گیا ہے اسکو بدلنے کی
کوسس نہ کریں اور یہ اس پر اصرار کریں۔ اگر اس میں کوئی نقص نظر آئے تو ہم بعد
میں بھی اسکی اصلاح کریں گے۔ جب ہمارے پاس لسٹ سس (Land census)
کے اسٹاتسٹکس (Statistics) احادی اور انکے مندرجہ میں کسی آپریس
(Operation) کی ضرورت محسوس ہو اور اوں اسٹاتسٹکس کی مدد سے یہ معلوم ہوجائے
کہ ہمارے پاس میں کسی ہے اور لیٹ لارڈس کی تعداد کتنا ہے سب سبیل اور
(Substantial owners) کتنے ہیں اور کتنے اس سے ہیں جو ان سے ہندسی سے
ابھی میں دوسروں کے نام راسٹر (Transfer) کروائی ہے اور اسے لوگوں کا
کنا پرسیج (Percentage) ہے۔ ان نام اوں سے متعلق اسٹاتسٹکس کی رو سے
معلومات فراہم ہوجائیں اور انکے بعد اسکی ضرورت محسوس ہو کہ اس فانوں کو راسٹری
ایمیکٹ (Retrospective effect) دنا چاہنا ضروری ہے اور یہ معلوم
ہوجائے کہ سہ ۹۰ ع کے بعد سے راسٹر (Transfers) بڑے نہانے
ہوئے ہیں جس سے اس فانوں کا سبب بوجھ ہوجائیگا تو ایسی صورت میں آئندہ نرم

شریکی رام کشن راؤ یہ انکی حیرے جسکو فول کا حائے وے راج
ریدی صاحب کا اعراض بھی راج ہو چکا ہے۔ جسی نکت کے حوائے سے کہا گیا ہے کہ
ریمس (Resumption) کو فول کرنے کے بعد حیطرچ لٹ لارا اس انکٹ
کو اکسیرہ (Exercise) کرنا حائے ہو سکو اکسیرہ کر کے کا بوج دیا
حائے جسی کے اسدگ نکت (Amending Act) میں نہ ہو ی
حیرے اسکو آرسل میں لے ہاوس کے سامنے ہاں کا عالا اس کا ان ایکسٹ (En
actment) ہو چکا ہے۔ میں بھی لیکو ساسٹ اسٹس سمجھتا ہوں انکے لغاط
یہ ہیں کہ

The tenancy in respect of the land left with the pro-
tected tenant after termination under this Section shall not
at any time be liable

یہ لغاط انہوں نے رکھے ہیں اور ہم حوال لغاط رکھتے وہ نہ ہو گئے

The tenancy in respect of the land left with the pro-
tected tenants after termination under this section shall not
at any time be terminated on the ground that the landlord
bonafide requires the said land for any of the purposes speci-
fied in sub section (1) and (2)

نہ جسی کے سے انکٹ کا سکس (۲) اے سب سکس ۴ میں جس کی طرف آرسل میں سری اے
راج ریدی نے اسکو کیا تھا میں اسکو فول کرنا ہوں ۴ سو (Move) میں کیا
گا تھا۔ لیکن میں اسے اسٹسٹ کی حسب سے قبول کروں گا۔ سری گوناں راوے سب
کلار (۴) کے معنی سے جو اسٹسٹ پس کیا ہے اس سے انکا مقصد نہ ہے کہ ریمس
کلیے جو میں فعلی ہو لڈنگ کی مدد لگائی گئی ہے انکا ہمار انک پھولی نارخ میں ہوں
سہ ۹۵ یا ۹۵ سے کہا حائے۔ اسٹسٹ کے لغاط یہ ہیں

(7) Notwithstanding anything contained in Sub sections
(1) (2) and (8) no landholder shall be entitled to terminate
the protected tenancy if he has made any permanent alienation
of the lands owned by him or leased the lands under his per-
sonal cultivation before 10th June 1950 or 1951

وہ حائے ہیں۔ حوں سہ ۹۵ ع انک نارخ معز کرد حائے جسکے بعد کے مقصود
سے مغلق جو اعراضات نا کمپلینس (Complaints) ہوں انکی اصلاح ہو ی
حائے اسلئے اسے ریمسکپو انکٹ (Retrospective effect) دنا حائے اور
اسکے اسے حوں سہ ۹۵ ع کی نارخ معز کرد حائے۔ میں عرض کروں گا کہ یہ ایک
وڑی نالسی کی بات ہے صحیح ہونا غلط میں اسکو ماننا ہوں۔ لیکن صورت نہ ہو گی
کہ جو حیرے پرسنل لا (Personal Law) کے تحت حابر ہیں اور نہ ظاہر ہے
کہ حابر حیرے نیک سی کے تحت ہی کیجائی ہیں، لیکن نہ بھی کوئی اصول نہیں ہے

ہو سکتا ہے کہ ہندوؤں کے حصے بھی کٹ گئے ہوں ان ساری چیزوں کو سرسری (Suppression) کر کے ڈیویژن آف پراپرٹی (Division of Property) پارٹیشن آف دی ہوٹل فمیلی (Partition of the joint family) ان عام چیزوں کی پراپرٹیز (Mala fides) اور بونا فڈس (Bona fides) کی ضمانت کی جائے و اس سے کئی سختیاں ہٹا دی جائیں گی ان حالات میں لائسنس واد اور لائسنس ہولڈر (Material) کے ہم رہاؤں کو سخت (Retrospective effect) دینا ہمارے مقصد کے خلاف ہے (Upset) کر کے کی بڑی گنجائش ہو جائیگی اسلئے میں آپریشنل سے کہہ سکتا ہوں کہ اس وقت اس پر اصرار نہ کریں البتہ ہمارے پاس ڈیٹا (Data) کلکٹ (Collect) ہونے کے بعد اور اسٹاتسٹکس (Statistics) جمع ہونے کے بعد یہ محسوس ہو کہ اسکی ضرورت ہے تو اس پر غور کر کے کی گنجائش ہے میں اس پالیسی (Possibility) کو رول آؤٹ (Rule out) نہیں کر رہا ہوں لیکن آج اس ٹوپک راجسٹر کر کے کیلئے تیار نہیں ہوں

شرعی حصے آمد راز (سرسا عام) میں مضمون کے متعلق یہ معلوم ہوا ہے کہ وہ ناجائز ہیں کم از کم ایک حد تک تو اسکا کر سکتے ہیں

شرعی و رام کشن راز (Census) کے بعد ہونا چاہئے اس سلسلہ قانون کی رو سے قانون کے خلاف کے بعد سے ہوا اسکا نہیں ہو سکتا تو سمجھئے کہ آج یہ ضروری ہے اور فرض کیجئے کہ اس کا خلاف ہو جاتا ہے اور اس لحاظ سے تاریخ کو یہ لکھ رہے ہیں کہ

Instead of saying from the commencement of the Act we can say from 1st June 1951

جی جی جی ریسٹریکشن — جسٹس سٹریٹس میں یہ یہ لکھ کرنا چاہتا ہے کہ جو زمیندار زمین رکھنا چاہتا تھا اسے پہلے کالیکٹر سے رجسٹریشن لینی پڑتی تھی تو تین سو سو سے اپنی زمینیں دیکھ لے وہ پہلے ہی کالیکٹر کے پاس سے رجسٹریشن لے چکے تھے۔ یہ یہ لکھنا (Resumption) کے رجسٹریشن کھڑا تھا۔ کالیکٹر کے پاس جس کا سوا دینا ممکن تھا۔ ۷۷ دین سے یہ سوا دینا کیا جا سکتا تھا۔ پریکٹکال ٹیننٹ (Protected tenant) نے جو زمین لے لی تھی اسکا سوا دینا ممکن کرنے کے لیے لٹل سروس (Land Census) ہونے سے رجسٹریشن کرنے کو کہہ رہے ہیں۔ اس میں لکھنا یہ یہ لکھ کر کہ جس زمیندار کے پاس یہ زمین ۷۷ دین پر لکھی ہوئی تھی۔

شرعی و رام کشن راز عام لوگوں کا جو حال ہمارا ہے وہ جس ایک پاس ہے اور اس سلسلہ میں کہ ہر ایک شخص کے علم میں اسے کہ (Cases) آئے ہیں جسکو جنرل (Generalise) کرنا چاہئے اس کے علم میں

۔ ۲ کس احادی اور آرہل مہر سڑی کڈل زلڈی کے علم میں ۔ ۲ کس احادی نوکھندا جانا ہے کہ نہ عام حال ہے اسمی میں کہی جہر کو بار دہرا دیا جائے و عام لوگوں میں اسکا پروگنڈ (Propaganda) ہو جانا ہے اور نہ اب ہی لوگوں کے پروگنڈے کے سچہ کے طور پر عام حال ندا ہونا ہے میں ہیں کہنا کہ ب لوگ غلط کہتے ہیں ناے ساد کہہ رہے ہیں لیکن سچے ساگسوا (Magnitude) کو چک (Check) کر کے کسلے امانطہ و رمای کرنا پڑیگا ہص کلکر کو لکھدیے سے مواد میں مل سکا ہم ے سکی کو پس کی اور اسی نے سس ہم کو سسند (Suspend) کا وہ قانونی طریقہ پر ہیں بلکہ اڈمنسٹریٹو (Administrative) طریقہ پر کاگا اس سے بڑھکر اعداد و سبار میں مل سکے اسلئے مجھے اموس ہے کہ میں آرہل مہر سڑی گوناں زاو کے اسٹسٹ قبول میں کر سکا

اسکے بعد آرہل مہر سڑی ہی مری راسلو کا اسٹسٹ ہے اسٹسٹ کا پارٹالے نہ ہے کہ ریسس فار ریسل کلسوس (Resumption for personal Cultivation) کی لٹ (Limit) کو بھری مملی ہولڈنگس (Three family holdings) سے بوملی ہولڈنگس (Two family holdings) کرنا چاہیے میں ے اس نارے میں جہری (Generally) عرض کرے ہوئے کہا ہے کہ بھری مملی ہولڈنگس کی نہ لٹ اس بصور کی نا برحو نلانگ کسے نہ رکھا ہے اور انکو مڈل کلاس (Middle class) سمجھکر ریسس (Resumption) کی اس حد کو معر کرنا ضروری ہے لیکن اس ردوسرے مواد اسے عاند میں کہ عملا میں مملی ہولڈنگس زبروم میں ہوسکتے میں آگے جکر ابھی تب میں سکو ناب کرونگا کہ میں مملی ہولڈنگ کی اویجی حد بو معر کیگی ہے جو سکریم (Maximum) ہے لیکن اسدر وروم کرے کا موع اب اسکو میں دے اس سس میں اسے مواد میں اسلئے آرہل مہر ے میں کی جائے دو کرے کسلے جو برسم میں کی ہے اسکو مول کرے کسلے میں بار ہیں ہوں

سڑی ہی ری را لو کی برسم کا دوسرا حرو نہ ہے کہ

(b) Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

سکو اوٹ (Omit) کرے کا سوال کہے ندا ہوسکا ہے ؟ انکو کسی اور طریقہ بر حنح (Change) کیا جائیگا ہے لیکن اوٹ کرے کا سوال کہے ندا ہونا ہے ؟ اوہوں ے اوٹ کر کے سسی موٹ (Substitute) کرے کی راے دی ہے

Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

اہولے جو برہمن ہنس کی ہے اس کا وارڈ (سی) نہ ہے کہ

In line 4 of sub section (6) of section 44 for the word 'three' proposed to be substituted by sub clause (1) for the word 'two' substitute the word two

ایکے بارے میں سری اے راج رٹھی نے انی ہے میں اس وجہ دلائی میں
نہ ہے اس کرنا ہوں کہ اہولے جو اہکس (Objection) نہایا اس میں
ہب لہو ورے ہے سوہوہ س کلار (۶) حطرح ملکٹ کمی سے پروپوز (Propose)
ہوا ہے میں نا ہے ۔

Notwithstanding anything contained in this Section a protected tenant shall be entitled within the said period of five years to exercise his right to purchase under Section 88 the land held by a landholder in excess of three family holdings, provided that

ایکا اس خاص نہ تھا کہ (in excess of 3 family holdings) خریدنے کے
کوں ہاے ہے اس کے لیے پرووائڈ (Provide) کرتے کی کا ضرور ہے ؟
in excess of two family holdings that is to say for (the third holding)
ہے اس میں فوب ضرور ہے کیونکہ سکس ۳۸ میں نہ پرووائڈ (Provide)
کا گاہے کہ لڈ لارڈ اپنے ہاس دو عملی ہولڈنگ رکھ سکا ہے ۔ وبری میں اسکو
سجا ٹونگا ہیکہ پروٹیکٹڈ ٹننٹ (Protected Tenant) اسکو خریدنے کے لیے دوس
دے ہے ۔ لیکن سرب دو عملی ہولڈنگ تک رکھ سکا ہے اس سے اوپر کی بچا ہے ۔
۴ روبرے ہے اس کے لحاظ سے (In excess of 3 family holdings) کی ہاے
(in excess of two family holdings) رکھا نہ ۳۸ اور ۳۹ دعوام میں
مطابقت نہا کرنا ہے اور سربے حال میں ہارا معصود نہیں وہی ہے اس میں سک میں
کہ ن عملی ہولڈنگ کے لحاظ اس لیے رکھے گئے ہیں کہ اوپر کی میں سے عملی ہو
اس لیے میں سری جی سری راملو کے اس اسٹیک کے اس وارڈ میں کو میں نہ کہا
گاہے کہ سب سکس (۶) میں میں کی ہاے دو کا لفظ رکھا جائے مول کہ ہوں ۔

Mr Speaker What is the amendment which the Chief Minister has accepted ?

Shri B Ramakrishna Rao Sir I have accepted amendment (c) of Shri G. Sriramulu, which can be found on page 8 in the printed list of amendments I shall read that

(c) In line 4 of sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word 'three' substitute the word 'two'

This amendment I have accepted

اسکے بعد آرٹیکل میں سری ی۔ ڈی۔ ڈسٹریکٹ کا اسٹینڈرڈ نمبر (a) ہے۔ انکا دروزل
نسبت کے پاس مینم (Minimum) چھوڑنے کے بارے میں ہے۔ اس سلسلے میں
جس میں آف دی پلاننگ کمیشن ہے۔ سو کر کے کے بعد میں جو نا اسٹینڈرڈ نمبر کہ ہے
اس کے لحاظ سے کم سے کم ایک سک ہولڈنگ چھوڑا جائے۔ نہ اصول نمبر کما گیا ہے
جس کا کہ آرٹیکل میں جس میں سکٹ کمیٹی ہے جس طرح کہ ر۔ ا۔ ل۔ آنا چاہا اس میں
میں غلط صورتیں دکھائی گئی ہیں۔ ایک وہ کہ جسٹ فمیلی ہولڈنگ کو روم
(Resume) کرنے وہ اسکا چھوڑنا چاہیے؟ جسے نہ رکھا جائے کہ ایک و لی
ہولڈنگ کو روم کر کے وہ کوئی ریس چھوڑنے کی ضرورت نہیں۔ میں کہہ چھوڑے
کے لٹل ہولڈر جسٹ کے پاس سے ایک فمیلی ہولڈنگ روم کر سکتا ہے۔ اور دو فمیلی
ہولڈنگ روم کر کے وہ ایک سک ہولڈنگ چھوڑنے کی شرط رکھی گئی ہے۔ ایک
فمیلی ہولڈنگ روم کر کے والے لٹل لارڈ کو اسے جسٹ کے پاس کوئی بھی ریس چھوڑنے
کی ضرورت نہیں ہے۔ نہ راولر ہا اور اب ہم بے رم کر کے لالچا اس کے کہ لٹل لارڈ
میں جن کو کسی حد تک اکسیرسائر (Exercise) کرنا ہے اور کسا نہیں
کہ نا نہ رکھا ہے کہ روم کر کے وہ لٹل لارڈ کو جسے جسٹ کے پاس کہہ نہ
دے چھوڑنا چاہیے۔ میں صول ہے نہ ہم جس کنگی ہے۔ ا۔ ا۔ و۔ میں فمیلی ہولڈنگ
روم کر کے نا دو فمیلی ہولڈنگ روم کر کے ایک فمیلی ہولڈنگ چاہے وہ پورے کی
وری روم کر سکا ہونا نہ کر سکا ہونا دو ہی فمیلی ہولڈنگ روم کر سکا ہولڈنگ
ہر ایک جسٹ کے اس ایک سک ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے۔ ہر ایک کے کہ لٹل لارڈ کی
ہلڈنگ جو ایک سک ہولڈنگ کی ہو۔ اگر کسی جسٹ کو ایک ہی سک
ہولڈنگ دنا ہے وہ سر کوئی مدد نہیں ہے۔ ایک ہی سک ہولڈنگ بلا شرط خاص
لے سکتا ہے۔ لیکن ایک سک ہولڈنگ کے اور کے حوالہ لارڈس ہیں۔ اگر روم
کہ نا چاہیں تو ان کے لیے جسے کسان طور پر نہ شرط رکھی ہے کہ جسٹ کے پاس ایک
سک ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے۔ نہ معیار رکھ کر رسم کنگی ہے۔ میں اس کی وجہ بتانا
چاہا ہوں۔ پہلے طرح پر رکھے ہے لائنگ کمیشن نے پورے دی کہ میں ہے۔ ا۔ ا۔ ر۔
(Anomalies) بنا ہوئی۔ ورجن ل۔ میں کہہ چھوڑے فمیلی ہولڈنگ کی
روم کر کے جو جسٹ کے پاس ایک فمیلی ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے۔ اسی صورت میں
میں جسے کہ جسٹ کے پاس فمیلی ہولڈنگ میں ورن۔ میں چار پروپکٹ جسٹس
میں گروپس ہیں۔ میں روم؟ نا چاہا ہوں۔ ہر ایک جسٹ کو ایک ایک فمیلی
ہولڈنگ چھوڑنا پڑگا اور مجھے ایک چہ ریس بھی نہیں لے سکتی۔ اس طرح جس لٹل لارڈ
کے اس ریس کم ہے اور اس دو جسٹس میں تو اسے اس اصول سے کوئی ریس نہ
مل سکتی۔ جسے ہی معنی ہوتے ہیں۔ اب اس طرح جو ہی فمیلی ہولڈنگ ایک روم
کرنے کا دیتے ہیں وہ بالکل الیوری (Illusory) ہے۔ صرف سر
پر رہگا۔ اسکو نہ جن اکسیرسائر کرنے کا موقع نہیں ملتا۔ چان کہہ صورتیں ہو سکتی

میں حارسوں اب کے سامنے لکرا ہوں جس میں سے ورک اوٹ
(Workout) کا ہے۔

فرض کیجئے کہ رینڈ ایک ہڈہ دار ہے اسکے پاس ۶ اکر کی ہولڈنگ ہے۔
میں سالی دے رہا ہوں یہ بھی فرض کیجئے کہ یہ ۱ اکر کاں سائل (Soil) ہے۔
ہم سے فعلی ہولڈنگ ۶ یا ۲ اکر رکھی ہے ہم ۶ ہی کو لیجئے تو اسکے
رہنمائی کی لمٹ کیا ہو جائے گی ۲ اکر ہو جائے گی اور اس کی لمٹ ہے ۶ اکر۔
سکس ۲۲ کے اصول کے تحت وہ ۲ اکر لے سکتا ہے اس کی رینڈ ڈسٹریکٹ میں جو
میں ہے اسے ملا کر ۲ اکر ہونا چاہئے ۶ ہی اصول ہم سے قرار دیا ہے فرض
کیجئے کہ ایک اس کی رینڈ ڈسٹریکٹ میں ۱ اکر ہیں اور وہ اب ۲ اکر لے سکتا
ہے۔ انکر نووہ جوڈ کسٹ کرنا ہے لیکن ناں ۵ اکر سس کو دے چکا ہے
اصولاً نووہ ۲ اکر لے سکتا ہے لیکن انکوولی (Actually) کا ہوا ہے
فرض کیجئے کہ اسکے حارسوں میں ایک کے پاس ۲ اکر دوسرے کے پاس ۶
اکر دوسرے کے پاس اور چوتھے کے پاس ۲ اکر ہیں اب روم کر کے جو
سراط لگائے ہیں وہ ہیں کہ ہر ایک بس کے پاس ایک سبک ہولڈنگ چھوٹی
جائے ۲ اکر والے بس کے پاس سے فاسوائڈ ون ٹریڈ (۳۳) چھوڑ کر
(۱۳) اسکے پاس سے لے سکتا ہے بسٹ ہی جسکے پاس ۶ اکر ہیں اسکو (۳۳)
چھوڑ کر (۱۳) لے سکتا ہے بسٹ ہی جسکے پاس ۲ اکر ہیں (۳۳) کی
ایک سبک ہولڈنگ اسکے دس چھوڑنے کے بعد (۳۳) اس سے لے سکتا ہے بسٹ ڈی جسکے
پاس ۲ اکر ہیں اسکے پاس رہنمائی ہے تو یہ مد لاگو نہیں ہوں اسکے لئے دوسرا
نراؤنڈ ہم سے نہ ہوا ہے کہ سبک ہولڈنگ سے کم ہو تو اسکے پاس سے ہاف ہی
دو اکر لے سکتے ہیں۔ اب اب حساب کیجئے و سکریم جو اسکا ۲۲ اکر ہیں
حالانکہ سر ر واسکو ۲ اکر لے کر اصرار ہے۔ سبک راؤرو کے لحاظ سے سبک
ہولڈنگ سے کم والے کے بسٹ کے پاس سے لے سکتے گوا میں ہی بسٹ کے
پاس سے لے سکتے ہیں چوتھے بسٹ یعنی حار اکر والے کے پاس سے ۲ لے سکتے گوا
۲ اکر ہی لے سکتے ہیں۔

۱ اکر سبک راؤر اسل نہ ہے۔ ایک حصے کے پاس ۲ اکر ہیں فعلی ہولڈنگ
کے لحاظ سے دیکھئے۔ میں ہر ایک قسم کی ایک سال لے رہا ہوں فرض کیجئے یہ
پرسنل کلسس کے تحت ۲ اکر ہیں کل ۲ اکر ہیں جو ڈی فعلی ہولڈنگ سے
راند میں ہے تو وہاں میں فعلی ہولڈنگ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوا اب میں
کا لے سکتا ہوں ۱۲ کے ۲ اکر میں اصولاً قانوناً اور حق کے لحاظ سے لے سکتا ہوں
سمجھ لیجئے کہ ۱۲ اکر کا ایک ہی بسٹ ہے جس کا کہ مرہواڑہ میں ہے وہ میں
اسکے پاس سے کسی رہنمائی لے سکتا ہوں ۲ میں سے (۳۳) چھوڑ کر میں (۳۳)
انکر لے سکتا ہوں میں ہم ہوگا معاملہ قانوناً ۱۲ اکر لے سکتا ہوں لیکن انکوولی

(A tully) (۱۲) نکر لے سکا ہوں (۱۲) نکر لے سکا ہوں
 ذمی صورت میں بھی ہیں لے سکے۔ نکر ورمال فرض کچھ کہ ۲ نکر نکر ہی
 بس لٹو ہیں لکھ میں بس کو دے میں انکو علی المرتسب ۶ ۴ و ۲ انکر
 دے میں ہم محو لنگے کہ ہمارے پاس ہے چھوٹے چھوٹے ہولڈنگس میں ۲
 و لٹا لے سکا ہے ۶ ۲ نکر جسکے بھی سکوا (۱۲) چھوڑ کر (۱۲) لے گا ۴ نکر
 ۲ نکر دے اس سے ۲ انکر اور ۲ انکر جسکو دنا ہے اس سے ۲ نکر لے سکا ہے
 اس طرح و (۱۲) نکر لے سکا ہے اس سے نو نکر چلی لے سکا۔ مگر و ایک ہی
 بس لٹو دنا ہے نو (۱۲) نکر لے سکا ہے اور دوسرے طریقہ (۱۲) لے سکا
 ہے حالانکہ ایوانا اسکو ۲ انکر لے کا احسا ہے لیکن لے کہاں سکا ہے ؟

اب پھر اگر اچل لچے فرض کچھ کہ میرے و نکر کی ہولڈنگ ہے اور
 اس وقت میرے پاس ۲۰ انکر پرسنل کسٹومز کے ہے میں میں ہلاک کاں ہی کی
 مال لے رہا ہوں۔ نالی نو ہم ورک اوٹ کر سکے میں ۲۰ نکر چلے سے پرسنل
 کسٹومز میں میں نو میں اب صرف ۲۲ انکر اور لے سکا ہوں کیونکہ میں فعلی
 ہولڈنگس یعنی ۸۸ انکر سے ۲۰ لے لی ہیں سکا اب تکملہ کے لیے صرف ۲۲ نکر
 ہی لے سکا ہوں اب و کسے لنگے ؟ جساکہ میں نے کہا ۲۰ انکر دای رعب
 میں ہے اور دای مو انکر سس کے پاس میں اسکا کیا اور ہے میں سلانا ہوں
 سمجھ لچے کہ یوں سو انکر سس کے پاس علی المرتسب حسب دلیل طریقہ ہے
 میں ۲ انکر ۵ انکر ۱ انکر ۱ انکر ۶ انکر ۵ انکر ۲ انکر ۴ انکر اور
 ۲ انکر میں زیادہ بعد د لکر اڈھاک (Ad hoc) طور پر بنا رہا ہوں۔
 میں نے ابھی بتلانا کہ میں ۲۲ انکر ربروم کر سکا ہوں لیکن اب کسے ربروم
 کرونگا ؟ فرض کچھ کہ اس اصول کے مطابق جسکے پاس رادارا ہے چلے اس سے
 لیا جائے۔ انکو آت ہم سب مول کر چکے ہیں اسکے سب رولس سے والے ہیں
 پہلا بسٹ جسکے پاس ۲ انکر ہیں اسکو ایک بسٹ ہولڈنگ میں (۱۲) انکر
 چھوڑ کر اس کے پاس سے (۱۲) انکر لوگا سکٹ بسٹ کے پاس ۵ انکر میں نو
 اسکے پاس (۱۲) انکر چھوڑے کے بعد (۱۲) انکر لوگا اب دو ہڑے یعنی (۱۲)
 انکر بڑھ بھی گئے ہیں اب کسی اور کو میں مجرم نہیں کر سکا وہ محفوظ ہو گئے
 نالی سس کے پاس سے ریس میں ہو سکا اصل اصول کو ورک اوٹ کر کے دیکھے
 اب نہ نہ کہا جائے کہ سس زیادہ ہو رہے ہیں

میری اے راج ریلوی دای ریس اور فولڈاری کی ریس ملا کر مال دیا جائے

میری رام کس راڈ میں اس اصرام کا جواب دیا ہوں

میری وی ڈی ڈی سائڈے ون سائڈ (One sided) اگر اسلے دے

رہے ہیں

سری ایل اس رندھی (وردعا نہ) ۱۰ فروری گریسل ہے

سری بی رام کشن راؤ میں ہر قسم کی سال دے رہا ہوں حواصول
رہ گئے وہ

سری کے ونکٹ رام راؤ (جا لندور) سکا اور سکا کیا یعنی ہے یعنی دی
ر اس اور پول کی ر اس کا

سری بی رام کشن راؤ سری ندھی جی ہے انا ہی اس ارے میں رگوسب
سب کو رگا و پکو سب آئے ۱ نہ آئے اسکا میں دہہ د رہی ہوں

ب فورہ اگر ٹی لچے فرض کچے یک شخص کے پاس ۵ انکر ہیں
۶ انکر ہم فعلی ہولڈنگ کے لیے رکھے ہیں وہ میں سے کم ہے ۵ انکر برسل
ڈسپنس میں ہے وہ ب میں کیا لے سکے ہوں ۶ انکر کی فعلی ہولڈنگ ہے ب
انک جو رہے ہیں وہ میں لکلی لے سکا ہوں فرض کچے کہ ۸ انکر دو
سبس میں م م کے گئے ہیں ۶ انکر کو ورنہ انک کو ب میں ۶ انکر والے کے پاس
(۵) چھوڑ کر نای لے سکا ہوں اور حار والے کے پاس سے ۲ انکر لے سکا ہوں

نو میں (۲) لے سکا ہوں قانونا () انکر لے سکا ہوں لیکن عملا میں پھوڑی
دہر کے لیے سچے لچے کہ تک ہی سب ہے وہ اس کے پاس (۵) چھوڑ کر نای (۲)
انکر لے سکا ہوں لیکن دو سبس کی صورت میں صرف (۲) لے سکا ہوں

اس اگر سب کو میں نے انکے سامنے رکھا ہے دوسری صورتیں اور بھی ہو سکتی
ہیں مختلف رسات کے لیے مختلف ایس ہو سکتی ہیں لیکن برسل میں جس وہ
جاں گنسہ ایک دو دن میں عس کر رہے تھے اس وہ میں جاں سے اپنے روم میں گیا
و بعض آپرل میں کچھ ناراض ہوئے انکا ساند نہ حال ہے کہ انکے آرگو میں
کو میں سا میں چاہا اسلئے اھر ہاگ گیا نا انکے رگوسبس سے میں انڈفرنس
(Indifference) رہ رہا ہوں بے اعتنائی کر رہا ہوں ۱ میں روا
چس کرنا میں حوا اندر گیا تھا تو نہ سامنے گراسپس ورک آؤٹ کیا ہوں میں اس
ایمپریسن (Impresion) کو بھی دور کرنا چاہا ہوں ابھی ابھی لنڈر
ف دی پورس نے بھی نہ کہا ہے لیکن میں کسی خاص عرص سے گیا تھا میں
گوپال راو صاحب کے اسسٹنٹ کو بول کرنا چاہا ہوں تو انکے الفاظ سے سبقت چھان
میں کر کے اور پوچھنے گیا تھا اس وجہ سے میں گیا کہ لنڈر اب دی پورس کے حالات
میرے سے بے قابل ہیں میں اس قسم کے حالات میرے ہیں میں

ابھی ۸ اگر اسل ورک وٹ کر کے سلانا ہوں اس سے نہ معلوم ہو سکا ہے کہ
میرے آرگوسبس میں کیا ہے اس انڈکس سے کیا تراکس رکھنا معلوم ہونا ہے
اسکی موجودگی میں نہ کہا کہ اسکو دور کر دھے اسکو میں

سری ادھورائ پٹل (عباد عام) آجی سال میں سس کی دای میں انکل
ہے

Mr. Speaker: Let him proceed

سری بی رام کشن ریڈ - میں سنا چاہا ہوں دای میں کرسٹل کیا گیا ہے

Mr. Speaker: The hon. Chief Minister cannot do on
answering every question

سری ادھورائ پٹل ابلی سال میں سس کی دای میں ۵ لحاظ میں کیا گیا ہے

Shri B. Ramakrishna Rao: I crave your indulgence, Sir, because if possible I want to satisfy all the hon. Members on the points raised by them. I want them to pass this Bill with as much satisfaction to them as possible. I do not say or claim that it will be possible for me to satisfy them entirely, but I will make an attempt to satisfy them to the extent possible.

آج کے جو فرام ۱۱۱ سسٹ کی دای میں کو سرک میں کیا گیا ہے اس بارے میں وہ
نہیں کہہ سکتے ہیں۔ سسٹ کی دای میں - کہ کی گئی ہے وہاں مالک کی بھی دای میں
رہنے کی گئی ہے۔ ملک کسی میں دای اور فوٹی دونوں ریسوں کو اس میں - کہ
میں کیا گیا تھا۔ جہاں لارڈ کے حقوں کو ریس کے سلسلہ میں کنٹرول کرے
کے لیے احکام رڈیجے گئے تھے وہاں اب ان کو مرید کم کرنے کی کوشش کی گئی ہے
ہم 'دکھنا' نہ ہے کہ بدل اور کے بھی ایسا کھسکا رہے جو میں قبلی ہولڈنگ
کے دای میں رزاعہ ڈا ہو اگر کوئی شخص دای میں کے علاوہ فوٹی میں
وز بھی ۵ سل ٹیوٹوس رکھا ہو اوسکی اس میں کو بھی میں قبلی ہولڈنگ کے
اٹھ اس کے لیے ملا لیا جائے نہ ہم نے سوچا ہے کہ اوسکی دای میں اور فوٹی
میں دونوں میں کر میں قبلی ہولڈنگ جو جائے - فرض کہے کہ میرے پاس دو قبلی
ہولڈنگ دای میں ہے میں ایک قبلی ہولڈنگ دوسرے کو داتا ہوں میں موجودہ
میرم کے لحاظ سے ۴ میں کہہ سکتا کہ میرے پاس دو قبلی ہولڈنگ ہیں ان کے
میں اور اراضی ربرنوم کرونگا چلے نہ دیا کہ فوٹی میں پرسنل ٹیوٹوس کے لیے سسٹ
میں درنوم میں کہہ سکتا ہوں کہ اصول اس میں ہم میرم کر رہے ہیں وہ ۴ ہے کہ
سسٹ ہو نہ لارڈ اگر کنٹرول آپریشن کے لیے اوس کے اس میں میں ہے نہ میں
دکھنا چاہتا ہوں کہ ۴ کی میں کہی ہے ا دای میں کہی ہے جہاں ہم کسی کے
پاس ایک ہولڈنگ چھوڑ رہے ہیں تو اوس کے لیے دکھنا داتا کہ دای میں اور فوٹی
میں دوسرے کو لارڈ اوس کے پاس ایک ایک ہولڈنگ ہے انہیں نہ ہو - نہ غلط ہے نہ

اکھول (Actual) ورک آؤٹ (Workout) کے لئے کے بعد ہر
سٹ کے پاس سسک ہولڈنگ چھوئے گی۔ حساب کہ میں نے اکر اس میں ملانا کہ
کہیں سسک ہولڈنگ سے زیادہ بھی چھوئے گی اور اگر سسک ہولڈنگ سے زیادہ
چھوئے گی و لڈ لارڈ کو دوزی بھی میں مل سکتی بلکہ (1/4) بھی میں
مل سکتی ہے۔ و اکھول لڈ ہولڈنگ نا ٹسری (Lanantiy) کے سوس
(Situation) بر موقوف ہے۔ ہم نہ اصول رکھ رہے ہیں کہ کسی کے اس
کی رسی کلف کے لئے رہا چاہے۔ چاہے وہ دای رسی ہو ا بول کی رسی ہو
اگر لڈ لارڈ کے اس دوہوں رسیوں کو ملا کر اس فعلی ہولڈنگ رسی ہے تو اس سے
زادہ وہ رسیوں میں کر سکتا۔ اس واسطے دای اور بولی دوہوں رسیوں کو ہم نے سرک
کنا ہے اس میں سسک ہیں بعض حروں میں ایک طرف کے ایک ایک خاص بلوک
ہو سکتا ہے اور ہمارے ایکٹ کا بنیادی اصول یہ ہے کہ لڈ لارڈ اس سسٹم اور میں
(Substantial owners) سے ہم کچھ حقوں لئے رہے ہیں چاہے وہ
سٹیفیکری (Satisfactory) ہوں یا نا۔ و مکرری (Unsuitability)

سری اسے راج رڈی ایک طرف لڈ لارڈ کی میں فعلی ہولڈنگ کی اجازت
دے رہے ہیں تو دوسری طرف ٹسٹ کو کم اراکم ایک فعلی ہولڈنگ رکھے گا احصار
کوں میں دیا جا رہا ہے ؟

سری رام کشن راؤ میں نا رہا ہوں میں راس دنا چاہا ہوں
الٹوری رائٹس (Illusory rights) دنا میں چاہا چاہے لڈ لارڈ کو ہو ا
سٹ کو قانون کی رو سے ہم حو رائٹس دنا چاہے ہیں وہ اکھول (Actual)
ڈیفائنٹ (Definite) ورک ابل (Workable) او پرنکسبل رائٹس
(Practicable rights) ہوں میں اس سے ہٹ کر اور کرنی رائٹس دنا
میں چاہا حو باقابل عمل ہوں۔ حو راس عمل حاصل ہو سکے ہیں وہی رائٹس دنا
چاہا ہوں۔ ہلانگ کمپس کے حو میں نے بھی نہ کہا تھا کہ میں فعلی ہولڈنگ
حو رکھ رہے ہیں وہ غلط ہے اس پرنکسبل ہے سسک ہولڈنگ ہی رکھی جائے
اسے اہلی ؟ لے وہ دوسری سراط بھی اہلی ہوگی۔ ہم سٹ کے سب گارڈ کے
کے لئے او بھی ولس نا سگے او ٹرائی (Priority) لے ڈاؤن (Lay down)
کر سکتے کہ جس کے پاس زیادہ رسی ہے اس کے اس سے چلے لڈ چاہے۔ یہ بھی ہم
کھسکتے کہ مان روکسٹ ٹسٹ سے چلے رسی لڈ چاہے او روکسٹ سسٹ سے
مد میں ہلانگ کمپس کے حو میں نے قواعد مانے کے سلسلہ میں حو اسر سسٹ
دے ہیں اس میں نہ حو موجود ہے اس لئے ہم سب سسٹس (S) میں قواعد
نمانے کا احصار لئے رہے ہیں اس طرح اب تو معلوم ہو چکا کہ روکسٹ سٹ کے
حسدر معوی ہو سکے تھے اوں کی ہم نے (Subject to certain Principles of)

(resumption)

حفاظت کی اور کرنا چاہیے ہیں اور اس کے متعلق اسے تمام رولس ایکس (م) کے
تحت آئیں گے جو قانونی وراثتی تینسل ہوں گے۔ ہم نہ رولس ایکس کے اگر
لہذا لاہ روٹوم رہا چاہا ہے و لیے ناں پروکٹسٹ بس کے اس سے لیے اور

he cannot touch the protected tenant

ہم اسے روٹس ہا کیے ہیں ۔

میری اس گورڈ (بلرگہ) ایک نہ در کے اس میں کر رہی ہے (۲۵) انکر
دی رزاع میں رہا ہے اور (۵) انکر سس میں ہم کرنا ہے گرو و میں لیا
چاہے وہ ناں لاری ڈاگنا ہے کہ جس بسٹ کے اس راندہ میں ہے اوس کے ناں
سے لیے وہ بعض میں گھول رہا ہونا ہے بعض میں کہ اس رہا ہوں ہے اگر
پہ در گھول رہا ہوں والی میں لیا چاہے اور اوس کا سیکر کے پاس جس کے ناں
راندہ میں ہو اسی میں نہ ہوں

میری میں رام کس راڈ میں تمام حروف کے لیے رولس لے چاہیے حساب نہ
ہم نے بنا ہے ڈالار (م) کے بعد ہم رولس لے کے حساب لے رہے ہیں اس میں
نہ حروف دھکی

The Government shall provide by rules for

(i) manner of conducting enquiries into the applications
for resumption

(ii) selection of lands for resumption

(iii) exchange and consolidation of fragments so far
as far as possible contiguous blocks to the land held by the
protected tenant

سلیکس میں ہم ساری حروف آئی ہیں حساب نہ کر رہی ہیں اس کے لیے بھی
واری (Priority) فیکس کر رہی ہیں اس کے علاوہ وہ دے کے لیے
لاڈلارڈ کو فیکس افسلدار کے اس درجہ دیا کر گا جس کے اس سے رہی
لجائے والی ہے اس میں دعا کی کہ نہ لاڈلارڈ رہا ہے رہی کا موقع معاف کیا
جا گا اور افسلدار حصہ نہ گا وہ رارند (Priority) کے ساتھ ہم
وڈ نہ دے کر کے بعد نہ لاڈلارڈ رہی لے کر گا میں میں ہم تمام سہولتیں دھکی
میری اس گورڈ جملے جس ارضی رکھے والا ہے اوس میں چلکی ہی ب
ہ دیوری ہے

شری میں رام کس راڈ آرمل میں لے سچا ہیں ہم سول ہیں ہوگا کہ
جس کے پاس راندہ رہی ہو وہی لجا سکی لکھ اور بھی اصول نام کرے چاہیے
ہ کی روٹس سلیکس کا دروسر معر ہوگا

شرعی اس کوڑھ جب سبک ہو لڈنگ چھوڑ کر مالک اراضی حاصل کرنا ہے تو اسکو اسے حسب مرسی اراضی حاصل کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے

شرعی بی رام کشن راؤ لڈ لارڈ کو ریمون کرنے کی وری پوری آزادی ہے جس دیا جائے اس رمود عائد کرنا چاہیے ہے ہم اس کو اسکی اجازت ہیں دیا جائے کہ دھبہ مار کر کوئی بھی اراضی چھو لے لڈ لارڈ کو ریمون کا حق دیا گیا ہے اس میں کو ہم بعد کریجے ہیں ہم ہیں چاہے کہ وری پوری آزادی اسکو دے دی اس وجہ سے ہم مواعدہ بنا چاہیے ہیں اس لحاظ سے اس گزارن کرونگا کہ بی فعلی ہو لڈنگ کو دو فعلی ہو لڈنگ بنائے کی جی بی ریمون ہیں اوں کو قبول کئے کے لیے نار ہیں ہوں جہاں بی فعلی ہو لڈنگ کی لڈ ہے اسکو ورسے ہی رہے دیا جائے وہ ہر لڈنگ کمپس کی رائے کے مطابق ہے اور حواصول لے ڈاؤن کئے گئے ہیں اوں کے بھی مطابق ہے اس کے علاوہ اکحول ورک اوٹ کرنے میں ساری نہیں ہوتی ہے جو سکر ہے مر سکا ہے اسکو آت رہے دے کر کوں مارنا چاہیے ہے مر س کر چھے کہ ایک لڈ لارڈ کے پاس بی فعلی ہو لڈنگ رہی ہے لیکن وہ سب کی سب سٹ کے پاس ہے و سوں فعلی ہو لڈنگ ورے ہیں لے سکا اسکو سبک ہو لڈنگ چھوڑنا ترنگا صرف (۲۳) فعلی ہو لڈنگ یک لے سکا ہے میں وہ ایک ایکسٹرم کس (Extreme case) لکھنا رہا ہوں لیکن اگر اس میں بولی اور دی دیوین ریمون شامل کر لی جائے تو بی فعلی ہو لڈنگ یک ساری سے حاصل کر سکا ہے اسلئے بی فعلی ہو لڈنگ کو دو فعلی ہو لڈنگ بنائے کا حواصول ہے وہ نا مناسب ہے اس لیے میں اوں تمام ریمون کو جو بی فعلی ہو لڈنگ کی لڈ نکال کر دو فعلی ہو لڈنگ کرنے کے متعلق ہیں قبول نہیں کر سکا

The House then adjourned for Lunch till Five Minutes Past Three of the Clock

The House is assembled after Lunch at Five Minutes Past Three of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

شرعی بی رام کشن راؤ - میٹر انسکریپر میں حد سوالیہ ذکر نہ عرض کرے گی کو میں کر رہا تھا کہ ریمون (Resumption) کی لڈ کے لیے جو موعدہ ہم بنائے ہیں ان کا براکسل انرکنا ہونے والا ہے میں نے حار اگر اسلئے (Examples) دیکر نہ بنائے گی کو میں کی بھی کہ اصل میں جس موعدہ کے تحت ریمون کو الو (Allow) کریجے ہیں اس کے لحاظ سے جب سے کمپس اسے ہیں میں لڈ لارڈ کی ہو لڈنگ بی فعلی ہو لڈنگ سے زیادہ ہیں ہے اور نا موعدہ میں فعلی ہو لڈنگ رکھنے کے ہیں میں فعلی ہو لڈنگ ہیں بلئے فرض کچھے میں فعلی ہو لڈنگ بننے پاس ہے - ان میں فعلی ہو لڈنگ

کی ریں ہیں۔ بٹر دی ہے اس پر ے پاس کوئی رس دانی کلب میں ہیں۔
 وہ ملازمین نہ صرف دے ورے میں سلی ہر گ لے سکا ہوں لیکن انکسب
 ہونے صوبہ میں ۹۰ سو ایک ہاں نا۔ عے ور (۲۰) ہولڈنگ میں لے سکا ہوں
 ہولڈنگ میں لے ع ۹۰ سو ایک ہاں نا۔ عے ور (۲۰) ہولڈنگ میں لے سکا ہوں
 ہو میں ان کے لڑکا ب ۹۰ سو ایک ہاں نا۔ عے ور (۲۰) ہولڈنگ میں لے سکا ہوں
 اج ۹۰ سو ایک ہاں نا۔ عے ور (۲۰) ہولڈنگ میں لے سکا ہوں
 ادھر لکھ ورو سے لکھ ورو میں لکھ ورو میں لکھ ورو میں لکھ ورو میں
 فصلی ۹۰ سو ایک ہاں نا۔ عے ور (۲۰) ہولڈنگ میں لے سکا ہوں
 فصلی ۹۰ سو ایک ہاں نا۔ عے ور (۲۰) ہولڈنگ میں لے سکا ہوں
 میں فصلی ہولڈنگ میں لکھ ورو میں لکھ ورو میں لکھ ورو میں
 انہا یکے میں میں فصلی ہو کے راد کے ۹۰ سو ایک ہاں نا۔ عے ور (۲۰) ہولڈنگ میں لے سکا ہوں
 ۹۰ سو ایک ہاں نا۔ عے ور (۲۰) ہولڈنگ میں لے سکا ہوں
 (۲۰) ایک ۹۰ سو ایک ہاں نا۔ عے ور (۲۰) ہولڈنگ میں لے سکا ہوں
 ہاں رہی حاض طریقہ میں (Priority) قائم کرنے میں واس
 میں کسی کے آف سڈ (Section 11) کے تعلق سے ہارڈشپ (Hardship)
 ہوا کرے گا وہ نہیں ۹۰ سو ایک ہاں نا۔ عے ور (۲۰) ہولڈنگ میں لے سکا ہوں
 میرے حال میں ایسا نہیں کریں چاہیں میں کہہ دوں گا کہ اس حرج کو جوہ ہیں
 سمجھا جائے اور دوز کو بھی سمجھا جائے

انک انریل جہر کا سندسنا ہے میں کہا گاہے کہ پوسل کلب میں کلبے
 ۹۰ سو ایک ہاں نا۔ عے ور (۲۰) ہولڈنگ میں لے سکا ہوں
 اور آئرل میں لے اعراض لیا کہ پوسل کلب میں کی معرف کرے ہوئے سو روا سوزی
 لکھ لارڈ نو بھی میں میں ہو کر گا ۹۰ سو ایک ہاں نا۔ عے ور (۲۰) ہولڈنگ میں لے سکا ہوں
 بھی را ظلم ۹۰ سو ایک ہاں نا۔ عے ور (۲۰) ہولڈنگ میں لے سکا ہوں
 ای میں (Animals) نالے اور ہاری کلب (Horticulture)
 جسے کاموں کو خارج کرنے کے لیے کہا ۹۰ سو ایک ہاں نا۔ عے ور (۲۰) ہولڈنگ میں لے سکا ہوں
 کلبوں کی معرف کو محدود کر کے کسی سے ۹۰ سو ایک ہاں نا۔ عے ور (۲۰) ہولڈنگ میں لے سکا ہوں
 کلبوں کا واس ۹۰ سو ایک ہاں نا۔ عے ور (۲۰) ہولڈنگ میں لے سکا ہوں
 میں میں اس میں کوئی لاکھ (Logc) میں ہاں جس عرصے کے لیے اب
 رہ ورم کرے گا میں بدل اولر کو دے رہے ہیں اس کی عرض میں نہ ہے کہ کسی نہ کسی
 طرح وہ جوہ رسب سے فائدہ اٹھائے اور ای رسب سے اپنا تعلق قائم رکھیں اب وہ
 جوار کی کلب کرے کلبوں کی ہولڈنگ میں ۹۰ سو ایک ہاں نا۔ عے ور (۲۰) ہولڈنگ میں لے سکا ہوں
 فرض کچے حالہ میں میں (۲۰) ایک ہاں نا۔ عے ور (۲۰) ہولڈنگ میں لے سکا ہوں

لئے بنکھائیں اور اس کے اند میں چاہاؤں کا وہ نہ بکھرے کا ناع جانوں کیوں نہ لگاؤں ؟ ب
کہتے ہیں کہ گھنٹوں کی کاس کرو کرکریں کیوں ؟ سنگر کا ناع کیوں نہ لگاؤں جس
لوگوں کے فائد کے لیے آب زمیں کا سنگر رکھ رہے ہیں اب وکوں کو ہاری پھر سٹ
ہوئے ہیں اس کیوں روکا نہ ہے ؟ و اسے فی عریاب ورسا سنگر معلوم ہے فائد
ایچا نا چاہے ہیں و کیوں نہ کو روکیے ہیں ؟ انہیں لند بریس (Land operations)
کرنے کا موقع ملنا چاہیے ب میں سے کوئی ایسے ہی ہے اسسٹنٹ (Specialist)
ہے اس کو ب مجبور کریں کہ سنگر کا ناع نہ لگاؤ حواری کی کاس کر کیوں کرو ؟
ای مل برڈنگ (Animal breeding) کوئی کرنا چاہا ہے و اس کو
کیوں روکا جائے ؟ انک رہا نہ تھا جیکہ گلے وغیرہ نالے جانے تھے لیکن اب و دھاب
میں دوڑھ ملنا مشکل ہو گیا ہے جانور بالنا لوگ چھوڑ دے ہیں کل سرے داس انک
صاحب آئے تھے وہ ورنگل ضلع کے رہتے نہ دار ہیں ان کے داس ایک ہر رگتے ہیں
انہوں نے مانجھو انکر میں رہتے رہے تھے دی ہے کتا و میں رہتے رہے تھے نہ
چھوڑیں جانور نہ نالی ؟ کوئی کابل برڈنگ (Cattle breeding)
کرنا چاہا ہے نوا ہی میں رہتے رہے تھے چھوڑ کر کالی برڈنگ میں کر سکتا ہے کوئی
صحیح بات ہوگی اس لیے میں اس اسسٹنٹ کو مول کرے کہلے سار ہیں ہوں

دوہرے اسسٹنٹ کے بارے میں ہر طور پر کچکر ہم کرنا چاہا ہوں میں
اسٹنٹ ٹو اسٹنٹ ڈیل (Deal) میں کرونگا لکھ واسٹ و واسٹ
(Point to point) ڈیل کرونگا انک اور پوائنٹ انہا
گنا کہ زمیں کا احسا راسے ہی لوگوں کو دنا جائے جس کا میں ورس آف انکم اگر نکھر
ہو بھی جس کی رینگگی کا دار و مدار صرف رعا ب پر ہی ہو میں اس اصول کو مانا ہوں
میں جانا ہوں کہ جیسی میں نہ اصول ہے ہمے بھی اس اصول کو لائے کی کو بیسی کی
بھی لیکن ہمارے داس کچھ فری ہے جیسی کے انکٹ میں زمیں میں کسی لک کے
بعر زمین کر کے احسا ر لند لارڈ کے لیے اس طرح رکھا گیا ہے کہ اگر اس کا میں سورس
آف انکم اگر نکھر ہو نو وہ زمین کر سکتا لیکن اس کے ساتھ ساتھ دوسری رعا ب
حو لند لارڈ کے ساتھ کی گئی ہے اس کو ہم چھ رہے ہیں ملک کسی میں ہمے
اس کو رکھا گیا لیکن اب اس کو چھ رہے ہیں سلا وہاں حالہ قانون کے لحاظ سے نہ ہے کہ

If the land held by the landlord is in area equal to the
agricultural holding or less the landlord shall be entitled to
terminate the tenancy of the protected tenant in respect of
the entire area of such land

حسا کہ میں نے چلے کہا ہے وہاں اگر نکھر لند ہولڈنگ رکھی گئی ہے -
وہاں حوصلہ انکر رعا بی لند ہے وہی (پ) انکر ی سی سوائل ہمارے داس میں ہوا
کے لیے عملی ہولڈنگ مقرر کی گئی ہے وہاں نہ رکھا گیا ہے کہ اس میں ہولڈنگ
(Entire holding) کو لے سکتے ہیں اس کو ہم چھ رہے ہیں

اور ایک عملی ہولڈنگ رکھنے والے نہیں رہے۔ ربط قائم کر رہے ہیں کہ وہ رقم کریس
وب اور رن پروگرام ہے۔ لٹل (Additional) مڈ میسی میں
جیس ٹی - کو ہم ان عائد کر رہے ہیں جس کے بلانگ کنکشن کے - سے نہیں اور
نہیں اس میں وب - وس کرنا ہوں جائزے پاس عام طور پر سیشن کی حالت ہے
کہ ایک عملی ہولڈنگ کے نام رکھنے والے سیشن جب بنادے ہیں اسی طرح اسے
پہ درازوں کی - اندر ہی پب بنادے چکے ہیں اس ایک عملی ہولڈنگ سے زیادہ میں
جیس ہے یہ ایک لی ہولڈنگ سے زیادہ کے نہ دار جب کم ہیں لیکن
زیادہ تعداد کے آگو کی ہے سکے نہ کی رسابا - ۶ - انکر میں اسطرح
ایک عملی ہولڈنگ کے بارے والے نہ دار اور ایک عملی ہولڈنگ کے ان رائے والے
سس ب را ہیں میں اس سبسکی (Statistics) کے لحاظ سے
نام رہا ہوں گوان میں یک ہیں کہ ان پر زیادہ عناصر ہیں کہ حاسکا مگر جنرل
طور پر ام میں جرن رلائی (Relay) کر سکتے ہیں ان سے معلوم نہ نا ہے
تدائے ولون کی نہ دار بنا دے جو ایک عملی ہولڈنگ سے کم میں رکھے ہیں
اور پھر ایک عملی ہولڈنگ رکاب کرنے والے وندار اور ایک عملی ہولڈنگ کے
پہ دراز دووں میں زیادہ فرق نہیں ہوا بلکہ اس لاڑا ایک عملی ہولڈنگ کے
بیسٹ کے مانا میں کم حوسحال ہی ہونا ہے۔ سلیے کہ ایسا سسٹ بو خود کلس
کریں اس ڈور فا خود حاصل کرنا ہے لیکن اس لاڑا کو جب کم حصہ ملتا ہے
اسطرح دیکھا جائے ہو لید لاڑا کے مقابلے میں بس کی ہی کتابک کنڈس
(Economic condition) زیادہ چہر ہوئی ہے ہم - چاہے ہیں کہ ن
دونوں میں سے ڈی ڈا بھی عدد نہ ہونے ناے ورو بہ زیادہ - وحاشی اسلیے ہے کہ رکھا
ہے کہ ایک عملی ہولڈنگ رکھے والے ایک سسک ہولڈنگ جھوڑیں جب سے
- سوڑ رکھی ہے وہ ضروری نہیں ہے کہ یک عملی ہولڈنگ والے کے لیے اگر نکال
میں - سورس آف انکم (Main source of income) ہونے کی سوڑ قائم کریں
لہذا اس سچی سے ویے صاف دلانا چاہیے اسکی ایک اور وجہ یہ ہے میں نے ملے
نہیں کہا ہے اور اب ہی عرض کر رہا ہوں کہ ایک عملی ہولڈنگ کے نہ دار
زیادہ تعداد میں ہیں - میں بیان کے اگر نکالجنرل نارن (Agricultural pattern)
کے لحاظ سے عرض کر رہا ہوں نہ میں جنرل عربہ ہے اور روسو آمبرسن کی بھی
میں رائے ہے میں پھر ان کا نام لیا میں تو نیچے نام تر

حجام وغیر کا نام لیا ہوں و مٹاؤں کا جانا ہے لیکن اسے لوگ ہیں بلوہ دار
سب سدھی وغیر اسے لوگ ہیں جو چوری سی رہیں رکھے ہیں وہ اسے خود کاشت
میں کرتے بلکہ دوسروں کو دیتے ہیں سب سدھی ہیں جنہیں دی روئے پامانہ
سجھ رہی ہے وہ موزوں و طائر رہتے ہیں وہ اسی میں سڑتے رہتے ہیں لیکن ابی
ر میں کبھی حد کاشت نہیں کرتے دو حار میں علیہ اچھے مل جاتا ہے اکا جہ بڑا ہوتا
ہے و جاحا ہے کہ خود داں طور رکاشت کرتے و اس سے کہہ سکتے ہیں کہ
و جلی نہ ناس کر کہہ تو بھی ایسا آدمی ہے جس کا رزاع بردار و دار ہے نا انک
برا بری اسکول کا بھر ہوتا ہے اس کے کبھی کاشت نہیں کی اس کی دس انکر رہیں ہوئی
ہے وہ سوچتا ہے کہ کسوں نہ میں ابی رہیں نہ ناگر حلالوں میں اب کو اب بھاگوں
کے مصیب ہونا کا قصہ یاد دلانا ہوں میرے سامنے ڈب آگ سے ہے ہیں اسلئے یہ
باب یاد گئی وہ کوی و بنا کہا ہے کہ میں راجاؤں کے پاس کون جاؤں میں
مالک ہوں میں ناگر لیکر جلا جاتا ہوں وہ ڈب نہ کہا ہے اگر و جاحا
ہے کہ کاشت کرے تو کیا اب نہ پوچھ گئے کہ کیا اگر تکلیف میں سوزن آتے انکم ہے
میں کسیرم سالن ذکر عرض کر رہا ہوں اس سے بہت زیادہ لہ گوں نہ اتر رہے
والا ہے مدرس دھوی حجام نہ ب لوگ ہیں کہ می ہونا ہے جسکی چھوٹی دوکان
ہوئی ہے جسکے دیہی اصطلاح میں بی دو کام کہتے ہیں انکو سونا بن مالہ ہیں
ہونا اسکے پاس دس انکر رہیں بھی ہوئی ہے وہ کہا ہے کہ میرے پاس ۵ روپے
ہیں کہوں نہ میں رزاع کر لوں اب اس سے کہتے ہیں - تو وہاں کواری کرنا ہے
ایسی رہیں کہسے و اس آسکا ہے میں سمجھا ہوں کہ اصطلاح وار ناسٹ کمارٹ ب
(Water tight Compartment) میں ساج کو ہم قسم میں کر سکتے

Shri V B Rayu The wording is not clear It tanta
mounts to this Even a man with two family holdings with
out coming under this qualification can resume one family
holding

Shri B Ramakrishna Rao One family holding he can re-
sume without proving that his main source of income is agri-
culture If he wants to resume more than that he cannot

Shri V B Rayu Supposing I hold two family holdings

Shri B Ramakrishna Rao The hon Member may hold
one hundred But it is only for the purpose of resumption
If he has to resume one family holding he need not prove that
his main source of income is agriculture

Shri V B Rayu So everybody is exempted

Shri B Ramakrishna Rao Yes everybody is exempted. That is true. But which of the classes that are actually benefited by this? It is those classes whom I have mentioned.

شری اے۔ راج رٹلی ان کے لیے غرض کر دے۔ ہم مانتے ہیں۔

شری بی رام کس راؤ ان کے لیے ہیں () ان کے والوں کے لیے نہیں رہا ہوں اگر ایک فیملی ہولڈنگ میں نہیں خود کاشت کرنا چاہتا ہے اور اس پر وہ ن سبب لیتا ہے و

Who are you to stop him

میں لکھ رہی ہوں خراج د والہ نکل جاتا ہے میں زراعت کرنا چاہتا ہوں و

Why do you want? At least to that limit you do not ask him. Do not put him any condition. That is why

شری اے۔ راج رٹلی جب کوئی دوسرا نہ لے سکا ہے تو وہی اسکا پتہ ہوتا۔

شری بی۔ رام کس راؤ اسی لیے ایک فیملی ہولڈنگ تک لیے کے لیے کس حد عائد ہیں کی گئی ہے اور واقعی ہم اس کوئی حد عائد کرنا چاہتے ہیں۔ جب ٹیسٹ کے پاس سے لیے وقت چھوڑے ہیں و کوئی وجہ نہیں تھی کہ ٹیسٹ کو ہٹا دیا جائے۔ اس لیے میں اس اسٹیمٹ کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں۔ اب کوئی اسٹیمٹ نہیں رہا جس کے بارے میں مجھے کہنا ہے۔ جسے نہیں اسٹیمٹیں جس آف لیکوین کے ماتر پس کیے گئے ہیں انکا مقصد انک ہی ہے کہ پوری فیملی ہولڈنگ کی ٹیک کو دو فیملی ہولڈنگ کیا جائے۔ حد کا مطلب ریٹرو سپیکٹو انکٹ (Retrospective effect) دیے اور جوں سے ۱۹۵۰ء کی تاریخ سے ملنے والے ہیں۔ حد کا مقصد کچھ سمجھنا (Changes) ہے معنی ہے ان میں سے دو کو میں نے تسلیم کر لیا ہے۔ اور ان کی ضرورت نہیں ہے۔ میں اس میں کوئی دلائل چاہتا ہوں کہ اس سسٹم آپریٹس ہوئے کے بعد اگر ضرورت محسوس کی جائے تو اس سسٹم لا کر اس حق کی حمایت کی ضرورت ہو،

I am open to conviction

اب میں اس طرف سے دیکھ کر دیکھ کر نا اور نل سمجھ رہی ہوں دیکھ سکتے ہیں۔ موجودہ حالت میں جو زمین پس کی گئی ہیں وہ بالکل ٹھیک ہیں۔ اس سے بڑھ کر مجھے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایک اسٹیمٹ جس کو میں نے قبول کر لیا تھا اس کو میں نے لکھ کر بھیجا ہے۔ میں دلا دتا ہوں کہ وہ کس طرح آتا ہے۔

Re number sub section 5 as clause (a) of sub section 5 and add the following clause, viz

•(b) The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landholder *bonafide* requires the said land for the purpose specified in sub section 1

اسکے معنی یہ ہیں کہ ایک تاریخی ٹیسٹ کی حد تک روم میں ہوجانے کے بعد دوبارہ
 اویس حد تک روم میں نہیں ہو سکتا۔ یہ بھی ایک کے اعطاء رکھنے گئے ہیں، ہمارا
 کلار (۵) اس طرح ہو سکتا ہے۔ موجودہ سب میس (۵) نہ ہے۔

The right of termination of the tenancy of any protected tenant under sub sections 1 2 and 3 shall cease after 5 years from the date of the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act, 1953

اب اس اسٹنٹ کی وجہ سے جو سب سکس میں لے ا بھی بڑھا وہ سب سکس (ا) کلارڈ (اے) ہو جانا ہے اسکے مد (ی) کی حسب سے نہ ہا اسٹنٹ وہاں آ جانا ہے ۔ اسکے بعد کلارڈ کا اسٹنٹ (Sub Section 5 (a)) ہے ۔ 4 دوپوں اسٹنٹ میں لے سول کے ہیں ۔ سب سکس انک سے خارج ہو اسٹنٹ میں لے پلاسنگ کمس سے صلاح و مسورہ کے بعد پس کے ہیں میں عرس کرونگا کہ انہیں سول فرمیں ۔ اس میں مرید تبدیلی کے لیے اصرار نہ کریں ۔ اگر حالات اس قسم کے ہوں کہ آئندہ ریزاسکٹو افکٹ دینے کی ضرورت ہو اور ریسس کے بارے میں اسے سرائٹ عائد کرنا مناسب سمجھا جائے و اسے سرائٹ کے بارے میں سوچا جائیگا ہے ۔ اس کے لئے جہت سے گجائیں ہے ۔

شری ادھوراڈ پٹیل - اسسٹنٹ ممبر : کا جواب یہی دیا گیا ۔

Mr. Speaker: The hon. Member cannot expect the Member in charge of the Bill to reply to every amendment separately.

شرعی اذھور (ڈپٹیل) - اس پر روسی میں ڈالی گئی - میں ہیں سمجھا کہ اس کی نظر جوک گئی ہے

M. Speaker The Member in charge has explained every point

Shri V D Deshpande I have suggested one amendment in the morning the substance of which is like this

मैंने सुबह की अपनी तकरीर में जिस तरह से अमेरिकनट लायी थी कि जब हम प्रोटेस्टेंट टमट मो जफ बसिक होलिवुड छोड़ते हैं तब मुसलमानों की ओर मुझे खींच देना चाहिये। बसिक होलिवुड तब करो वगत मुसलमान नहीं किया जाना चाहिये।

A basic holding shall be left to the protected tenant but such a basic holding need not be left if by leaving it the total land including his own land exceeds one family holding.

य सभसत्ता ह कि मेरे कहन का मतलब आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब समझ गये होंगे। मेरे कहनका मतलब यितना ही ह कि आम धीरे पर एक बसिक होई अगर छोड़ते समय बीसदार की खुदकी जितनी जमीन ह उसका बिहान नही रखना चाहिये। लेकिन अगर राशिग होलिडग छोड़ते वकत अपना खुद की जमीन मिठाकर यदि एक फमिली होलिडग जितनी जमीन खुसने पास होली ह तो खुद की जमीन बसिक होलिडग तय करने वकत छोड़न की जरूरत नही ह।

Mr. Speaker I shall put to vote the amendments () the amendment moved by Shri B. Ramakrishna Rao and his amendment at the end. I shall now put the other amendments in the order shown in the list to vote.

The question is

After sub section (6) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

(7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) and (3) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy if he has made any permanent amelioration of the lands owned by him or leased the lands under his personal cultivation before 10th June 1950 or 1951.

The motion was negatived.

Mr. Speaker I shall put to vote parts (a) and (b) of the amendment of Shri G. Sreeramulu Part (c) of the amendment viz

In line 4 of sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two. This has already been accepted by the member in charge of the Bill. So it need not be put to vote.

The question is

(a) In line 2 of sub section (1) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two.

(b) Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1).

The motion was negatived.

Mr Speaker The question is

(a) In line 2 of proviso to sub section (2) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the words one basic holding substitute the words two basic holdings

(b) After sub section (8) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following provisos

Provided that by such termination the said protected tenant is left with an area not less than a basic holding for the local area concerned,

Provided further that if the landholder requires the land as his main source of livelihood no such basic holding need be left

The motion was negatived

Shri Ankush Rao Ghare (Pantur) Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

(a) After sub section (4) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1), add the following proviso—

Provided that he shall start resuming the land from the protected tenant who holds the biggest area

(b) After sub section (6) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

(7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) and (8) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy unless he wants to resume the land as main source of his livelihood

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(a) Omit sub section (1) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1)

(b) Renumber consequentially sub sections (2) to (6) as sub sections (1) to (5) respectively

(c) After sub section (8) so renumbered of section 14 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following sub section—

“(2) A. The landholder resuming land for personal cultivation under sub section (1) (2) and (3) shall be liable to pay compensation to the protected tenant for his interest in the land as defined in sub section (4) of section 10

(2) B. The landholder, who desires to exercise the right of resumption, shall have to pay the price for the interest of the protected tenant which shall not exceed 45 times the land revenue assessment in case of dry land and 80 times the land revenue assessment in case of other kinds of lands.”

(d) In line 2 of sub section (9) so renumbered omit the word figure and brackets “(8)” and insert the word ‘or’ between the figures and brackets “(1)” and ‘(2)’

(e) In line 2 of sub section (1) so renumbered omit the word figure and brackets “and (8)” and insert the word “and” between the figures and brackets ‘(1)’ and ‘(2)’

(f) In line 6 of sub section (5) so renumbered of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1) between the words ‘selects’ and ‘the’ insert the words, figures and brackets —

“ Subject to sub sections (1) and (2) of this section ”

(g) For the word ‘three’ wherever occurring in sub section (5) so renumbered substitute the word “two” and in line 8 for the word ‘is’ substitute

The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

(a) “ Omit sub section (8) of Section 44 proposed to be substituted by sub clause (1) ”

(b) “ In line 2 of sub section (4) omit the word, brackets and figure “or (8)”

(c) “ In sub section (5) omit the word, brackets and figure and (8) ”

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

'After sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following sub sections—

(7) Notwithstanding anything contained in this section no tenancy of a protected tenant who held the land for a period of more than twelve years shall be terminated by the land holder

(8) Notwithstanding anything contained in this section in the case of a protected tenant who held the land for a period of more than 6 and less than 12 years his tenancy shall not be terminated exceeding half of the land held by him '

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

" In sub section (1) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section (7)—

' (7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1), (2) and (8) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy, if any member of his family does not reside in the village where the lands are situated'

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

' After sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1), add the following new sub section, namely

' (7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1), (2) and (8) no landholder who effected a division of his lands after 1950 shall be entitled to terminate the protected tenancy until and unless he had a separate kitchen of his own and his share is separated by metes and bounds'

The motion was negatived

Shri Kondal Reddy (Konaram) Mr Speaker Sir, I want only parts '(b) and '(c) of my amendment to be put to vote

I beg leave of the House to withdraw the rest of the amendments namely a, d, e, f, g

The parts of the amendment were by the leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

(b) In sub section (2)

(i) In line 2 for the words two times the substitute the word a

(ii) In lines 7 and 8 for the words two times the substitute the word a

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(c) 'For sub section (8) of section 14 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) substitute the following

(8) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) or (8) all those landholders and their legal representatives who individually or jointly held land under personal cultivation equal to an area of three family holdings or more on or before 1st June 1951 shall not terminate the tenancy of any protected tenant under the above sub section, and in case they held land under personal cultivation less than three family holdings on or before 1st June 1951 they shall be entitled to terminate the tenancy of any protected tenant only to the extent to make up the land with them to the extent of three family holdings

The motion was negatived

Mr Speaker I will put the amendments to the amendment moved by the Member in charge of the Bill. The first one is by Shri K. Venkat Ram Rao

The question is

In line 8 of the section between the words 'Tenancy' and the word 'and' insert the following words namely

by giving him one year's notice in writing stating the reasons for the termination

The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

(a) In lines 4 and 11 of sub clause (1) for the words
there substitute two

(1) In line 6 of the said sub section after the word
personally add the following

Where the income from personal cultivation of lands
already held by the land holder forms the main source of
income of the land holder concerned

(c) The proviso to sub section (2) be omitted

(d) Sub section (8) be deleted and in its place the
following be substituted

(8) The landholder who is already cultivating personally
an area equal to two family holdings or more where the income
from the personal cultivation of lands forms the main source
of income for the landholder concerned may notwithstanding
anything contained in Section 19 of the Act terminate the
tenancy of the protected tenant and assume the cultivation of
the land of protected tenant according to procedure laid down
in sub clause (1) of the said sub section to the extent of
supplementing the area to three family holdings only

Provided that the land under the protected tenant be
fore the resumption of land by the landholder as per sub section
(8) is above one family holding

The motion was negatived

Mr. Speaker The next amendment is by Shri K. L.
Narasimha Rao. He has given the amendment in Urdu but
we want it in English for our records. If we translate pro-
bably the Member may raise an objection stating that it
has not been properly translated as such I shall put it to
vote as it is.

The Question is

صن (۲) دلفہ (۲۴) کے ہائے جو رسم (۱) کے درجہ رسم کرنے کی تجویز ہے
حسب دہل صن (۲) قائم کیا جائے۔

صن (۲) صن ایک کے عہدہ دہل کے لیے فولدار سے راسی واپس لیے
وہ مالک راسی کے لیے نہ لازمی ہوگا کہ جلی مہلی ہو لنگ تک واپس لیے وہ
انک سبک ہو لنگ دوسری مہلی ہو لنگ تک حاصل کرے وہ دو سبک ہو لنگ
اور دوسری مہلی ہو لنگ تک حاصل کرے وہ دس سبک ہو لنگ فولدار کے پاس
اون کے دہل راسی کو ملا کر چھوڑیں

The motion was negatived

Mr. Speaker The next amendment to amendment 5 by Shri K. Ram Reddy

The Question is

(1) In sub section (1) wherever the words three times substitute two times

(2) In sub section (2) in line 5 for the words a family holding occur substitute a family holding

(3) After sub section (8) insert the following sub section (4) namely—

(4) Notwithstanding anything contained in sub section (1) (2) or (3) all those landholders and their heirs and assigns who individually or jointly held land under personal cultivation equal to an area of three family holdings on or before 1st June 1951 shall not terminate the tenancy of any protected tenant under the above sub section and in case they hold land under personal cultivation less than 3 family holdings on or before 1st June 1951 they shall be entitled to terminate the tenancy of the protected tenant only to make up the land with them to the extent of three family holdings

(4) Renumber sub section (4) as sub section (5)
The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

1 (a) For words occurring in line two of sub section (1) namely—

Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 the words said Act came be substituted

(b) For the words three times the occurring in line 44 of sub Section (1) be substituted by the word one

(c) Delete the word either and words or protected tenant occurring in line 10 of sub section (1)

(d) Delete the words or cultivated by him as a protected tenant occurring in lines 4 and 5 as sub section (2)

(e) Delete the first proviso to sub section (2)

(f) For the words more than a family holding occurring in line two of sub section (3) the word land be substituted

The motion was negatived

Mr. Speaker Question is

1 (a) Delete the word either and words or protected tenant occurring in line 10 of sub section (1)

(b) Substitute the following for sub section (2) namely

(2) the land holder's right while resuming upto one family holding to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to an area which shall after such termination leave with the protected tenant an area which together with the land owned by him would be equal to a basic holding for the local area concerned

Provided that where the land owned by the landholder does not exceed a basic holding he will be entitled to resume the entire land leased by him

(c) Renumber sub section (3) as sub section (4) and insert the following sub section (3) namely—

(3) The land holder's right while resuming land above one family holding to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to half of the area leased by him to the tenant

Provided in no case the protected tenant is left with an area which together with the land owned by him be comes less than one basic holding

The motion was negatived

Shri G. N. More I beg leave of the House to withdraw my amendment to amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr. Speaker The Question is

After sub section 3 of clause 27 add the following explanation namely—

Explanation For the purposes of the sub sections (1), (2) and (3) of this Section to cultivate means only agricultural operations other than Horticulture raising of grass or garden produce poultry farming and stock breeding

The motion was negatived

Mr Speaker Now I will take up the amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao

The Question is

Re number existing sub section (5) as clause (a) of sub section (5) and add the following clause namely

(b) The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landholder bonafide requires the said land for the purpose specified in sub section (2)

The motion was adopted

Shri V D Deshpande I have sent in one amendment to the Member in charge of the Bill I do not know if he has received it

Mr Speaker Was it not included in the original amendment of the hon member?

Shri V D Deshpande It was a new one regarding which I spoke just now

Shri B Ramakrishna Rao The language has to be changed suitably

Shri V D Deshpande If the idea is acceptable then the language can be changed subsequently

Mr Speaker At this stage it is the language, more than the idea that is important. If the clause is amended and accepted by the House as it is it would go on the record—not only on the record—it would form part of the Bill

Shri V D Deshpande It may be taken up at the stage of third reading also if the idea is acceptable to the Member in charge of the Bill. We may obtain the legal advice by that time

Shri B Ramakrishna Rao The hon Member wants me to delete the words “together with the land cultivated by him as a protected tenant. I will look into it. I agree with the hon Member in principle. Let the clause as amended be passed now. I have no difference of opinion

Shri V D Deshpande If it could be taken up at the stage of third reading or even afterwards I have no objection

Mr Speaker It can not be taken up afterwards

Shri B Ramakrishna Rao It can be taken up at the stage of third reading. I am prepared to consider it and look into how it fits in. I am sympathetic towards the principle

Mr Speaker We cannot propose substantial amendments at the stage of third reading only consequential amendments can be accepted

Shri B Ramakrishna Rao It can be brought in the next session if possible. It is only a minor amendment

Shri V D Deshpande It is not a question of minor amendment. If we give only one basic holding and all the rest is taken away it affects a very large number

Shri B Ramakrishna Rao Is it possible to accept the amendment if the hon. Member gives it in the proper form and language after this clause is passed? Probably the voting on the clause has to be postponed

Mr Speaker *Shri Deshpande's* amendment has not come at the eleventh hour but probably at the twelfth hour (Laughter) If the member in charge of the Bill accepts it in the form in which it stands now it would be easy enough for me to read the amendment and put it to vote. But the amendment has been moved practically at the twelfth hour. I do not think we can take it now. Now I shall put the original amendment moved by *Shri B Ramakrishna Rao* to vote.

The Question is

For sub section (1) to (4) proposed to be substituted by sub clause (1) substitute the following—

(1) Subject to the provisions of sub section (8) a land holder who on the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 comes into force is not already cultivating personally an area equal to three times the family holding for the local area concerned and who in good faith requires land leased out to a protected tenant for cultivating personally may notwithstanding anything contained in section 19 of the Act terminate the tenancy and resume

such land or portion of such land that would together with the land which he is already cultivating personally either as owner or protected tenant be equal to three times the family holding by making an application in the manner prescribed to the Collector or any other officers whom the Government may from time to time withouse in this behalf

(2) The land holder's right to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to an area which shall after such termination leave with the protected tenant an area which together with land owned by him or cultivated by him as a protected tenant is equal to a basic holding for the local area concerned

Provided that where by such resumption the land that will be left with the protected tenant together with other land owned or cultivated by him will be less than a basic holding the land holder's right of terminating the tenancy shall be limited to half the area of land leased out by him to the said protected tenant

Provided further that where the land owned by a land holder does not exceed a basic holding he will be entitled to resume the entire land leased by him

(8) Nothing in clause (1) shall entitle the land holder to resume more than a family holding unless the income by the cultivation of such land will be the main source of income of the land holder for his maintenance

(4) The Government shall provide by Rules for -

(i) manner of conducting enquiries into the applications for resumption,

(ii) selection of lands for resumption,

(iii) exchange and consolidation of fragments to secure as far as possible contiguous blocks to the land holder, or the protected tenant

(iv) time when the resumption will take effect,

(v) any other matter as may be considered necessary for giving effect to the Section

The motion was adopted

Mr Speaker The question is

‘That Clause 27 as amended stand part of the Bill’.

The motion was Adopted

Clause 27 as amended was added to the Bill

Clause 28

Shri Ankush Rao Ghare : Sir I beg to move

At the end of the clause add the following—

‘ and the following proviso be added, namely —

‘ Provided that such refusal by the protected tenant to accept the tenancy shall be recorded before and to the satisfaction of the Tahsildar ’

Mr. Speaker : Amendment moved

*श्री अकुशराव गणकटाराव घारे — मिस्टर स्पीकर सर, मेरी जो तरतीम है वह एक फार्मल (Formal) है। सेक्शन ४५ के तहत जो कोसी लैंड लॉर्ड (Land lord) अपनी जमीन प्रोटेक्टेड टेनंट (Protected tenant) से अपनी टेनंसी टरमिनेट (terminate) करने के बाद पर्सनल कल्टीवेशन (Personal cultivation) के लिए लेता है उसके बाद अगर वह साल के अंदर वह पर्सनल कल्टीवेशन (Personal cultivation) नहीं करता किसी दूसरे को देगा चाहता है तो उसको पहले तीन महीने की नोटिस (Notice) जो उसका सा बिका टेनंट (Tenant) या उसकी बेने की जरूरत है। यह तरतीम खान का मकसद यही है कि सिर्फ नोटिस (Notice) के बजाय बूझ आदमी जिसको रैज रिज्यूम (resume) करना है उसकी नोटिस (Notice) तो वह दे ही दे लेकिन उसके पास जो प्रोटेक्टेड टेनंट (Protected tenant) या वह जुन सराफत पर जमीन करना चाहता है या नहीं वह भी तहसीलदार के सामने साफ कर दें जिसलिए कि सिर्फ नोटिस (Notice) देन से जो टेनंट (Tenant) रहते हैं वे अतृप्त होते हैं बाव दफा टेनंसी मजूर करन पर मुस पर कोसी बिल्जाम लाकर उसको फसावा जा सकता है। जिसनिय वह लैंड जिसके अधरटेनंसी (Tenancy) का टरमिनेशन (Termination) किया गया है उसका फिर से किन शायद पर वह करना चाहता है उसको तहसीलदार के सामने एक अथॉरिटी (Authority) के सामने रखा जाय तो टेनंट (Tenant) को फसाने के ज़िम्मेदार नहीं रहते। यह जेफ प्रोसीजरल फन्क्शनलियुस (Procedural Convenience) के लिए तरतीम लायी गयी है और मुस धुमीद है कि नूस्तर बाक दि बिल जिसको कुबूल करेग।

شرعی و رام کش راء - آرسل سرے اسکو

“ At the end of the Clause, add the following

(b) Having commenced such use discontinues the same within ten years of the said date, he shall forthwith restore possession unless he has obtained from the tenant

his refusal in writing to accept the tenancy on the terms and conditions prevailing before the termination of the tenancy, he has offered in writing to give possession of the land to the tenant on the said terms and conditions and the tenant has failed to accept the offer within three months of the receipt thereof.

گزشتہ صبح تک یہاں ہے۔ جس کے نام میں (ی) نہ ہے۔

Provided that such refusal by the proprietor to accept the tenancy shall be recorded before and to the satisfaction of Tahsildar.

یہاں میرے خیال میں یہ الفاظ رکھے ہیں

Subject to that I accept his amendment. This Provision should come at the end of clause (b) after the words "three months of the receipt thereof" —

میرا خیال ایسے کہ (b) Except () کرے میں صاحب ہیں معلوم ہوئی
لیکن اس کی جگہ کہاں ہو میں سمجھا ہوں کہ کلار (ی) سو روپے جگہ ہے

Mr. Speaker Does the hon Member accept his suggestion?

Shri Ankush Rao Ghose I accept his amendment to my amendment that it should come at the end of sub clause (b)

Mr. Speaker Now I shall put Clause 28 of the Bill to vote.

Shri V D Deshpande One amendment to Clause 28 was in the name of Shri K. Ramachandria Reddy. Shri Syed Akhtar Hussain also gave notice of similar amendment but under the impression that Shri K. Ramachandria Reddy moved his amendment. Shri Akhtar Hussain did not move it. He now wants to move it.

Mr. Speaker Is it not too late now?

Shri V D Deshpande Not so Sir. He thought that Shri K. Ramachandria Reddy came here but he did not come.

Mr. Speaker Shri Syed Akhtar Hussain was in the House from the very morning and he must have been aware of what happened in the House.

Shri V D Deshpande I want to move that amendment myself if you permit me Sir. It is already before the House.

Mr Speaker The amendment stands in the name of Shri Syed Akhtar Hussain. Let him move it now if he has failed to move it at the appropriate time under a wrong impression.

Shri Syed Akhtar Hussain I beg to move

(a) Renumber Clause 28 as 28 (1) and add the following sub clause namely

(2) In clause (b) of sub section (1) of Section 45 of the said Act delete the words beginning with unless he has obtained from and ending with the words of the receipt thereof

(b) In Section 45 of the Act proposed to be amended by the clause add the following sub section namely —
landholder who having resumed the land for his personal cultivation and ordered to restore the land to the protected tenant under this section for his failure to cultivate the land personally shall forfeit his right to terminate the protected tenancy in future

Mr Speaker Amendment moved

Now the hon Member can speak in support of his amendment

Shri Syed Akhtar Hussain (Jangaon) Su I do not want to speak on my amendment

* شری اعلیٰ اس رائی ایہی حواسٹسٹ پس کی گئی ہے اسکا مطلب یہ ہے کہ وہ دار نا لند ہولڈر پروٹیکٹڈ سٹ سے دان کا سب کے لئے ریس و اس لئے ہیں اور کلس کے ہیں مل ہو جائے ہیں بو لند ہولڈر پر کیا دہہ ذری ہے کن ہولڈر دان کلس کے لئے رکھ سکے ہیں اگر سراط کی خلاف ورزی کریں بو ریس ہولڈر کو و اس حاکمی ہے اگر لند ہولڈر خلاف ورزی کرے بو مکرر ریس کا حق ہو اسکو ہونا ہے جائے کسی وجہ سے بھی اسکو محدود کرنا چاہیے کیونکہ وہ ایک مرتبہ خلاف ورزی کرنا ہے و پھر اسکو حق ہیں رہا چاہیے کہ قانونا دو نار وہ اپنے حق کو استعمال کرے اسلئے اسٹسٹ میں نہ ضرر ہو کر کی گئی ہے کہ لند ہولڈر ایک مرتبہ مل ہو جائے بو ریس کا حق ہو رہا ہے اسکو سافٹ کرنا چاہیے میں اسٹسٹ کی ناسٹ کرنا ہوں

شری اے راج رائی سٹر اسکرپر مجھے کچھ زیادہ عرصہ کرنا ہے ای ای ارنل موورے ایک اسٹسٹ کو مال نا ہے اس میں ایک لفظ کا اضافہ ہوا چاہیے اس میں الفاظ دو طریقے سے ہیں

he shall forthwith restore possession of the land to the tenant whose tenancy was terminated by him unless he has obtained from the tenant his refusal in writing to accept the tenancy or has offered in writing to give possession of the land to the tenant on the said terms and conditions and the tenant has failed to accept the offer.

بالط اگر آ جائے تو اس سے یہ فرو پیدا ہونا ہے کہ جو حصر خانگی میں ہوگی
ہیں و اویس وقت ہم جو حق ہیں عہد داروں کے سامنے کر جمعہ ہوئے کے
و خطے جو راویرو رکھا گیا ہے اور دوسرے سرط کے لیے بھی الفاظ (Such)
کے بعد آرملور (On failure) کے رکھے جائیں تو ٹھیک ہوگا

دوسری حصر یہ ہے کہ ہم کے محب زمریں کرنے کے بعد نونا فائدہ (Bona
fide) کہہ کر وہ مل ہو گیا ہے تو پھر زمریں کا حق ہونا چاہیے یہ حصر
ضروری ہے فرض کیجئے کہ اس کے ایک دفعہ ایسا کیا و مل ہوگا ہر سب
سے اس دیکر مقصد حاصل کرنا تو پھر دوسری دفعہ اسکو حق ہے کہ و مکرر اس اراضی
کے بارے میں زمریں کا حق حاصل کرے ایسا ہیں ہونا چاہیے اسکو اراضی پر دوبارہ
و حقہ ہیں ملنا چاہیے

شرعی رام کشن راؤ ایک اسد سب کو میں نے بول کیا ہے رمبول
(Refusal) کے بارے میں اگر نکا اسڈسٹ وڈ (Wide)
ہا و میں نے وائڈ سس میں لیا ہے اور اگر محدود تھا تو میں نے ان ہی معنوں میں
اسکو اکسپٹ (Accept) کیا ہے اگر اس سلسلے میں کوئی دشمنی
(Difficulty) وڈنگ کے بارے میں محسوس ہو تو بعد میں دیکھا جائیگا
دوسر اسڈسٹ جو پس کا گیا ہے میں اسکی ضرورت نہیں سمجھا اگر و
کنڈیشنس (Conditions) تو یہ ہیں کرنا تو سب کو واس دیا ہوگا
سکا رہٹ کنون فورٹ (Forfeiture) ہونا چاہیے اگر ایسا ہو تو یہ ایسا ہی
سلسلہ چلنا چھگا میں اسکو مسلم ہیں کرنا

Mr Speaker The Question is

(a) Renumber clause 28 as 28 (1) and add the following sub clause namely—

(2) In clause (b) of sub section (1) of section 45 of the said Act delete the words beginning with 'unless he has obtained from' and ending with the words 'of the receipt thereof'

(b) In section 44 of the Act proposed to be amended by the clause add the following sub section namely—

(4) The landholder who having resumed the land for his personal cultivation and ordered to restore the land

to the protected tenant under this section for his failure to cultivate the land personally shall forfeit his right to terminate the protected tenancy in future

The motion was negatived

Mr. Speaker The Question is

Clause 28 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 28 as amended was added to the Bill

Clause 29

Shri K. Venkat Rama Rao Sir I beg to move

In sub section (1) of section 47 of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following further proviso namely—

Provided further that the Collector shall confirm on application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this chapter if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

Mr. Speaker Amendment moved

سری کے ونکٹ رام راؤ امیٹر سر یہ باب دفعہ ۷۷ حوصلے نا برست
الایس کے بابے میں ہے اسکے حوار نا عدم حوار نا ادر ڈالے ولایہ اور اسلاب
کے سلسلے میں باب (۵) کے تمام شرائط کا تکمل کرنا ضروری ہے اسکے ساتھ سلکٹ
کمیٹی کے بل میں برید پرورو ڈھانا گاہ میں اس پرورو کی ضرورت محسوس کرنا
ہو نہ اسلے ڈھانا گاہے کہ بع کے اسے جب سے معالاب میں جو اس قانون سے
پہلے ہوئے ہن لکن قانونا ان کیلے منظوری حاصل ہن ہوئی ہے اسے معالاب کے لیے
انک ملت معن کردیگی ہے کہ انک سال کے اندر فریڈ کانکر کے نام درخواست پس
کر کے اسکی وین کروالں اسطرح مامل منظوری حاصل ہن کنگی ہے لکن ان کے لیے
حوار پندا کا گاہے میں ے اسکو اور رناد مویر ناے کیلے رسم پس کی ہے اس
رسم کی ضرورت من لیے ہے کہ نہ صاف ظاہر ہے کہ کسی معاملہ کی منظوری نا منظوری
کا اعتبار کانکر کو دنا گاہے لکن وہاں نہ وئس آنا باب (۵) کے حملہ شرائط کی تکمل
کی صورت میں ہی ہوگی اگر حملہ شرائط کی تکمل ہو تو منظوری ہن مسکلاب

درہیں ہونگے اس میں میں سے نہ رسم نہیں کی ہے کہ اس بات کے شرائط کی تکمیل نہ ہو ہو مو معاہدات سے کی ونی کی جانی چاہئے اور انہیں حاضر مردنا جانا چاہئے تاہم قانون میں خود نہ وجود ہے کہ کوئی شخص فروج کرنا ہے واسکے نام ایک اکائی ہولڈنگ رکھا جائے اسے بہ سے لگ میں حکمے نام ایک اکائی ہولڈنگ دای اراضی میں ہے لکن انکی حالت سے عالم سے عمل میں آئے ہیں اس پر نویں میں مرشد چند گان ہوں اسمے نہ رسم نہیں کی ہے کہ اس بات کے شرائط کی تکمیل نہ ہو ہو وکسٹرم (Confirm) کرنا ضروری ہے کیونکہ نہ معاہدات وقوع پذیر ہو چکے ہیں اور جہاں فاکٹم ڈی والٹ (factum de valet) کی صورت ہے میں اسد کرنا ہوں کہ وور اف دی دل اس فرد براور کو قبول کرینگے

شرعی میں رام کس ر اڈ مجھے اسوں سے کہ میں اس رسم کو قبول کرنے سے حاضر ہوں اسمے کہ آرڈر میں سے ہو رسم نہیں کی ہے وہ اس سے سے معلیٰ ہیں ہے جو براور کی اس سے ہے اصل میں براور سے ہے کہ جو راسفیس ہوئے ہیں اور حکا ورس بھی ددنا گیا ہے ورس کے بعد وہ کس کس قانون (58A of Transfer of Property Act) کے تحت ان وناڈ (In valid) ہیں (part perfoi muce) کے تحت ہیں بلکہ ہارٹ راسفیس کے لحاظ سے نہ رکھا گیا ہے کہ جہاں ورس آف دی لٹ وڈی کے حق میں براسفیس کا ہو ونی صورتوں میں ایک سال کے اندر وناڈ فرا دے کیلئے نہ رکھا گیا ہے (factum de valet) کے تحت ہیں ہے اور نہر آرڈر میں سے نہ رکھا ہے کہ (Provided that the Collector) جہاں سبل کے الفاظ ہیں

Provided further that the collector shall Confirm an application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this Chapter if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

آپ کا اصل مقصد نہ ہے کہ (factum de valet principle) ہو نا (Part performance) کی اساس پر وہ براسفیس کے حق میں ہو نا کوئی ہو قانون ایک ہی صورت کا جائے یعنی آپ ایک ٹیکس میں حق کلکٹر کو دنا چاہئے میں میں میں سمجھا کہ اسکی ضرورت ہے حواصل مقصد ہے وہ اس فرد براور کے نہر بھی حاصل ہو سکا ہے اس طرح رکھ کر اگر سٹ ہو ہو معافی دیں اور اگر دوسرا ہو ہو معافی نہ دیں اس قسم کے اسار کی ضرورت میں ہے ۔ میں اسکی ضرورت میں سمجھا

شرعی کے ویکٹ رام ر اڈ میں ٹیکس میں کیلئے اسرار ہیں کرنا لکن جو براور سٹک کشی کے بل میں رکھا گیا ہے وہ ان شرائط کے تابع ہے اگر اسکی تکمیل ہو تو کیا صورت نہیں ہوگی اس پر غور کیجئے

شرعی بی۔ رام کشن راؤ اگر سر بطی مکمل چوں وہ وراثت ہوگا جس حد تک وراثت کر کے کشن راؤ بن رکھا گیا ہے اسی حد تک وراثت ہوگا اور اگر سر بطی مکمل چوں ہوگا

شرعی کے ویکٹ رام راؤ اسے اسقاط ہوئے ہیں کہ سب سے قبل کے نام اکٹایک ہولڈنگ کی اراضی نہیں رہی کفرم کر کے وہ حسب ان حروں کی جامع کی جائیگی و اکٹایک ہولڈنگ نہ رہے گی صورت میں سجدگان سدا ہونگی میرا نہ مقصد ہے ڈسکریٹری الفاظ جمع کر سکتے ہیں

شرعی بی رام کشن راؤ۔ الفاظ جمع کر کے کا مسئلہ نہیں ہے۔ اس کے وہ وہ بھی شرائط قانون کے عہدہ نہ کہنے چاہے ہیں انکی پاسدی لازمی ہے

شرعی کے ویکٹ رام راؤ لیکن نہ سادہ معاملات کے بارے میں ہے

شرعی بی رام کشن راؤ نہ کہ ہے لیکن جو فرد راؤ بن رکھا گیا ہے اس سے و کوئی خاص فائدہ حاصل ہوئے والا نہیں ہے اس زمانے کے قانون کے لحاظ سے جو بھی راسخ ہوئے ہیں وہ اسی قانون کی رو سے وراثت کے حاکم ہیں اس سے وراثت ہوئے والا نہیں ہے راؤ بن کا مقصد وہی ہے جو بریل میں سمجھ رہے ہیں

Mr. Speaker The Question is

In sub section (1) of Section 47 of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following further proviso namely—

Provided further that the Collector shall confirm on application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this chapter, if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

The motion was negatived

Mr. Speaker The Question is

Clause 29 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 29 was added to the Bill

Clause 30

Shri B. D. Deshmukh (Bhokardan General) Sir I beg to move

() In line 3 of para (a) Omit the words or is alienating the whole of the land in his possession

(b) Renumber para (b) as para (c) and insert the following as para (b)—

(b) In the proviso to clause (a) after the word agriculturist where it occurs for the first time omit the following words namely—

or intends to give up profession of an agriculturist

Mr. Speaker Amendment moved

Shri K. Venkat Rama Rao Sir I beg to move

After para (b) of the Clause add the following paragraph

(c) In line 3 of clause (b) omit the portion beginning with after excluding therefrom and ending with the words can be so held under this clause in the proviso

Mr. Speaker Amendment moved

* شری بی ڈی دشمک سراسنکسر میں لے آئی برہم اس حال سے ہاوس کے سامنے لائی ہے کہ کلار ۳ سائے ۹۵ ع کے قانون کے دفعہ ۸۸ کے بارے میں ہے اصل قانون میں بھی نہ جو حکومت کے سامنے تھا کہ عام طور پر جو زمینیں سہل ہوئی ہیں ان میں سہل کرنے والے ناکرانیے والے کا خاص اسن (Intention) ہونا ہے اس سے پہلے بھی لگاندی کے مسئلے میں حکومت کی نہ کوئیں تھی کہ ہمارے کسان جو اپنی مسئلہ حال چھال نہ فرس یا بھولے ہیں کی وجہ سے زمین فروخت کر دیا کرتے ہیں ورنہ ان سے ماہوکاروں کے دھوکے میں جاتے ہیں ان میں سے بچانا چاہیے حاجت اس مسئلے میں قانون اسمداد احوال زرعی اراضی کے ذریعہ اسکی کوئیں کیگی اور جو واقعی زرعب ہسہ ہیں ان میں زمین فروخت کرنے سے باز رکھنے کی کوئیں کیگی اسکی وجہ نہ یہی کہ زرعب ہسہ لوگ بہ بری تعداد میں انی زمین غیر زرعب ہسہ ملنے کے ہاتھوں فروخت کر رہے ہیں اس طرح ماہوکار ہسہ زرعب ہسہ طغی سے اراضیاں کھسج رہا تھا حاجت مادھو رانوکشی کی سفارشات اور اس سے پہلے ہر وجہ سے بھی اسکی حاجت نوجہ دلائی کہ ہمیں اسے سہل لگانا چاہیے کہ کسان انی زمین فروخت نہ کرنے پانی ان سفارشات میں نہ وجہ ہاں کیگی بھی کہ کسان

میراث نویسی میں یا رسم و رواج یا انکے حقوق کی سادی وغیرہ کے موقع پر ایسا کسی چھٹک کے آجی ہوئی رہساب مسئلہ کرے ہیں جس سے ملک کی زرعی پیداوار متاثر ہوئی ہے اس سے انکے طرف سے لوگ آجی رہساب سے ہاتھ دھو رہے ہیں اور دوسری طرف ان کے اس طریقہ عمل سے چارے ملک کی لند نالسی رکال اور پڑنا ہے ان ہر دو صورتوں میں اس جانب بری سند و سند کے ساتھ توجہ دلائی گئی ہے میں مسئلہ کے طور پر اورنگ آباد کی سال رکھنا ہوں وہاں رزاعب سند لوگوں کی زمین بان اگر کلچر سس کے ہاتھوں میں مسئلہ ہو چکی ہے میں سمجھتا ہوں کہ چارے ساتھ قانون کی جو دفعہ ۳۸ مٹوں کی گئی بھی اس میں حد رسم کسٹس عائد کئے گئے تھے ہم نے اس قانون میں بھی اس بات کو تسلیم کیا ہے اور حساب کہ اس قانون میں بھی رکھا گیا ہے کہ کم از کم انکے سبک ہو لینک کی حد تک ہر لگاندار یا مالک زمین کے پاس زمین رہا چاہے اگر وہ مسئلہ کی خواہش ظاہر کرتا ہے یا آزادہ بھی ہے تو اس کے لئے یہ ہے

Or is alienating the whole of the land in his possession

ایسا رجحان ہے کہ وہ مسئلہ کرے تو یہ ضرور ہونا چاہیے کہ سبک ہو لینک کی حد تک زمین مسئلہ نہ کرنے پائے جیلے بھی نہ بھاگے ۔ اگر کے اندر زمین ہو تو وہ کسی صورت میں بھی مسئلہ میں کر سکتے تھے لیکن اب اسکو گھبرا کر ہم انکے سبک ہو لینک کی حد تک کم کر دے ہیں تو کسی صورت میں بھی کاسٹرز کو سبک ہو لینک مسئلہ کرنے کی اجازت نہ ہونا چاہیے آج کے حالات کے لحاظ سے اس پر کم کو بہت ہی مناسب سمجھا گیا ہے اس لئے ان کو اسکو منظور کرے

The House then adjourned for recess till Five Minutes Past Five of the Clock

The House is assembled after recess at Five Minutes Past Five of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

شری کے وینکٹ رام راؤ مسٹر اسپیکر میرے اسٹینڈنگ کا مقصد یہ ہے کہ دفعہ ۳۸ جو اصل دفعہ ہے اس میں سے نہ الفاظ نکالنے حادی اصل دفعہ میں یہ جو ہے گوکہ انکے محدود نہ عائد کی گئی ہے کہ کوئی شخص اس اراضی کو خریدنا چاہے اور میں فعلی ہو لینکس انکے میں چاہے وہ پرسنل کسٹومرز میں ہوں یا جوں تو وہ خرید اراضی میں خرید سکتا لیکن وہ میں فعلی ہو لینکس کے مکملہ کٹنے اراضی خرید سکتا ہے ۔ جہاں جو الفاظ رکھے گئے ہیں اسکا نسخہ یہ ہوگا کہ اس سے بعض ایسے لوگوں کٹنے بھی جو میں فعلی ہو لینک سے زائد زمین خریدنا چاہے میں انکے لئے بھی گھانسی فراہم ہو جائیگی خرید و فروخت کے سلسلہ میں جو اپر لیمٹ (Upper limit) رکھی گئی ہے اسکو سبک دینے والے جو الفاظ ہیں انکو نکالنے کٹنے یہ نرم پس کی

گئی ہے۔ یہاں ہم انکا اصول کو ان لیے ہیں کہ ہر مملی ہولڈنگس تک رہیں ہونا چاہیے تو پھر وہاں میں مملی ہولڈنگس سے رائٹر میں خریدنے کیلئے ۱۰ مہینے کوں براہم ۱۵ کارواہے۔ ذاتی ٹیکس دلیے خریدنے کا حوالہ ہے وہ صرف اسی صورت میں اراضی خریدی جاتی ہے۔ لیکن فول کے نام پر حوالہ کیپٹلٹس ہے اور جو لوٹ کیپٹلٹ ہے اسکو جاری رکھے دلیے ۲ ایک گھنٹہ میں فراہم کی جا رہی ہے۔

انکے علاوہ عرب ایمپسٹنس ٹرنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ اراضی میں ایسٹسٹ (Means of Investment) جو بلکہ اراضی لوگوں کو کام فراہم کرنے کا ذریعہ ہو۔ ہمارے جو پہلے زرعی حالات میں انکے لحاظ سے لیکوا انکرج کر کے کی کوئی وجوہات ہیں ہیں۔ انکے ساتھ ساتھ حکومت کو یہ بھی احاطہ حاصل ہے کہ ٹوٹی حصہ میں قبلی ہولڈنگس سے زائد اراضی خریدنا چاہے جو حکومت اسکی احاطہ دہسکی ہے۔ ایسی ہی ٹوٹی گھاس رکھنے کی ناند میں میں ہیں ہوں کہونکہ یہ اصول کے خلاف ہے۔ انکے ساتھ ساتھ ہولڈنگ کاسٹرنس ہو رہا ہے انکو بھی نہ حر اگر نوٹ (Agrivult) کرنکی۔ اس وجہ سے میرے ایسٹسٹ کا مقصد یہ ہے کہ اسے مواقع فراہم نہ لے جانیں اور میں قبلی ہولڈنگس تک خریدنے کا جو موقع دیا گیا ہے اس تک احاطہ رہے۔ اس میں مرید گھاسیں جو۔

* श्री श्री जी वेशपात्रे—निस्तर स्पीकर सर, श्री जी वेशपात्रे की तरफ से जो तरकीब रखी गयी है जोनरेबल मुन्टर वाकवि बिजि यहाँ नहीं थे बिस जिये में सोच रहा था, वोमिन्ट में मे बिस पर बोलना चाहता ह।

ओरिजिनल सेक्ट के सेक्शन ४८ के प्रोवीजो (जे) में कहा गया है कि

" Provided that the requirements of this clause may be dispensed with by the said officer if he is satisfied that the alienor or transferee as the case may be, is not an agriculturist or intends to give up profession of an agriculturist. "

यह जो तरमीम बाबी है जिसमे से

"Or intends to give up the profession of an agriculturist"

यह निष्काल घेना चाहिये । यह प्रोवीजो बीता रहेगा कि

" Provided that the requirements of this clause may be dispensed with by the said officer if he is satisfied that the alienor or transferor as the case may be is not an agriculturist"

कमर ओसीकल्परिस्ट (Agriculturist) नहीं है तो वह अपनी जमीन बेच सकता है। यहाँ सबालपैया होता है कि अगर वह ओसीकल्परिस्ट का पत्ता छोड़ना चाहता है तो खुसको अपनी जमीन बेचने की शिवाजत देनी चाहिये या नहीं। जिस लष्मीमों कहा गया है कि जैसी शिवाजत नहीं देनी चाहिये। जिसकी वजह यह है कि साहकार, या जो जमीन खीच लेना चाहते हैं उनके

लिये मुमकिन है कि ये यह जाहिर करने के लिये या यह स्टेटमेंट आकर देने के लिये कि मैं जिराजत का पधा छोड़ देना चाहता हूँ मुझ जमीन की जरूरत नहीं है और जिसलिये मैं आपको बेचना चाहता हूँ, जैसा कहने के लिये किसी छोट जमीन मालिक को तयार कर सकते हैं। उसी हालत में, अगर बदली, उसको कर्ना कर देना है तो उसकी जमीन जिन तरह से साक्षकारों के जग्गि हासिल की जा सकती है। पुराने कानून अन्तर्गत अरबी आराजी में यह था कि जिस तरह से जमीन बेचने की जिराजत उसे नहीं होनी चाहिये। कम से कम उसके पास पचास अकड़ जमीन रहनी चाहिये। यह कानून अब नहीं है और अधीकल्चरिस्ट को जो डर्फानिशन उस वक़्त की यह भी आज नहीं है। फिर आप यह कह सकते हैं कि नानअगीकल्चरिस्ट (Non Agriculturist) को अगर वह अपना पधा छोड़ना चाहता है तो जिराजत होनी चाहिये या नहीं कि वह अपनी जमीन बेच सके। हुनाय यह कहना है कि अगर कोई चाहता है कि मैं यह पधान कुछ और साल दो साल तक वह पधा नहीं करता है तो उस हालत में वह अपने आप नान अगीकल्चरिस्ट हो जायगा। उसके बाद अगर वह जमीन बेचना चाहे तो बेच सकता है। लेकिन आप ही

“Intends to leave the profession”

असमें यह डर है कि साक्षकार जिस तरह से साक्षकार से जमीन विक्रय सकता है। लिहाजा यह जो तरमीन दी गयी है कि

“Or intends to give up the profession of agriculturist”

यह जिसमें नहीं होना चाहिये। जिसको निकाल देना चाहिये।

दूसरी जो तरमीन है वह सिलेक्ट कमेटी के बिल के क्लॉज ३० (अ) में है कि

“Or is alienating the whole of the land in his possession”

यह जो ज़ूरी मकसद के तहत दी गयी है।

“Or is alienating the land in his possession”

ये अल्फाज नहीं होने चाहिये। जैसे बज्रहात से जिनको मैंने अभी पेश किया पूरी जमीन कायदाकार से निकल जायगी और वह सुपरवायजरी लैंड लाउन्ड (Supervisory landlords) के तहत जाने के बहुत बड़े भिन्नफानत है। और अगर जो बूढ़ काष्ठ करनेवाले हैं उनसे वह जमीन नहीं जानी चाहिये तो जिस जूमले को यहाँ से निफालना चाहिये। अगर सचमुच किसी को कायदाकारीका पधा छोड़ देना है तो उसके हम फॅक्ट (Fact) बनने दें थक दो साल यह पधा छोड़ देगा तो बुद्ध बज्रहात नान-अगीकल्चरिस्ट हो जायगा और उसके बाद अगर वह बेचना चाहे तो उसके लिये बेतराज नहीं हो सकता। जिसलिये जो अल्फाज यहाँ है बुनाफा निकाल देना चाहिये। हम यह तरमीन रख रहे हैं। सिलेक्ट कमेटी (Select committee) में हमने मान लिया था कि जेक डेविक होलिडय रखने की जिराजत होनी चाहिये और बाद में हमने यह भी कहा कि छोट छोट काष्ठकार जो साक्षकार मराठवाड और रैपरावारी औरवाड (Rajawatwari areas) में हैं जूनके जिसकी वजह से पूरी जमीन जाने के भिन्नफानत है। जूनकी मिसाल को अगर हम सामने रखते हैं तो फिर यहाँ पर जूलेभाम जो अधीकल्चरिस्ट को अपनी जमीन बेचने का अधिकार दिया गया है यह नहीं दिया जाना चाहिये।

شرعی رام کس راؤ - حوالہ پیش پیش ہوئے ہیں اور کے بعد برے حال میں نا ملک (Tacking) ہے کہ اس راہرو میں اور لوگوں کو کچھ لوٹ ہواں (Transferees) ملجائے ہیں جو اسے حق میں رساں تراہرو (Transfer) ثروالے کی حواہس رکھتے ہیں - یہ ہو سکتا ہے - جیسا کہ آرڈر لڈراف دی امور میں لے لیا کوئی شخص اگر میں لسا حاکم وہ دوسروں کو پرسوڈ (Persuade) کرتا کہ وہ ایسی درخواست میں کرے کہ حوالہ کی حواہس اگر نیکلچرل ٹروہس (Agricultural Profession) ہوڑ دے کی ہے اس وجہ سے وہ ایسی میں تراہرو کر دینا چاہا ہے - اس ہو سکتا ہے - ایک ماں ہم کو یہ بھی دیکھا چاہے کہ بعض لوگ جسوں کسمیں (Genuine cases) میں اس ٹروہس میں چھوڑے نہ محصور ہو جائے ہیں - اور کے لئے کا کا حاکم ؟ اس میں دو طریقوں میں ٹروہس (Provide) آگاہ ہے - ایک تو یہ کہ جو لوگ ایسی وری میں سمجھا چاہے ہیں اور تو یہ ثابت کرنا پڑتا کہ پھر وہ رزاع ہیں کر رہے - اور کو اس شرط میں بحال کی احاطہ دھانگی - دوسرے جو لوگ ناں اگر نیکلچرل (Non Agriculturist) بنا چاہے ہیں اور کے لئے بھی اسکوپ (Scope) رکھا گیا ہے - اس پر اعتراض کیا گیا ہے - لیکن اعتراض کرنے سے کوئی فائدہ نہیں - یہاں میں ہوئی ہوئی تبدیلی کو ہم روک نہیں سکتے - ہمیں شخص کو محصور نہیں کر سکتے کہ اگر اس میں سبک نہ بھی ہو نہ بھی وہ اگر نیکلچرل ٹروہس حاکم - جس کسمیں (Genuine cases) کٹتے ٹروہس کرنا ہوگا - البتہ اس سے دوسرے لوگوں کو ناچار فائدہ اٹھانے کا امکان ضرور ہے - لیکن عہدیدار اپنا ٹیکر میں (Discretion) استعمال کر سکتے - اس میں لا (Law) کی حواسٹ (Spirit) ہوگی اور کے مطابق کام کر سکتے - سلیکٹ کسمیں میں جو رکھا گیا تھا وہ نہ تھا کہ

"or is alienating the whole of the land in his possession."

اگر وہ اگر نیکلچرل ہے تو سوال پیدا ہی نہیں ہوتا - اگر وہ پوری میں سمجھ رہا ہے تو اس سے صاف ظاہر ہے کہ اوپر میں درکار میں ہے - فرقہ ہوگا ہے نا دوسرا ٹروہس احسار کرنا چاہا ہے - ہماری کرنا چاہا ہے نا ہاں کی دوکان لگانا چاہا ہے - بعض لوگ اسے بھی میں جو ایسی پوری میں سمجھ کر دل - دل - ہی کی تعلیم حاصل کر کے کالاب کا پیشہ شروع کر دے ہیں - اور کو ہم روک نہیں دے - اس میں ہو سکتا - دوسری چیز یہ کہ

"or that the transfer is being made by an agriculturist, for good and sufficient reasons subject to his retaining a basic holding"

ہمیں ہولڈنگ کی شرط لگا کر اگر نیکلچرل کو بچنے کی احاطہ دھانگی -

श्री श्री जी देवराजे - मगर अग्रीकल्चरिस्ट रहते वर भी ज्यादा से ज्यादा बेक बेसिक होलडिंग का सवाल आयेगा, बाकी तो बेचा या सकता है। अब रहा सवाल बेसिक होलडिंग का।

मृतगा छोड़ देन से ब्रह्मपद कोही मूसीबत आनेवाली नहीं है। अगर वह दो तीन साल अपना धधा छोड़ दे तो खुदबखुद तान धंधीकलपरिस्ट हो जायेगा। लेकिन बेंक बेसिक होस्टिंग वाले के लिये अिस तरह से नहीं रखेंगे तो अतर्फी जमीन बेची जायगी।

شری بی - رام کشن راؤ - ہوسکا ہے ۔ سبک ہولڈنگ کا ذکر کرچکے ہیں ۔ سبک ہولڈنگ کی سرط ہم یہاں لگا رہے ہیں ۔ فرض کرنا چاہئے کہ عرصہ زیادہ ہو گا ہے ۔ جس میں سبک عرصہ ادا کرنے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں ۔ ٹوٹی کی سادی ہے ۔ دو ہی برائری رقم کے بعد کوئی سادی نہیں کرنا ۔ ناکسی اور ح ر کے سلسلہ میں رقم کی ضرورت ہے ۔ آخر اسی صحیح صورتوں کے لئے پرووائڈ (Provide) کرنا پڑے گا ۔ لیکن اب جو سود لگانا چاہئے ہیں اس سے بڑھ جائے گا ۔ سیاح کا نظام ایسے نہیں چلتا ۔ پرانے زمانے میں جو قانون تھے ان میں اگر نیگلکٹ کلاس (Non agricultural class) الگ تھا اور ناں اگر نیگلکٹ کلاس (Non agricultural class) الگ تھا ۔ انہوں نے اوپن کاسٹ سسٹم (Caste system) رکھا تھا ۔ نوٹیفیکیشن (Notifications) جاری ہوئے تھے کہ فلاں آدمی اگر نیگلکٹ کی تعریف میں داخل ہے اور فلاں آدمی ایس میں داخل ہے ۔ ہم اس حرکت کو ہٹا کر بلا کسی کمیٹی (Compartment) اور رجمنٹس (Regimentation) کے ٹیسٹس کو جس حد تک نوٹیفیکٹ (Protect) کیا جاتا ہے کرتے ہیں ۔ لیکن اگر کوئی شخص نا طبعہ اسامے جو خود اپنا فائدہ نہیں سمجھتا اور اپنی رسم تبدیل چاہتا ہے تو ہم اسکو کسی روک سکتے ہیں ؟ دو سال تک رہیں حالی چھوڑنے سے تو اسکا کام نہیں چلتا ۔ اسکی ضرورت پوری نہیں ہوگی ۔ بجائے ہی اسکی ضرورت پوری ہوگی ۔ عرض ان تمام چیزوں کے لئے پرووائڈ (Provide) کرنا ضروری ہے ۔ ایکٹ کی اسپرٹ (Spirit) یہ ہے کہ اگر کوئی اگر نیگلکٹ بجائے ہر ممبر کو کم از کم اس کے لئے دینا چاہئے کہ اگر اس کے پاس دو حکم ہولڈنگ ہے تو ایک سبک ہولڈنگ وہ بھی اور ایک بحال رکھے تاکہ وہ آمد اس کے لئے آدھوں میں نہ سکے ۔ اس سے زیادہ ہم کچھ نہیں کر سکتے ۔

श्री श्री श्री वेणुशङ्करे --- मैं उसके खिलाफ नहीं बोल रहा हूँ। मेरा कहना है कि

"Or is alienating the whole of the land in his possession"

अधिकांशों को डिलीट करना चाहिये। और उसके बाद

' Or that the transfer is being made by an Agriculturist for good and sufficient reasons subject to be retaining a basic holding "

लिसके लिये अंतराज नहीं कर रहा हूँ लेकिन

"Or is alienating the whole of the land in his possession."

जिसके लिये मैं कह रहा हूँ।

(b) Renumber para (b) as para (c) and insert the following as para (b)

In the proviso to clause (a) after the word 'agriculturist' where it occurs for the first time omit the following words namely

or intends to give up profession of an agriculturist

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

After para (b) of the clause add the following paragraph

(c) In line 8 of Clause (b) omit the portion beginning with after excluding therefrom and ending with the words 'can be so held under this clause in the proviso

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That Clause 80 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 80 was added to the Bill

Clause 81

Shri Ankush Rao Ghare I beg to move

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets—

subject to sub section (2) of Section 48

Mr Speaker Amendment moved

Shri J Ananda Rao I beg to move

After the proviso add the following further proviso—

Provided further that in the case of the refusal of the alienor or transferor to get back the Government shall acquire the land under Section 58 G of this Act '

Mr Speaker Amendment moved

*श्री बल्लुगुणाचारि - स्पीकर सर यह जो सब सेमेशन १५८ सेमेशन या अउरका मिनिंग (Meaning) करी बाबुट (Carry out) नहीं हो रहा है। विय किये मन यह अमलमतेपेय किया हुआ मिनिंग (Meaning) ठीक तरह से निबधनसे। सेमेशन १८ न जो बायल हू नम मिनिंग नहीं निबधन है। मेरी यह वेंक विलकुल उफानी तरीकी है। भूमि है चीफ मिनिस्टर साहब असे झुल्ल करन।

شری جسے آمد راول مسٹر اسکرسز کلار ۴ کا جو ٹراویرو سٹیک کمیٹی کے رکھا ہے اس کے عہدہ کا گاہ کہ اگر مسئلہ اگر کلک سے جو اور پس حاصل کر کے کے بعد زرعی کاروبار کے سے ہر جس کے دن سال تک نہ کر کے نو رس مسئلہ کسے ارضی کو واپس لے لی جائے زرعی کاروبار کو ترجیح دے کر کے گریڈنگ کو اس سے (Inclusive) دیا جائے نہ مانا جائے مجھے اندسہ ہے کہ جس جس کے فروغ کے لئے بعض وقت مانا ہوتا ہے کہ وہ وہ لئے کے ٹورس ہیں ہیں رہا اسی صورت میں حاصل کر کے کی جو دسواران میں ہیں ہر سمجھا ہوں کہ جہاں کہیں اسی صورت میں آئی گورنمنٹ راضی کو اپنے سمجھ (Management) میں لے لے اور رپبل برائبر (Reasonable Price) دیگر خود حاصل کر لے میں سمجھا ہوں کہ جہاں جو رس کر کے (Restriction) عائد کیا جائے اس کو نکال دیا جائے اور گورنمنٹ خود سمجھ کی ذمہ داری قبول کرے

سری بی رام کشن راول میں آپریل مسٹر سری انکوس روگھارے کے اسٹیشن کا طلب نہ سمجھ سکے کہ وہ کس نظر سے ہیں کیا گاہ انکا اسٹیشن نہ ہے کہ

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets—

subject to sub section (2) of Section 48

اس میں جو ٹراویرو رکھا ہے وہ نہ ہے ٹراویرو کے اجر میں لکھا ہے۔

declare the alienation or transfer invalid and restore the land to the alienor or transferor subject to sub section (2) of Section 48

اس کا حوالہ دے گی اس لئے ضرور ہے اور ٹراویرو حوالہ (Add) کیا گاہ وہ نہ ہے کہ اگر ٹیکسٹ کے پروفیس (Profession) کو اجازت نہ کر کے نو مسئلہ کسے کس طرح واپس لے سکا ہے اگر نہ ٹراویرو نہ رکھا جائے تو غلط مانع نکلیے کا امکان ہے

subject to sub section (2) of Section 48

اس میں مارٹ گئی (Mortgagee) کا حصہ نہ ملے گا ٹراویرو (Proviso) لکھا گیا ہے۔ حصہ نہ ہو جو جہاں ہو گا اس کا اس کی وجہ میں ہیں

سمجھ سکا اس قسم کا پروپوزل بنا بھیج دیا گیا (Mortgagee)
کی بورس میں دھماکی جیسے قانون میں مارٹ گجی کی بورس دینے کے بارے میں
میں رکھا ہے اسکو نکالنے سے فائدہ نہیں ہے

دوسرا امینٹ سری جسے سنڈرائو کا ہے انہوں نے کہا ہے کہ اگر مسئلہ الہ
میں حاصل کر کے کے بورس میں ہو تو گورنمنٹ اکوائیر (Acquire) کرے
اور (۵۳) جی کے عہد گورنمنٹ عمل کرے (۵۳ جی) کے عہد عمل کر کے کا ہو گورنمنٹ
کو احساں ہے مگر (جی) کے عہد میں تو (ای) کے عہد گورنمنٹ لے سکتی ہے
مگر صرف واسلے سے انکار کر کے ہو گورنمنٹ کر سکتی ہے اس عرصہ کے لیے میں
کہہ سکتا ہوں کہ نہ امینٹ بالکل بے موقع ہے مجھے احساس ہے کہ میں اسکو قبول نہیں کر سکتا
سری جسے آئیڈ رائڈ پھر مسئلہ الہ کو رقم کر کے ملے گی ؟

سری بی رام کس رائڈ و میں لے سکتا ہے

یہ وہی وہی پوائنٹ — (Point) جتنا ہے کہ گورنمنٹ
(Government) سرفلس (Surplus) زمین لینا چاہتی ہے اور جتنا کھانہ کے
اور یہ سرفلس (Surplus) زمین لے رہی ہے ۔ دوسری طرف سے زمین میٹھی ہے تو یہی
نہی لے جاتی ہے ؟ یہ وہی پوائنٹ ۵۳ کے تحت نہیں دیکھا ہے تو پھر اسے ۵۴ ایک کے تحت
دیکھا جاتا ہے ۔ گورنمنٹ کو جس سے پتہ چلا کہ (Land) زمین کے زمیندار ہیں تو پھر
یہی نہیں لیا جاتا رہا ؟ گورنمنٹ اسے یہی نہیں لیتی ہے ؟

شرعی رام کشن رائڈ نے اسے کی کوئی وجہ نہیں ہے و لے سکے ہیں میں کہاں
مل سکتی ہے کسی ج سکتی ہے نہ دیکھا پڑا رہا کہ (۵۳) جی کے عہد گورنمنٹ
عمل کرے وہ ہو گورنمنٹ کر سکتی ہے

Mr Speaker The question is

In line 7 of the proviso omit the following words
figures and brackets—

subject to sub section (2) of section 48

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

After the proviso add the following further proviso—

Provided further that in the case of the refusal of the
alienor or transferor to get back, the Government shall acquire
the land under Section 58 G of this Act

The motion was negatived.

Mr Speaker The question is

That Clause 31 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 31 was added to the Bill

Clause 32

Mr Speaker The question is

That Clause 32 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 32 was added to the Bill

Clause 33

Shri B Ramakrishna Rao The amendment in the name of Shri Newasekar was wrongly put there. Sir, As it is already in the list he has told me that he is not going to move it.

Shri K Venkat Rama Rao I beg to move.

Omit para (b) of Section 50 A of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr Speaker Amendment moved

میری کے وٹکنٹ رام راؤ اس سے مل ٹکس ہوگا ہے مجھے کچھ کہا ہے

Mr Speaker Does the hon. Chief Minister want to say anything on this amendment

Shri B Ramakrishna Rao It is just a consequential amendment Sir. I do not want to say anything

Mr Speaker The question is

Omit para (b) of Section 50 A of the Act proposed to be inserted by the Clause

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That Clause 33 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 33 was added to the Bill

Clause 34

Shri Ch. Venkat Rama Rao I beg to move

After sub section (4) of Section 53 B proposed to be inserted by the clause add the following proviso—

Provided that the extent of the holding shall not be lowered below two family holdings, and wherever the limit is lowered Government shall provide adequate and necessary financial assistance so as to enable the cultivator to conform to the standard of efficient cultivation

Mr. Speaker Amendment moved

Shri B. Ramakrishna Rao I beg to move

(a) Add the following as Explanation 1 to sub section (1) of Section 53 AC of the Act proposed to be inserted by the Clause and renumber the existing explanation as explanation No II

Explanation No I For the purposes of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(b) Omit the first proviso to sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the Clause

(c) In line 1 in the second proviso to sub section (1) of section 53C of the Act proposed to be inserted by the clause omit the word further

Mr. Speaker Amendment moved

श्री गोविंदी गंगारेड्डी - हुजूरजल विमन १ एका ५३ (सी) कानून हाया का जिसको कलाज के जरिय तबदील किया जा रहा हु उसम (२) पहुका प्राविहो निकाज जाय।

(२) बुरे प्राविहो की पाचवी लाइन में लफज साबकार के बजाय लफज तीन (३) रखा जाय।

Mr. Speaker Amendment moved

श्री गोविंदी गंगारेड्डी - विमन (२) एका ५३ (सी) कानून हाया का जिसको कलाज के जरिय तबदील किया जा रहा है उसमें लाइन (६) में अलफज तीन गुनाह के बजाय लफज अक रखा जाय।

(२) पहुके प्राविहो के लाइन (४) में अलफज तीन गुना के बजाय लफज अक रखा जाय।

Mr. Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghate Sir I beg to move

In sub section (1) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word 'from' in line 9 and ending with the word 'production' in line 18 substitute the following—

three times of the family holding for the local area concerned

Mr. Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghate Sir I beg to move

(a) After the second proviso to sub section (1) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the clause add the following proviso—

Provided also that the provision of sub section (1) shall not apply to permanent fruit gardens and orchards that existed on the 1st January 1952

(b) For sub section (2) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(2) The Government or such officer or authority shall subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation assume the management of the entire holding or such portion thereof as is in excess of three times of the family holding in the local area concerned

(c) Omit the first proviso to sub section (2) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the clause

(d) In line 1 of sub section (8) omit the word 'figure' and brackets and (2)

(e) In line 1 of sub section (4) for the words 'assuming management' substitute the word 'acquisition of land'

(f) Omit sub sections (6) (7) and (8)

(g) In section 59F of the Act proposed to be inserted by the clause—

(2) In line 2 between the words 'or' and 'section' insert the words 'acquired under'

(18) In line 6 between the words holding and and insert the words landless persons of scheduled castes and scheduled tribes

(h) In line 2 of sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause between the words of and Section insert the words acquired under

(i) In sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word subject in line 8 and ending with the figure 88 in line 5 substitute the following words and figure—

under section 58 and all provisions thereof shall apply *mutatis mutandis*

(j) Omit the proviso to sub section (1) of section 58F

(k) Omit sub section 58F

Mr Speaker Amendment moved

Shri B D Deshmukh Sir I beg to move

In sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause—

(a) In line 4 for the word may substitute the word shall

(b) In lines 6 and 7 for the words brackets and figure subject to the provisions of sub section (7) as to the payment of compensation substitute the words subject to the payment of rent as per the provisions of this Act

Mr Speaker Amendment moved

Shri G Sreenamulu (Manthani) Sir I beg to move

(a) In line 4 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the word may substitute the word shall

(b) In line 9 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the words in excess of four and a half substitute the word three

(c) In section 58E of the Act proposed to be inserted by the clause before the word so operative add the following—

The tenants rendered landless by the operation of sections 58 or 44 in that particular village

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande Sir I beg to move

(a) In sub section (1) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word unless in line 10 and ending with the word minimum in line 16 in the Explanation substitute the following

Unless where the break up itself results in the full of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be returned over and above the limit

Explanation —Where the lands of the landholder are detached from each other on question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the land holder on the basis of full in production

(b) Omit sub sections (7) and (8) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr Speaker Amendment moved

Shri Uppala Malsus (Suryapet Reserved) Sir I beg to move

(a) In line 4 of sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the words figures and brackets, subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation substitute the following words—

Subject to the payment of the rent as per provisions of the Act

(b) Omit the second proviso to sub section (2) of section 58C

Mr Speaker Amendment moved

Shri K Venkat Rama Rao Sir I beg to move

In section 59 E of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word co operative in line 4 and ending with the word village in line 6 substitute the following

Agricultural workers working on the said land land holders or tenants who cultivate personally less than a basic holding other landless persons residing in a Village land holders or tenants who cultivate less than a family holding and co operative farming societies'

Mr. Speaker: Amendment moved

Shri K. Venkat Rama Rao: Sir, I beg to move

(a) In lines 3 and 4 of sub section (1) of section 58 F of the Act proposed to be inserted by the clause omit the following words brackets and figures— Subject to the provisions of sub section (2)

(b) For sub section (2) of section 58 F of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following —

(2) The reasonable price payable by a person to land holder under sub section (1) shall not exceed 12 times the land assessment in the case of dry and Bagul lands or 8 times the land assessment in the case of other lands as price for the land

Mr. Speaker: Amendment moved

Shri M. Kondal Reddy: Sir, I beg to move

For sections 58C to 58G of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following—

58C (1) Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary the Government shall acquire all such lands held by landholder in his personal cultivation as is in excess of three times the family holding for the local area concerned subject to the payment of 20 times of the assessment of the land as compensation

(2) The Government may issue bonds on such terms as may be prescribed in payment of the whole or part of the compensation payable under the provisions of sub section (1)

(3) The Government shall distribute the lands so acquired to the agriculturists in the following order

(a) Landless cultivators

(b) Holders of lands less than a basic holding

(c) Holders of land less than a family holding

Mr. Speaker: Amendment moved

P II 11

Shri J. Anand Rao : Sir, I beg to move

‘After section 58G of the Act proposed to be inserted by the clause, add the following section—

58 H Notwithstanding anything contained in this Chapter the Government shall by general or special order determine a low rate of the amount of the maximum price for the purchase of any kind of land by tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or Tribes

Mr. Speaker : Amendment moved

Shri J. Anand Rao : Sir, I beg to move

(a) In sub sections (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word ‘unless’ in line 10 and ending with the word ‘management’ in line 16 in the Explanation substitute the following

‘Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit,

Explanation—Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of fall in production

(b) Omit sub sections (7) and (8) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr. Speaker : Amendment moved

Shri K. Anantha Rama Rao : I beg to move

(a) ‘In line 4 of sub section (1) of section 58G proposed to be inserted by the clause, for the word ‘may’ substitute the following words, figures and brackets—

Shall within six months of the passing of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act, 1953

(b) ‘At the end of sub section (8) of Section 53G proposed to be inserted by the clause add the following—

‘The number of such instalments being not less than 20 and at such intervals during a period not less than 10 years and on or before such dates as may be prescribed’

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I propose that each sub clause of the Clause should be discussed and replied to separately because there are several sub clauses in the whole clause and the principles involved in each is different. If all the sub clauses are discussed together the Leader of the House may not be able to follow the discussion.

Mr Speaker Of course, each amendment will be put to vote separately.

Shri V D Deshpande But there are various things in the sub clauses, e.g. taking over the lands for Government management, acquiring of the land, compensation, Government Bonds etc. and each of the sub clause is different. So, what I suggest is that each sub Clause (i.e. each section proposed to be added) should be discussed and replied to separately. I have no objection, however, to putting to vote the clause as a whole.

Mr Speaker As a matter of fact I have no objection to it, but I think the capacity of the Members in the House is sufficiently large and they are not likely to get confused when they have studied the subject so carefully, as I am led to think. (Laughter)

Shri V D Deshpande In fact I think the capacity of the House at the present moment is exhausted.

Shri B Ramakrishna Rao I am inclined to agree with you Sir, especially when the Leader of the Opposition is so competent and can canvas the whole field.

(Pause)

Mr Speaker One amendment (No 1) of Smt J Rajamani Devi has been left over. Does she want to move the amendment?

श्रीमती जे. जेम्. राजमणीदेवी — मैं इस ठरनीय को पेश नहीं करना चाहती।

(Pause)

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir a suggestion has come from some of the Members that they did not expect that the House would hurry up with the Bill so much and they

did not expect that Clause 31 would be taken up today. They want time to study the clause and some of the amendments. There is only 25 minutes more left for the scheduled adjournment of the House and I do not think much can be spoken on this Clause before that time. At the most one member can speak. I therefore suggest that the House may adjourn now.

Shri B. Ramakrishna Rao : I think Sir that you too wanted to adjourn the house at 6 p.m.

Mr. Speaker : I thought of doing so if there was no recess.

Shri V. D. Deshpande : I suggest that the House may be adjourned now because there are some other engagements for the Members.

Shri K. Venkata Rama Rao : Mr. Speaker Sir I would suggest only one time session for tomorrow.

Mr. Speaker : Let us complete this Bill as early as possible.

Shri V. D. Deshpande : We do not mind sitting in the afternoon even from 1 p.m.

Shri B. Ramakrishna Rao : I request the hon. Members to sit twice tomorrow and finish the Bill as early as possible. I do not think we should prolong it.

The House then adjourned till Half Past Nine of the Clock on Tuesday the 5th January 1954.
